

سپارخ الالبیہ

حصہ اول
منظوم کشمیری

از نالیفات مولانا علامہ مصطفیٰ امصفا

ترتیب و تدوین
پروفیسر بشیر احمد مدنی



[illegible]

~~_____~~

[illegible]

Title _____

Author _____

Accession No. _____

Call No. _____

8

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

تفہیم القرآن فی قصصہ و عبرتہ لا ادری الا بکتاب ربنا (الطہ) ۵

پارخ الانبیاء

حصہ اول
منظوم کشمیری

از نالیفات مولانا علامہ مصطفیٰ امیر صفاء

توشیحہ و تدوین

پروفیسر بشیر احمد مخوی

ناشر : ادارہ ترقی علم و ادب بخوی منزل کالونی روڈ
بیہ جاڈہ کشمیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تمام کتاب — تاریخ الانبیاء

اشاعت — دوم ۱۳۰۳ء

قیمت — تین سو روپے

بار سویم — مارچ ۱۳۰۳ء

طباعت — شایمار آرٹ پریس سری نگر

ناشر — ادارہ ترقی علم و ادب

نحوی منزل کالونی روڈ بھبھاڑہ کشمیر

انتساب

انبیاء علیہم السلام کی پاکیزہ ارواح کے
نام جن کی تعلیمات عالیہ نے نوع انسانی کی فلاح و
صلاح میں بنیادی کردار ادا کیا ہے



Title _____

Author _____

Accession No. _____

Call No. _____

8

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

مولف کتاب سے اجمالی تعارف

نام و تخلص — آپ کا نام غلام مصطفیٰ اور تخلص نام کی نسبت سے حرف طاء حذف کر کے مصفا تھا۔

پیدائش — آپ انیسویں صدی کی آخری دہائی کے آغاز میں یعنی ۱۸۹۰ء عیسوی میں جنوبی کشمیر کے تاریخی قصبہ بجبہارہ کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آبائی پیشہ درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ تھا۔

حسب و نسب — آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی خواجہ محمد تھا جو وعظ و تبلیغ کے علاوہ یونانی طبابت میں بھی کامل مہارت رکھتے تھے۔ آپ قطب وقت جناب قدوس صاحب کے فرزند ارجمند تھے۔ قدوس صاحب حافظ قرآن اور عالم باعمل ہونے کے ساتھ انتہائی خلوت پسند تھے۔ آپ خانقاہ فیض پناہ بابا نصیب الدین غازی میں امامت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ ہر ماہ قسطنطنیہ کا ایک نسخہ تحریر فرماتے تھے۔ آج تک قصبہ کے دینی حلقوں میں آپ کے زہد و تقویٰ کے واقعات زبان زد خاص و عام ہیں۔ آپ کے والد محترم ارشد صاحب اپنے عہد کے سربراہ اور

تاریخ الانبیاء

مدرس قسطنطنیہ جاتے تھے۔ آپ کی روحانی طاقت اور باطنی صلاحیت کا یہ عالم تھا کہ میاں گل محمد کنگال جو اس وقت کے عارف باللہ اور فتح کدل سرنگر مسیہ مندارشاد پر قابض تھے، کے انتقال کے وقت وصیت کے مطابق ان کی تجویز و تکفین کے لیے ارشد صاحب ہلی منتخب قرار دے گئے۔ کیونکہ ارشد صاحب کے والد بزرگوار حمزہ صاحب خود سرنگر کے رہنے والے تھے۔ اور قصبہ بیج بہارہ میں بطور خانہ داماد سکونت پذیر ہوئے تھے۔ اور اپنے زمانے میں بلند پایہ شخصیت کے مالک تھے۔

تعلیم و تربیت — مصفا نے چھ سال کی عمر میں اپنے والدین سے قسطنطنیہ مجید ناظرہ مکمل کر لیا۔ سات سال کی عمر میں مال کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ جیسا کہ خود بیان کرتے ہیں۔

در طفولیت ال سعید رشید

پانہ پرہ نوولس قسطنطنیہ مجید

دس سال کی عمر تک اپنے ماموں کی تربیت میں رہے۔ جو جامع مسجد بیج بہارہ کے امام و خطیب تھے۔ پھر اس وقت کے نامور مدرس اور قلمزن مولانا قسطنطنیہ صاحب خاکی کی درسگاہ میں داخل ہوئے۔ قابل استاد نے اپنی خداداد فہم و فراست کی بدولت مصفا کی ذہانت استعداد اور علمی اشتیاق کو دیکھ کر پہلے ہی دن یہ پیش گوئی کی کہ یہ بڑا کامیاب ہوگا۔ اٹھ سال تک ان کی تعلیم و تربیت میں رہ کر فارسی زبان پر کامل دسترس حاصل کی۔ دوران تعلیم ہی طبع آزمائی کرنے لگے۔ ان دنوں شبیر میں فارسی زبان عروج پر تھی۔ مصفا نے فطری طور پر موزون طبیعت پائی تھی۔ اپنے مشفق استاد کے انتقال کے بعد آپ قصبہ کے ایک اور نامور استاد اور مجید عالم دین جناب مولانا غلام محی الدین صاحب بودہ کے حلقہ درس میں شامل ہوئے عربی ادب کے علاوہ تفسیر حدیث فقہ صرف و نحو میں امتیازی مہارت حاصل کر کے اپنے استاد کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ مولانا محی الدین صاحب بودہ خود ایک کہنہ مشوق شاعر تھے۔ لیکن مصفا

تادیک خانہ الانبیاء

کے بلند تخیل اور موزونی طبع کو دیکھ کر خود ان کی سیقت کا اعتراف کیا۔ خاص طور پر نعتیہ شاعری میں ان سے داؤ تحسین حاصل کی۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ استاد مولوی صاحب نے ایک مہنرادر فارسی نعت پڑھ کر سنائی۔ دوسرے دن مصفا نے اسی بحر میں ایک متوازی نعت پیش کی۔ جس میں استاد کے ظاہر کردہ خیالات کو ایک نئے انداز میں پیش کیا۔ جسے پڑھ کر استاد نے اعتراف کیا کہ واقعی مصفا کی پیش کردہ نعت نے میری نگھی ہوئی نعت کے ساتھ وہی کچھ کیا۔ جو سورج کی روشنی چرائی کے ساتھ کر رہی ہے دونوں حضرات کے نعتیہ کلام کا نمونہ تیسرا ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

محترم مولانا فی الدین صاحب کی طبعزاد جناب مولانا مصفا کی جوابی طبعزاد

نعت کا نمونہ

نعت کا نمونہ

۱۔ روح اللہیت ستارہ برد

۱۔ ای وصف تو جملہ وحی تنزل

روح القدس کھینچ کر

چاروب درت جناح جبریل

۲۔ طائر طہارت تشارت

۲۔ طائر طہارت عادت تو

یاسین زیادت تشارت

یاسین صفت سیادت تو

۳۔ والنجم کہ دوستان عیال است

۳۔ از گوہر متايدار ونداں

آں وصف جو اھر دہاں است

والنجم اذا هوای است خنداں

۴۔ نون والقلم صفت مناب

۴۔ نون والقلم بنا زینتی

قسم است زینتی و دو حاجب

وصف است ز حاجب زینتی

جو ہر شناس استاد نے خود اپنے انتقال سے قبل مصفا کو درس گوئی میں اپنا جانشین قرار دیا اور بھری عقل میں اس کا اعلان کر دیا۔ ہمدرد اور پر خلوص استاد کی وفات پر مصفا نے تعزیتی جلسہ میں جو نظم مرثیہ کے طور پر پڑھ کر سنائی۔ اس میں مرحوم استاد کی گراں قدر علمی خدمات کا جذباتی انداز میں تذکرہ کر کے اپنا سارا زور بیان صرف کر دیا۔

(عجل هذا الفیاض)

تاریخ الانبیاء

یہ کسی اجتماع میں نظم پڑھنے کا پہلا موقع تھا۔ بیان میں فصاحت اور آواز میں حلاوت خدا داد تھی۔ آپ کا ترنم کے ساتھ مرثیہ پڑھنا بھی رقت خیز ثابت ہوا کہ محفل میں قیامت برپا ہو گئی۔ حاضرین جنہیں بلند پایہ علماء دین بھی تھے اور خدا رسیدہ بزرگ بھی تھے سب زار و قطار رونے لگے۔ غرض اسی دن سے آپ کے ہم عصر شاعروں اور ہمدرد قلم کاروں پر آپ کے بلند تخیل فنی مہارت اور برجستہ انداز بیان کی دھماک بٹھ گئی۔ اور اس کے بعد جب بھی کہیں کوئی علمی محفل منعقد ہوا کرتی تھی۔ تو لازماً مصفا کو اس میں شمولیت کی دعوت دی جاتی تھی۔ اس وقت جب موقعہ جو کچھ بھی آپ وہاں سنا تھے۔ سب پر غالب آتا تھا۔ اور برسوں تک آپ کے اشعار زبان زد خاص و عام رہتے تھے۔

مقبولیت — آپ کا طرز کلام اتنا دل کش اور طرز تحریر ایسا قدر دیدہ زیب تھا کہ قصبہ میں اس وقت جس معزز گھرانے میں کوئی تقریب منعقد ہوتی تھی۔ یا کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا۔ یا کسی مسجد یا زیارت گاہ کی تعمیر و ترمیم کا مبارک موقعہ ہوتا۔ تو یادگار کے طور پر مصفا سے مادہ تاریخ لکھوانے کی فرمائش ہوتی تھی۔ اور آپ بالکل رضا کارانہ طور پر اپنے احباب کی فرمائش پوری کرتے تھے۔ ابھی تک بہت سی مسجدوں اور زیارت گاہوں میں آپ کے منظوم مادہ تاریخ پتھروں یا لکڑی کے تختوں پر منقوش ہیں

برجستہ گوئی — کسی شاعر کا فنی کمال اسکی برجستہ گوئی میں بھی مضمر ہوتا ہے مصفا نے فطری طور پر موزوں طبیعت پائی تھی۔ آپ کا روزمرہ کلام بھی اکثر قافیہ بند اور نثر مجمع سے کم نہ ہوتا تھا۔ تبلیغ کے موقع پر کسی بھی موضوع یا کوئی بھی علمی نکتہ سمجھانے کے لیے برجستہ اشعار بیان کرنے سے افہام و تفہیم کی کامیاب کوشش فرماتے تھے۔ اور ٹھیک شجیری زبان بولنے میں کوئی ان کا ہم پلہ نہ

تاریخ الانبیاء

تھا۔ آپ تبلیغ میں یار و زمہ گفتگو میں انگریزی فقط استعمال کرنے سے گریز فرماتے تھے۔ اور اسے محبوب سمجھتے تھے۔ حالانکہ ان کے عہد شباب میں ہر طرف انگریزی زبان اور انگریز راج کا طوطی بول رہا تھا۔ مگر آپ طبعا ان دونوں سے متنفر تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ عربی اور فارسی نظم و شعر کا اپنی مادری زبان میں ترجمہ یا تشریح کرنا نہایت کار آمد طریقہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں :-

پیر عالم دقایقات مکتات
کاشن ٹاٹھ کاشری ابیات

متحر علمی — مصفا کی معلومات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اسانہ کے کلام پر گہری نظر تھی۔ آپ ہر شعر یا جملہ میں ظاہر کیے گئے خیال کی تہہ میں جاننے کی کوشش کرتے تھے۔ اور جب تک کسی نکتے کی اصلیت معلوم نہ کرتے تھے چین نہ آتا تھا۔ آپ کسی بھی نصابی کتاب یا انتخاب میں اس کا ماخذ دیکھے بغیر اس کے اغلاط درست فرماتے تھے۔ اور جہاں کہیں تنقید کی ضرورت ہوتی تو مفصل تنقید فرماتے تھے۔ اصطلاحات پر کامل نظر ہونے کی بدولت آپ کسی کلام کے محاسن و نقائص پر سیر حاصل تبصرہ کرتے تھے معنی سے معنی نکالنا۔ اور بات سے بات پیدا کرنا آپ کا خاصہ تھا۔ ایرانی شعرا کے کلام پر پورا عبور تھا۔ سعدی۔ نظامی۔ فردوسی اور رومی کے کلام کی گہرائی سے بخوبی روشناس تھے۔ آپ کی علمی باریک بینی۔ فکری نکتہ رسی اور جذبہ تحقیق کی سنکڑوں مثالیں ہیں۔ جنہیں بیان کرنے کے لیے ایک علیحدہ کتاب قلمبند کرنے کی ضرورت ہے۔

مصفا کے ایک شاگرد حاجی پیر شمس الدین (جو ابھی بقید حیات ہیں) کا بیان ہے کہ دوران شاگردی میں میں نے ایک دن فقہ حنفیہ کی ایک منظوم کتاب بدایع منظوم (تہذیب علی رضا صاحب) ان کے سامنے پیش کیا۔ جس میں لکھا ہے :-

بیت دلو از بزا است و موش بسند وز مخلات مرغ و گریہ و وچند

تاریخ الانبیاء

استفسار کرنے پر کہ کنویں کا پانی ان جانوروں کے اسمیں مرنے سے نپاک ہو جاتا ہے تو بکری اور چوہے میں اس طرح یکساں حکم ہو گیا کیا مطلب ہے مصفا نے فوراً اسکی اصلاح کی اور فرمایا کہ یہ لفظ ہر نسخہ میں کاتب کی غلطی سے وجود میں آیا ہے۔ اور آج تک تمام اساتذہ اسکو اسی طرح پڑھاتے آتے ہیں۔ حالانکہ اس میں ازبہرست نہیں بلکہ از برائے موش بند ہے۔ اس طرح یہ پرانی غلطی مصفا کی نکتہ رسی اور بالغ النظری سے ہمیشہ کے لیے دور ہو گئی۔

فن تدریس — مصفا عالم دین ہونے کے ناطے ایک کامیاب مدرس تھے۔ شاگردوں کی نفسیات سے بخوبی آشنا تھے۔ اپنے مشفق استاد کے انتقال کے بعد آپ نے بقعہ عالیہ کے زیارت خانہ میں ایک دینی درسگاہ قائم کی۔ جس میں قصبہ اور مقصلات کے سیکڑوں تشنگان علم اپنی پیاس بجھانے کے لیے رات دن ان کے ارد گرد رہتے تھے ان میں سے بیشتر ابھی زندہ ہیں۔ اس درسگاہ کے فیض پانے والوں کا بیان ہے کہ مصفا کی تعلیم و تدریس کی یہ نمایاں خصوصیت تھی کہ آپ کی تشریح طالب علم کے دل و دماغ پر نقش کر جاتی تھی۔ آپ مادری زبان میں اس طرح کوئی بات متعلم کو سمجھاتے تھے کہ دیر تک اس کے ذہن سے مٹ نہ جاتی تھی۔ ان دنوں عام طور پر لوگ عربی اور فارسی پڑھنے کے شوقین تھے۔ چنانچہ آپ کی معلمانہ مہارت کو دیکھ کر قصبہ کے چند معزز اور علم دوست اشخاص کے ایما پر آپ نے اپنی درسگاہ جامع مسجد کے احاطہ میں منتقل کی۔ مولوی غلام مصطفیٰ ناظم صاحب۔ منشی خیر اللہ صاحب میر مرحوم حاجی عبد الغفار صاحب مرحوم خواجہ غلام احمد نچو صاحب مرحوم محترم نور الدین فدائی صاحب مرحوم اور شیخ غلام نبی زندہ دل (حال مقیم پاکستان) کے بھرپور تعاون اور اٹھک جہد سے یہی درسگاہ دارالعلوم شرقیہ اسلامیہ کے نام سے معرض وجود میں آئی۔ اور یہی دارالعلوم آج اسلامیہ ملٹی سکول کی صورت میں تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے۔ آج کل مقامی

تاریخ الانبیاء

طور محترم غلام حسن خاکی صاحب اور دیگر درددل رکھنے والے حضرات اس ادارے کی ترقی کے لیے کوشاں نظر آتے ہیں۔ مصفا برسوں اس ادارے میں معلمی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر خواجہ غلام مصطفیٰ ناک مرحوم۔ مرزا محمد افضل بیگ مرحوم۔ خواجہ غلام نبی وکیل المعروف نیہ جی اور حکیم محمد مقبول مرحوم اور دیگر علمائین قصبہ کے اہلکار پر مصفا نے ایک اور دینی درسگاہ اتالیق الاسلام کے نام سے قائم کی۔ اور یہی درسگاہ آج کل گورنمنٹ پرائمری سکول یا باغیچہ کی صورت میں قائم ہے۔

تبلیغی کارنامے۔۔۔ مصفا نے حصول علم کے بعد درس و تدریس کے علاوہ زندگی بھر اپنے آبائی طریقہ کے مطابق وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔ قصبہ کی مساجد میں اکثر اوقات دیر گئے تک لوگوں کو وعظ و نصیحت کے ذریعہ سے دینی شعور بیدار کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ خاص کر موسم سرما کی لمبی اور اندھیری راتوں میں شاہین آپ کی محفل میں جمع کرانہائی عقیدت کے ساتھ شامل ہو جاتے تھے۔ آپ ہر مجلس میں نئے انداز کے ساتھ علم کے موتی بکھیرتے تھے اور معرفت دین کے دریا بہاتے تھے۔ منبر پر بیٹھ کر آپ کے چہرے پر جلال نکلتا تھا۔ سامعین کو رلانے اور ہنسانے کا فرض ان میں بدرجہ اتم موجود تھا۔ آپ ہر جمعہ کو تحصیل پلوامہ کے علاقہ شامپورہ کے ایک مرکزی قرنیہ کبیرہ موضع لتڑ شطر میں تبلیغ کے لیے باقاعدگی کے ساتھ جایا کرتے تھے جہاں دور دور سے لوگ اپنی تبلیغ سننے کے لیے آتے تھے اور پرولانہ واکر آپ کے گرد اکٹھے ہو جاتے تھے۔ اور یہاں اوقات آپ کو دعوت دیکر دوسرے گاؤں میں لے جاتے تھے۔ آپ نے موضع لتڑ شطر کو مرکزی اہمیت کا حامل قرار دیا۔ کیونکہ یہاں پر حضرت امین الملک سید احمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت گاہ لوگوں کے جذبہ عقیدت کا مرکز جمع تھی۔ اپنے والد بزرگوار کے بعد پچاس سال تک یہاں تبلیغی فرائض انجام دیتے رہے اور پھر اپنے فرزند خواجہ حسن بخوی کو اپنا جانشین بنا کر خود مرہومہ سنگم کے

تاریخ الانبیاء

بڑے گاؤں میں وعظ و تبلیغ کا ذمہ دیا۔ اور آخر عمر تک یہ سلسلہ جاری رکھا اور یہیں پر سلسلہ کبریہ کے ایک نامور بزرگ سید غلام محمد کراہ پورمی اکثر آپ کی محفل میں شریک ہو جاتے اور لوگوں کو ان سے فیضان حاصل کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔ ان دونوں علاقوں میں آج جو دینی شعور اور مذہبی واقفیت موجود ہے۔ وہ مصفا کی اٹھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ مصفا نے تبلیغ میں بھی اپنا ایک منفرد مقام حاصل کیا۔ اختلافی مسائل سے اجتناب کرنے کے ساتھ غلط عقاید۔ توہمات اور مشرکانہ نظریات کے خلاف صاف آرا ہو کر ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اب بھی ان علاقوں میں ایسے لوگوں کی کثیر تعداد موجود ہے۔ جو مصفا کی علمی محفلوں میں شریک رہتے تھے۔

استغناء — مصفا درس و تبلیغ کو پیشہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک دینی فریضہ سمجھ کر انجام دیتے تھے۔ آپ کے عقیدت مندوں نے علاقہ شاہ پورہ میں آپ کو زمین اور مکان کی پیش کش کی۔ مگر مصفا کی بے نیازی اور استغناء کا یہ عالم تھا کہ آپ نے یہ پیش کش قبول کرنے سے معذرت کا اظہار کیا۔ نہ کوئی جائیداد خریدی نہ مکان بنایا۔ بلکہ ہمیشہ فناءت کی زندگی بسر کی۔ آپ کا مسکراتا ہوا چہرہ آپ کے سکون قلب کا آئینہ دار تھا۔

عشق رسولؐ — جب مصفا لغت لکھنے کے لیے قلم اٹھاتے تھے تو بالکل بدل کر رہ جاتے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ عشق رسولؐ میں ہمیشہ سرشار رہتے تھے۔ لغت لکھتے وقت ایک وجدانی کیفیت ان کے چہرے پر نمایاں نظر آتی تھی۔ مستی اور والہانہ جذبات کے اس عالم میں اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ اس حالت میں آپ جو لغت لکھتے تھے۔ اس میں بندش الفاظ کے ساتھ ترنم اور مٹھاس کا ایک مخلوط رنگ دکھائی دیتا تھا۔ عربی۔ فارسی اور شیرازی لغتوں میں ایک خیال کو مختلف پیروں میں ادا کرتے تھے۔ فارسی لغت میں قرآنی آیات چسپان کر کے

تاریخ الانبیاء

ایک نیارنگ بھرتے تھے۔ ایک دفعہ قصبہ میں سیرتی محفل منعقد ہوئی۔ میر واعظ
کثیر مراد حوم صدارت کی کرسی پر تشریف فرما تھے۔ مصفا اس محفل میں بذات خود موجود
تھے۔ جب اراعلوم کے بچوں نے مصفا کی لکھی ہوئی نعت پڑھی اور اس شعر پر پہنچے
فدا خواب راحت نمودہ برامت
نداشت قدم البیل الا قلیلاً

تو سنتے ہی میر واعظ مکر حوم اچھل پڑے۔ اور دوران خطاب اس پر داد دیتے ہوئے
فرمایا کہ یہ ایسی نعت ہے جس کی طرف مولانا جامی کا خیال تک نہیں گذرا ہے۔ سامعین
عش عش کرنے لگے اور ہر طرف صدائے تحسین بلند ہوئی۔

نفاست پسندی — مصفا لباس کے معاملہ میں بہت
نفاست پسند تھے سفید اور سبز لباس انہیں بہت مرغوب خاطر تھا۔ میلے کپڑوں اور
اندھیکے کمروں سے بہت دور رہتے تھے۔ سفید عمامہ اور بعض دفعہ سبز عمامہ بھی سر
پر باندھتے تھے۔ گھر میں یا گھر سے باہر اچھا لباس پہننے کا طریقہ کبھی ہاتھ سے جانے
نہیں دیا۔ اسی طرح غذا کے معاملے میں محتاط رویہ اپناتے تھے۔ دوسروں کو بھی کھانے
پینے کے آداب سکھاتے تھے۔ کسی سے کوئی ناشائستہ حرکت سرزد ہو جاتی۔ تو
سخت رد عمل کا اظہار فرماتے تھے۔ اشارات و کنایات میں اس غلط طرز عمل کی اصلاح
کرنے کی طرف پورا دھیان دیتے تھے۔ غلط حرکت کرنے والے کو اپنے پاس بلا کر ہمدردانہ
الفاظ میں باز رہنے کی تلقین فرماتے تھے تاکہ وہ دوسروں کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔
بہار سے پیار — یوں تو بہار کا موسم ہر کسی کیلئے دلکش

کا موجب ہوتا ہے۔ مگر مصفا کو اس موسم سے حد درجہ لگاؤ تھا۔ بہار آتے ہی آپ مناظر
قدرت کا لطف اٹھانے خاص کر پھولوں کا جوین دیکھنے کے لیے سیر کو جاتے تھے۔
صحت افزا مقامات میں بہار یہ نظمیں پڑھنے سے اپنا اور دوسروں کا دل بہلاتے

تاریخ الانبیاء

تھے۔ پھولوں کی رنگینی اور بناوٹ کو دیکھ کر تھو متے تھے۔ فطرت کی گہری نزاکتوں کی داد دیتے اور قدرتی نظاروں کی طرف ہمہ تن نحو ہو کر اپنے تاثرات اور احساسات کو مناسب الفاظ کا جامہ پہناتے تھے۔ گویا وہ منظر پڑھتے والے کے سامنے ہو بہو قصاں نظر آتا ہے۔ آپ نے یوسف وزلیخا کی مشنوی میں منظر نگاری کے خوب جوہر دکھائے ہیں۔ چند اشعار بطور نمونہ پیش خدمت ہیں۔

معتبر راوین روایت آنی	حضرت جامین حکایت دنی
تس زلیخا یہ خاص باغہ اوس	باغ کیاہ خیتک سوراغاہ اوس
سور تھے دور آسپ گوشن ہند	لوری تھے اسی سور پوشن ہند
سر وہ نی تل تدر و کیاہ شولان	پٹھ گلن عندلیب کیاہ بولان
ہل ہلی اُس کیاہ شباں دچہ راٹھ	تلی تلی تھے بہ نخل خسرا واٹھ
گوشہ تچہ گوشہ کیاہ بہارہ تھے	پوشہ زارن نہ کانہ شمارہ تھے
عشقہ پیاں بنفشہ تہ ریحان	ضمیراں تہ گلارہ تہ نعمان
کچھ منترہ زیادہ رتبہ دن ہئیہ پوش	لچہ منترہ اوس اچہ پوش پوش
کوسمن باگل چمن کربانے	یاسمن اُس یاسمن یک جان
اُس سیول تہ آرہ دل کھسہ دنی	تازہ سول سہ باکول اُسہ دنی
کارہ پتی پوش دارہ زامت اوس	بارہ پٹھ نار عشق درامت اوس
غازہ پیر تھے اباسی گل تھے اسی	تازہ عباسی لولہ کی مسہ کھاسی
اوس سینبری سری بادان	جعفری خوی دلیری پیرا دان
سنبلن رنبلہ وچھاں اے	منز گلن تس بجر گنت کارے
یرقمن پٹھ زلاں در شبنم	پر قمن دینشتھی زلاں تہ غم
جلوہ زن در چمن گل داؤد	عاشقن گوکنن زبور شہود

تاریخ الانبیاء

ارغواں پوش اوس بادہ فروش
 مزہ پوش کمال دہ دہ اوس
 نسرین سنہری پھرن رنگتھ
 رھایہ منتری تاپہ گاش پرو تراوتھ
 وقت جنبش نناں برائے نیاز
 دنجہ بیل گلن وصول ہوانے
 ہوش دارن دیان کبری تو نوش
 ازلی تس لطافتک مزہ اوس
 نیلگوں بسترن اندر شونگتھ
 اوس زن سون تہ تافہ و تھر لوتھ
 تو لچ اللیل فی الصادک راز
 لنجہ پتھ لنجہ پوشہ نول گنوائے
 غرض اس قسم کی منظر نگاری اور تصویر کشی مصفا کی شاعری میں ہر جگہ نمایاں نظر
 آتی ہے۔

خدا ترسی ————— خدا ترسی مصفا کی زندگی میں صاف نظر آتی تھی۔
 آپ ہمیشہ مشرکانہ عقاید و اعمال سے کلی طور متبصر تھے۔ توہمات کی بیخ کنی ان کا نظریہ تھا۔
 بدعتوں اور بُرے رسوم سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے تھے۔

موحدانہ خیالات کے ساتھ ساتھ اولیاتے کا ملین، علمائے عالمین اور بزرگان دین
 سے بے انتہا عقیدت رکھتے تھے۔ آپ شعر و شرع کی کسوٹی پر پرکھتے تھے۔ جن قصیدوں
 اور مقبتوں میں مبالغہ آمیزی یا تجاوز عن الحد کا شائبہ نظر آتا تھا۔ ان پر سخت تنقید
 فرماتے تھے۔ آپ نہایت سے مشہور دیوانوں کے مناقب لکھے ہیں۔ مثلاً پیر کامل حضرت
 شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ، حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ، حضرت شیخ نور
 الدین لوزانیؒ، حضرت سلطان شیخ حمزہ کشمیریؒ، حضرت بابا داؤد خاکیؒ اور حضرت بابا
 نصیب الدین غازیؒ چند قابل ذکر نام ہیں طوالت کے باعث ہم ان مناقب کا نمونہ پیش کرنے سے قاصر
 ہیں۔ جہاں تک مصفا کی انسان دوستی کا تعلق ہے آپ ہر کسی کے ساتھ ہمدردی
 اور ملنساری کے ساتھ پیش آتے تھے۔ کبھی کسی کی دل شکنی نہ کرتے تھے۔ جوان سے
 ملنے آتا۔ اسے گلے لگاتے۔ ہر مذہب کے بزرگوں اور ان کی کتابوں کا احترام کرتے

تاریخ الانبیاء

تھے۔ بچوں سے پیار کرنا اور بزرگوں کی عزت کرنا ان کا شیوہ تھا۔ آپ کبھی عم سام باندھ کر اپنے استاد کے پاس نہ جاتے تھے۔ استاد کو دور سے دیکھ کر بکری نیچے آتے تھے۔ آخرت پسندی کا یہ حال تھا کہ جب کبھی مابعد الموت کا ذکرہ چھیڑتے تو آنکھوں سے آنسو کے دیا بہاتے تھے۔ اور یہ جملے ہمیشہ ان کی زبان پر رہتے تھے کہ:

الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَهَا دَارُهَا - وَمَالٌ مَنْ لَهَا مَالُهَا وَيَجْمَعُهَا مَنْ لَهَا عَقْلُهَا -

تالیفات و تصنیفات ————— درس و تبلیغ میں مصروف رہنے کی

وجہ سے اگرچہ آپ کو تصنیف و تالیف کا بہت کم موقع ملا۔ پھر بھی تاریخ الانبیاء منظوم کشمیری پانچ جلدوں میں تالیف کرنا کچھ کم کارنامہ نہیں۔ اس کے علاوہ غزل مصطفیٰ فی لغوت الفصططی - حیراننا صحین - مثنوی یوسف وزلیخا - منصورنامہ - فلسفہ مسراج منظوم فارسی - رسالہ عید میلاد النبی کے علاوہ جماعت احمدیہ کے رسالہ

المسیح الموعود والا امام المہدی المسعود کے جواب میں تصنیفہ المصفا فی خروج المہدی و نزول العیسیٰ بین دلائل کے ساتھ سپرد قلم کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے قصید اور مناقب تحریر کیے ہیں۔ اور یہ سارا سرمایہ غیر مطبوعہ ہے ان جوہر پاروں کو زیور طبع سے راستہ کرتے ہیں مصفا کو مالی مشکلات کا سامنا تھا۔ اور بعد میں اہل ذوق کی عدم توجہی آپ کا کلام منظر عام پر لانے میں سد راہ ثابت ہوئی۔ تاریخ الانبیاء کا یہ پہلا حصہ شایع کرانے میں بھی کافی دشواریاں پیش آئیں۔ مگر جنید علم دوست احباب کی حوصلہ افزائی سے اس کی شاعت ممکن ہوئی۔

سفر آخرت ————— مصفا زیارت حرمین کی خاطر عمر بھر ترڑتے

رہے۔ فراق کی اس حالت کو مختلف انداز سے آپ اپنے کلام میں بار بار دہراتے رہے ایک جگہ فرماتے ہیں۔

نور علی نور شکر مدین

پور کیاہ پتہ پتہ درائی آنجناب

تاریخ الانبیاء

پھیوریلہ ہر جا دیک غوغا
شیور تم خراب و منبر مدنیس
حی علی الصلوٰۃ زیور مدنیس
ڈیڈی وال چھو رو مک قصیر مدنیس
بے زر مصفا چھوس دور پیومت
کوت واتر بے مال بے زر مدنیس

اسی طرح بے شمار لغتوں میں دیار حبیب سے اپنی ہجوری کا رونا رویا ہے آخر وہ وقت بھی آیا جب جون ۱۹۶۲ء میں آپ نے حج کے لیے تیاری کی۔ اور فارم بھر دیا۔ قریب شوق سے اس وقت آنکھوں میں آنسو بھر لاتے۔ لیکن مشیت ازلی اور ارادہ لم یزلی مصفا کوفہ راق میں ٹرپانے پر ملی ہوئی تھی۔ چنانچہ اس کے پچیس دن گزرنے کے بعد ہی آپ بیمار ہوئے۔ اور روز بروز حالت ضعف طاری ہوئی۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آپ کو آرام کا مشورہ دیا۔ اور زیارت کا ارادہ ملتوی کرنا پڑا۔ تین سال اسی کمزوری اور بڑھاپے کی حالت میں گزار کر آخر ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۶۶ء کو آپ مولائے حقیقی سے جاملے۔ ماہ رمضان کی چودھویں تاریخ تک آپ نے پوری طرح کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور روزے بھی رکھے۔ قصبہ کے کئی بزرگوں اور دوستوں نے آپ کو روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دیا۔ لیکن مصفا نے مذیہ بھی دیا اور روزہ بھی رکھا۔ اور فرمایا کہ شاید یہ میرا آخری رمضان ہوگا۔ اس لیے قضا کرنے کا امکان نہیں۔ چودہ تاریخ سے ہی آپ نے کھانا پینا سب دکر دیا۔ سووار سترہ رمضان دن کے ایک بجے کلمہ شہادت زبان سے پڑھا۔ اور آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ —

رحلت کی خبر سارے قصبہ میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ اور لوگ ہر طرف آخری دیدار کے لیے اُٹ پڑے۔ تجہیز و تکفین کے بعد مطابق وصیت صحن بابا القصب الدین غازی میں خانقاہ عالیہ کی شمالی دیوار کے مقہل آپ مدفون ہوئے —

مصفا کا کلام اگرچہ ان کی زندگی میں عوام تک نہ پہنچا۔ اور اب ان کی
وفات سے بیس سال گزرنے پر اس کی طباعت کا خیال پیدا ہوا اور اصل غنی
کاشمیری کے اس شعر کا مصداق ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں
بگردد و شعر من مشہور تا یا شد نفس در تن
کہ بعد از مرگ اہوتا قہ بیرون می دہد لورا

بشیر احمد نخوی



تاریخ الانبیاء کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔
فی الاصل اس کتاب کی اشاعت و طباعت کا کام کئی سال پہلے انجام پذیر ہوا ہوتا
لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں ہو سکا۔ تاریخ الانبیاء کشمیری زبان
میں اپنی نوعیت کی پہلی منظوم کتاب ہے۔ یوں تو فارسی اور دیگر زبانوں میں
پیغمبروں کے قصے اور کارنامے شریع و بسط کے ساتھ شایع ہو چکے ہیں تاہم
تاریخ الانبیاء کی اہمیت اس لیے بڑھ جاتی ہے کیونکہ کشمیری زبان میں مثنوی
کے طرز پر انبیاء علیہم السلام کی پاکیزہ زندگیوں کے حالات و واقعات تعلیمات
اور انسانی دنیا پر ان کے احسانات کی مستند اور قدس ان و سنت سے ماخوذ
منظوم تاریخ ہے۔

تاریخ الانبیاء میر دادا حضرت مولانا غلام مصطفیٰ مصفا کی
چودہ سالہ عرق ریزی کا ثمرہ ہے۔ آپ نے اپنے شباب کے دنوں میں دیوی عشق و

تاریخ الانبیاء

آرام کو خیر باد کہہ کے اپنی صبح و شام اس کتاب کی ترتیب، تدوین اور تنظیم پر صرف کر دیئے۔ اس کتاب میں فقط ان پیغمبروں کے سوانح اور کارنامے درج کیے گئے ہیں۔ جن کا ذکر قرآن پاک میں ہوا ہے۔ اشعار کی تعداد تقریباً پچیس ہزار ہے اس لیے کتاب کو کئی جلدوں میں شایع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مولف کتاب نے ساٹھ ستر سال پہلے کی مروجہ رسم الخط میں کتاب تحریر کی تھی، لیکن ہم نے اس کو جدید کشمیری رسم الخط میں منتقل کیا۔ مصفا مرحوم نے تاریخ الانبیاء میں جن قرآنی تعلیمات، آیات یا احادیث کا ذکر کیا تھا، ہم نے ان تعلیمات، اصطلاحات اور دقیق الفاظ کے معانی حواشی میں ساتھ ساتھ درج کر دیئے تاکہ کتاب کی علمی ادبی اور شعری خوبیوں سے جہاں اہل علم محظوظ ہوں وہاں عام لوگ بھی اس کے محاسن سے مستفید ہو جائیں۔

میں ان تمام دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جنہوں نے کتاب کی پہلی جلد شایع کرانے میں میری ہر لحاظ سے حوصلہ افزائی کی۔ امید ہے کہ تاریخ الانبیاء کو قبول عام حاصل ہوگا۔

بشیر احمد بخوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمدرای تعالیٰ

الذی عز اسمه ابدًا	حمد بے انتہا بسوی خدا
خالق المخلوق فائق الامباح	مالک الروح نبدی الاشباح
منجلی از منطک سابر موجود	جلوتہند سچے ہر طرف مشہود
اکھ دیلاہ چھ از جلال و جمال	تس بہر جلو حمد ہزار کمال
پھس تصرف بکل مخلوقات	بے توقف ہدایت قدرت ذات
در شہادات وحدت سبحان	ذہر ذہر زکایات جہان
در چین بانگ کلمہ توحید	ہوش کے گوشہ ہوز باتا کید
لحن داؤد ہوز علم و سبق	وچھ کتابہ ہوز وحدت حق

۱۔ سید میونسند ناو ہمیشہ غالب چھ — ۲۔ میں روح ملک تہ جہن ہند ظاہر کرن دول چھ — ۳۔ خلقن ہند
پاد کرن دول انہ گٹ منتر گاش کڈن دول — ۴۔ روشن — ۵۔ درنگی بقدر — ۶۔ بمناسبت ذکر انبیاء

تاریخ الانبیاء

<p>شور اذکار توں چھہ بات کسرار عارفین چھہ کنن نشیب و فراز عاشقان جلوہ جوئے درنگ و پوی گنبدار و تر جلوہ حق سنج بیم چھہ مرغان اشیانہ عشق از شری تا بقبہ مہینا ملک سقلی تہ عالم علوی خاکہ سپہ منرسہ جلو یا متھ تراو صورتھہا تش درین بصد تکرم جلو یے بارگاہ رحمتانی پور گووش قو صو ر علت دور از رموز حضور سبحانی زنگہ رنگہ جلو کی پیس انوار بہر تحصیل لذت ایمان</p>	<p>بہر اظہار یار لذت دار وحده لا شریک نہ آواز ربنا اللہ گوی از ہر سوی دنیہ پو شید پر نے بندگی گنج تم ممتی جلو در ترانہ عشق جلو گر سے چھہ زیر تہہ بالا چھی تے جلو در ہزار نوی چاک دتھ پاک خصلتھہا توں دراو پر بقراں ترا حسن التقویم تراو در کار گاہ انسانی پیوس یا متھ ظہور علین النور گوو بنہہ راز دار عرفانی اد پیو تاو تش امانت دار خلقت جسم جاں چھہ تش بر بان</p>
--	---

ع۔ زیر و بالا تحت الشری نشہ آسمان تام۔ ع۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔

ع۔ روشنی ہند سہ چشمہ۔ ع۔ مار کتک۔ سر پوج

تاریخ الانبیاء

<p>کریچہ چشم ماری فت بینا زانہ تہ مقصد زمان و زمین وزر و زرد جہاں براہل شعور خاصہ خاصہ عجایب حسی ذات متی شذر پرہ طے صفات غیب داں اَنہ یواک بخواں دوستو وار و چھو چشم بیتین یو دثر باہوش گوش دتھ روزکھ چرخ گردوں دایم الدامیر چھٹے یہ کنیہ شہا و وجود در آفاق در حریم نگار آٹھ یکبار مہر و ماہ روز و شب یاج و نجوم</p>	<p>سر تو حید از دل دانا نوں نشانہ چھ قوہ دتھ بعتین اسے بظہور کم مواید نور گئے ہویدا بجگومت ازلی جلوزن ذرا و از ہمہ درات عالم الغیب والتشہادہ عیاں منظہر حق چھ آسمان و زمین دینار دینا کنو بو زکھ مخودر ذکر اَنہ قادس تی چھ ایسہ عاشقن بوفاق درو دیوار و چھ بتغے یار چھی پیران ذکب اَنہ القیوم</p>
---	---

۱۔ نورک خواجہ ۲۔ نون۔ ظاہر

۳۔ بے شک چھٹے شے و چھان۔ اَنہ یواک حین تقوم (القآن)

فَانْ لَّمْ تَكُنْ تَوَافِقًا يَوَاك — الحديث —

۴۔ ہمیشہ گردش منظر وزن و دل۔ ۵۔ بے شک چھٹے طاقت و دل۔

۶۔ مجوبہ پسند خلت خاض اندر ۷۔ بے شک چھٹے قائم تقون و دل عالم اجسام

تاریخ الانبیاء

کلّی، سستی ز اوج تاپستی	دکھ چھ بستی بجلو درستی
یرمکین و مکاں زمین و زمان	اویکساں تحببلی عرفان
در تفاوت مگر چھ مخلوقات	بنو نبوے در مراتب درجات
سارے خلق اندر انسان	یتر چھ احسن بموجب قرآن
بلکہ انسان چھ سرقسرا نی	اکھ گراہ قوہ در تک چھ پنیانی
نئی امس نش چھ بڈی تجلیات	لمعات قدم ز نیر ذات
چھس طلب کار ساکنان فلک	پیالہ بردار افسران ملک
چھس خلاء بسط جولاں گاہ	کرتسخی مہر سراجم و ماہ
تھہر تھہر تار کن چھ در افلاک	واتر مایوت یہ خاکی بے باک
عالمس منز یہ نو کتہ گو و اطرہ سار	ابن آدم چھ مخزن اسرار
گل انسان مخمراز تہہ پنم	دل مومن چھ عرش رب کریم

۱۔ بموجب لفظ خلقنا الانسان فی احسن تقویٰ

۲۔ نور ذاتہ کہ افتابہ چہ ازلی کریمہ یا زہرہ - ۳۔ ملائکہ

۴۔ ششویاہ - فضا - ۵۔ کھیلہ ہند مادان

۶۔ آفتابہ - ستارہ تہہ زون مسخر کریمہ -

تاریخ الانبیاء

در دستان علم آدم	متعلم چھ سے ز علم و حکم
پہو مقسم بخوان فضل	گو مکرّم بتاج کثر منّا
یک لک بیت و چہار ہزار	انبیاء یم چھ کلہم بشمار
رو بہ شد حکم امتن کن اسے	تم تہ از جنس اومیت درے
پھلکہ بنی ن اندرونان موہرل	سہ صد و سیردہ چھ یتر افضل
بہر تہ تلک الرسل تر نص کلام	درجہ پچھ درجہ انبیا چھ ہمتام
در امور اتہ و حیٰ یتر کامل	اصفیاء اذی چھ روقہ تہ کنی فاضل
رو تہ کنی نزدعت ابوق اکبر	یم اولوالعزم تم چھ فاضل تر
باطن نور بارگاہ احد	نوع انسان چھ ظاہر ن ابجد
خاصہ بر ذات مصطفیٰ شب و روز	سارے پیچھے دور و دور پر پاسور

۱۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
 ۲۔ وَفَعَّلَكَ مَنَابِنِي آدَمَ
 ۳۔ وَفَعَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
 ۴۔ تِلْكَ الْآلُ سُلْ فَفَعَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

نور سرور کائنات

علیہ الصلوٰۃ والسلام

سید العالمین رسولِ امین	شافع المذنبین نذیر مبین
اکمل الانبیاء ہوا الحیات	افضل الاصفیاء ابوالقاسم
نور سرمد چھ سے بھن ست	او محمد وارسمہ احمد
بختہ بڈی ہے چھ پاک نامس باو	تختہ نمود چھس مقاس ناو
از ازل تا ابد چھ روشن ذات	جاء فی الخلق رحمة مہدات
سے چھ مقصودت اور بیچون	سے چھ مشہور سر کن منب کون
سے چھ مطلب ز خلقت عالم	ہتر و بہتر از بنی آدم
راز دان خدا بذات صفات	خطبہ خوان مجامع عرصات
ذات پاک سن صد ہزاراں سال	نور تہندے رو چھن بجاہ و جلال

۱۔ پانچمین اندر شیر کابل تہ ختم الانبیاء۔ برگزیدین اندر افضل کینت ابوالقاسم
 ۲۔ اولو کن اندر رحمتک تحفہ بنتہ۔ ۳۔ مراد روز محشر و انا خطیبہم اذ لا وفدوا (الحديث)

تاریخ الانبیاء

پادِ آدِ گوؤ ابوالبشر بختین	تو پتہ تراو در بہشت برین
ذرا واپس سہ از بہشت ملول	نمہ سہ ستری تویرِ گوسِ قو بول
وائی ادر پس بر چہارم چرخ	نور کے برکتہ نو بن تھو و نرخ
خضر و الیاس گئے بنتہ ساراب	چوک از چشمیہ حیاتش اسب
نوح ہے نامِ یام بر لبِ آو	بوٹھ لبس نامِ پیر گامہر ناو
اسی صالح بناقتہ اللہ شاد	پیوس یلیہ فیضِ رحمۃ اللہ یاد
اسی یمینہ وہ ہر بصلبِ پاکِ خلیل	نار پتھہ رود از ہلاکِ خلپل
اسعیس ز لطفِ نورِ غنیم	حلِ مشکل سپن بندِ عظیم
او مشہور سے بحضرت ہود	زود آزاد گوؤ ز قومِ محمود
پاک اسحاق و یوسف و یعقوب	نوب تہندے رٹھہ سپن محبوب
مصطفیٰ چھہ نوؤنگِ سلطان	ڈیڈی واناہ چھہ مؤسیٰ عمران
رنج و رحمت ز حضرت صابر	دور گوؤ نور اس یلیہ جافر
پیو تمیک عکس بردلِ داؤد	فرحتاہ آیہ جاصلِ داؤد
شہہ سلیمان باں شکوہ و جلال	قطرہ نم منگاں ز ابر نوال

ع۔ حضرت آدم علیہ السلام۔ ع۔ آزر دہ۔ ع۔ خدایہ سہنر و دشمن۔ ع۔ وفدینہ بذج عظیم۔
 ع۔ منکر قومہ ز شہ

تاریخ الانبیاء

<p>ذکرِ یاتہِ حضرتِ یحییٰ روحِ حقِ ابنِ حضرتِ مریم بر نہٹھ سے لوس سارے پتہ آو وجہِ تخلیقِ کائنات سو ذاتھ ازرہِ اعتمادِ گوشن کر اوسے نورِ درجہاں پیدا انبیاءِ اولیاء چھ تس موہ حاج نزد آں امتی فصیح زبان فصحا می عرب چھ یم قاری وقتِ ہجرتِ بغارِ ثور پناہ از ہوا یے محمدِ منستار روزِ خندق بوقتِ جنگِ دغا لیلۃُ الجین بدعوتِ اسلام</p>	<p>نعتِ خواںِ توحیدی صباحِ مسا دہتھ بشارتِ زبیرِ اعظم ملک و ملکوت تس نشہ نون دراو رہنمایے سبل ستودہ صفات گنت کنزِ اچھہ سر پر پیغمبر گئے ملک تہ فلک تس شیدا درۃ التاج صاحبِ المعراج انبیاء چھی چو طفل ابجد خوان تس نشہ گنگ و لال گئے ساری زر لالہ اکھ ز حال گو آگاہ بر در غارِ توحی ز لیری و ج تار بہر امیداد آو بادِ صبا و و ن جن رسالتک پیغام</p>
---	--

۱۔ مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام اشارہ بطرفِ یاقی من بعدی اسماء احمد

۲۔ اشارہ بجانب حدیث قدسی کنتے کنتوا مخفیاً فاروت ان اعرف فخلقت الخلق

۳۔ زرک تہ کلر۔ ۴۔ جنگ

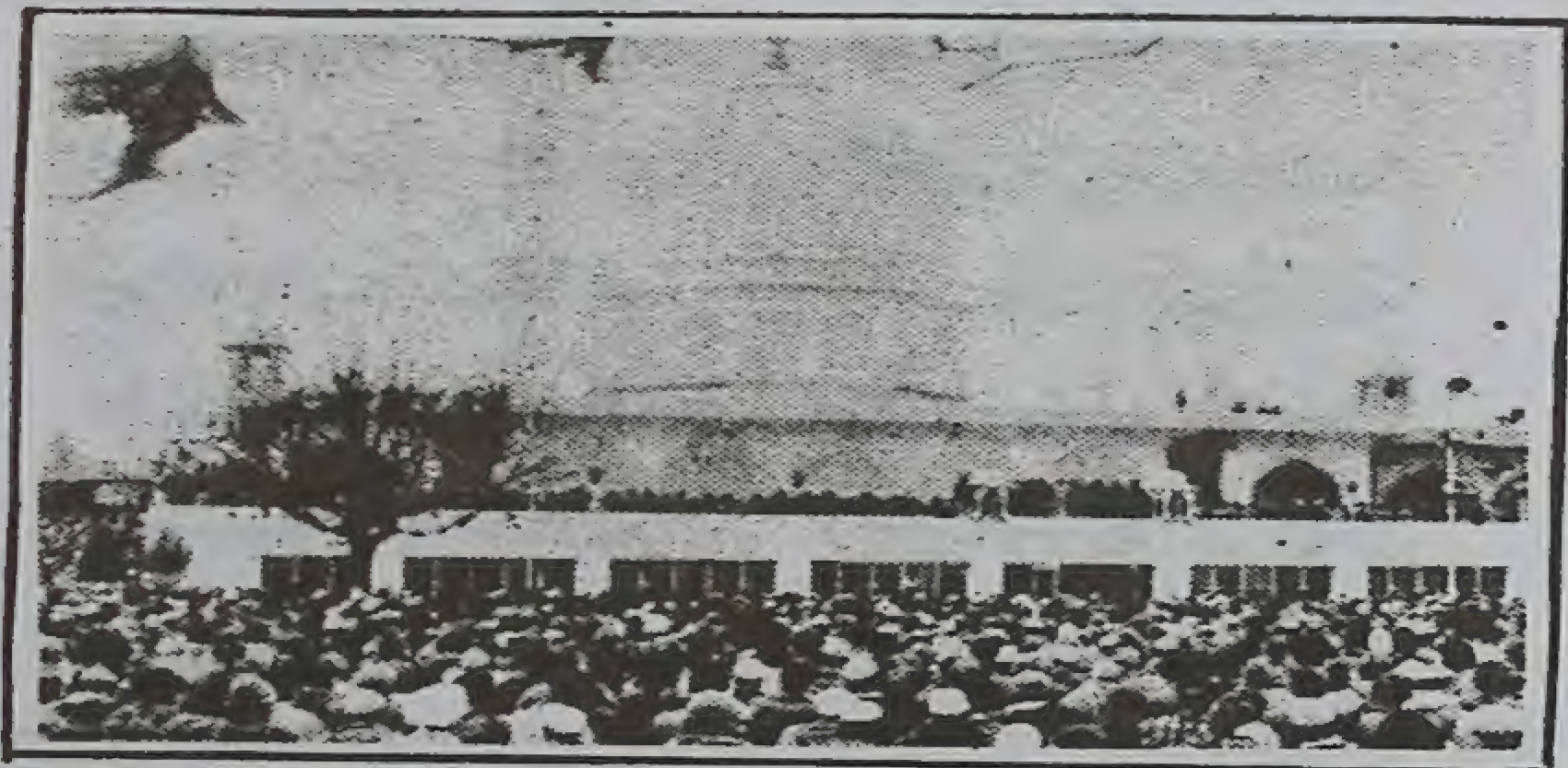
تاریخ الانبیاء

از توقع بہ نزد آں مادی
 جنگلکی جانور وحوش و طیور
 دعوت عامکے متن چھ لباس
 در حدیبیہ وقتِ قلتِ آب
 میلہ بحیرِ کرم بہ فیضاں آو
 سوزِ ذاتن سہرِ جنگِ دری یا
 یس نہ آسے دس تہنیزے مے
 پالِ سنت چھ تہنیزے منّت
 نیرِ فردا کمرِ گندھ بچشم
 آسہ سے عشرِ کُ مقدمِ جیش
 سارِ نپے نیر بہ فضلِ رحمانی
 مہرِ تہندے نویدِ خلدِ نسیم
 مردمِ آمیزِ وقتِ جنگِ ستیز
 اہموشے مادِ آیرِ فری یادی
 اسی یوانِ متنِ نشہِ بختِ پور
 ارسل اللہ کافۃً للناس
 اب جاری سپنِ زبردستِ جناب
 از اصابعِ مثلِ دریادِ دراو
 کیاہ چھ نارِ جہنمکے پروا
 اسفل السافلین چھ تہنیزے جالے
 خاکِ پاتس چھ اٹھوے جنت
 عشرِ منزِ بنا تراوِ قدم
 امتس چاوِ کوثرِ پیچھے تریش
 سوئی خلدِ بریں بہ مہمانی
 قہرِ تہندے چھ مثلِ نارِ جہیم
 تیز شمشیرِ دشمنِ خونریز

۱۔ رؤیاء۔ ۲۔ سوزِ اللہ تعالیٰ ہن سارِ نپے انسان کن۔
 ۳۔ اشارہ بطرفِ وابتعت من اصابعہ ماء الزلال (کبریتِ احمر)
 ۴۔ ستیم جہنم۔ بنو من تہ نیوی۔
 ۵۔ احسان۔ ۶۔ حشمۃِ سان۔ ۷۔ میرِ کارواں۔ میرِ شکر۔

قاریح الانبیاء

لغره لا قیصر ولا کسری	تاج الفق چھس بسزیا
از کراں تاکراں متا جہاں	بستہ کری تمویح لقا ایمان
بلہ پیچہ منکر کورن بسلا	کلہ نو مہ راوی تکھ پنجہ بر لا
آئیہ یکم بر ہدایت و ایمان	پایہ بڈی تم بنیہ اہل امان
از نم ابر فیض آن سرور	گیہ ساراب تم ز پاتا سر
چو تموا از خلاصہ نبوی	شیر پستان وحی مصطفوی
آفتاب رسالتک انجم	رضی اللہ عنہما



۱. فردوس۔ ۲. اشارہ بحیث لا قیصر ولا کسری فی الہام سلام۔

۳. الفق غری۔ ۴. سراد لہ اللہ اللہ۔

۵. بستار۔ ۶. خدا نوری ہمیشہ ترن پیچہ راضی۔

مناقب خلیفۃ العربین رضی اللہ عنہ

گوو تمونہز بہرہ ورمہدی	سر حضرت نئی کورن تحقیق
آدنک یار اوس سردار س	جامہ سستی نئی وون غار س
دو میں یار تہ لقب فادوق	بایقین تن نبی سند شرف شوق
فرق تہ پراو کفر و اچانس	کور نئی جنگ سستی شیطانس
سو میں یار باحیا عثمان	صائب الراعی جامع الفوان
صاحب الحلم سے شفیق سپن	منتخب جنتک فنیق سپن
شیر جبار گوو چہ کام یار	سے وھی سے چہ حیدر کرار
لوٹھ سے اوس آبخنا بس خاص	چھے سہ دری یاو علمہ کئے غواص
باب خیر کوون بقوت و زور	کریم اللہ وجہہ پہو شور

۱۔ فیض یاب ۲۔ مراد غارتگر ۳۔ دور اندیش ۴۔ قسآن جمع کرن وول۔
 ۵۔ بموجب یکل بنی رفیق فی الجنۃ ورفیق فیہا عثمان (الحدیث)

تاریخ الانبیاء

فاطمہ مشعلِ سریم علی	نورِ چشم محمدِ عربی
حسینِ مہم چہال آلِ جواد	سید المرسلینہ سندی اولاد
گلشنِ دینہ کی چہرے ریحان	دو نوے سید اشبابِ جنان
تم چہرہ موہِ مختار تہ امانت دار	گنجِ اسرارِ عشرِ کربلا
یم چہرہ یارانِ سید عالم	رحمتِ حقِ تمینِ ہمن ہر دم
خاصہ نمین شافعِ عشر	پاک عباس حمزہ نیک سیر
کور تموزندہ دینِ شاہِ رسل	از دل و جاں فدا سپہی بالکل
جملہ اصحابِ آل و ہم احباب	گئے شرفیاب در حضورِ جناب
سوزنک اے خدا ز جملہ انام	سارے تھے صلوات و سلام



- ۱۔ امام حسن مجتبیٰ و امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہما۔ ۲۔ مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ
 ۳۔ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ هُمَا رِجَالَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا ۴۔ ڈونگل
 ۵۔ جنتہ کہن جوانن بند سداوار - ۶۔ خیبرک دروازہ ۷۔ زچہ چہرہ بابہ ۸۔ نیک خصلتہ
 ۹۔ سارے نوکرن بند طرفہ

صفت معراج خضر مرور کاہست

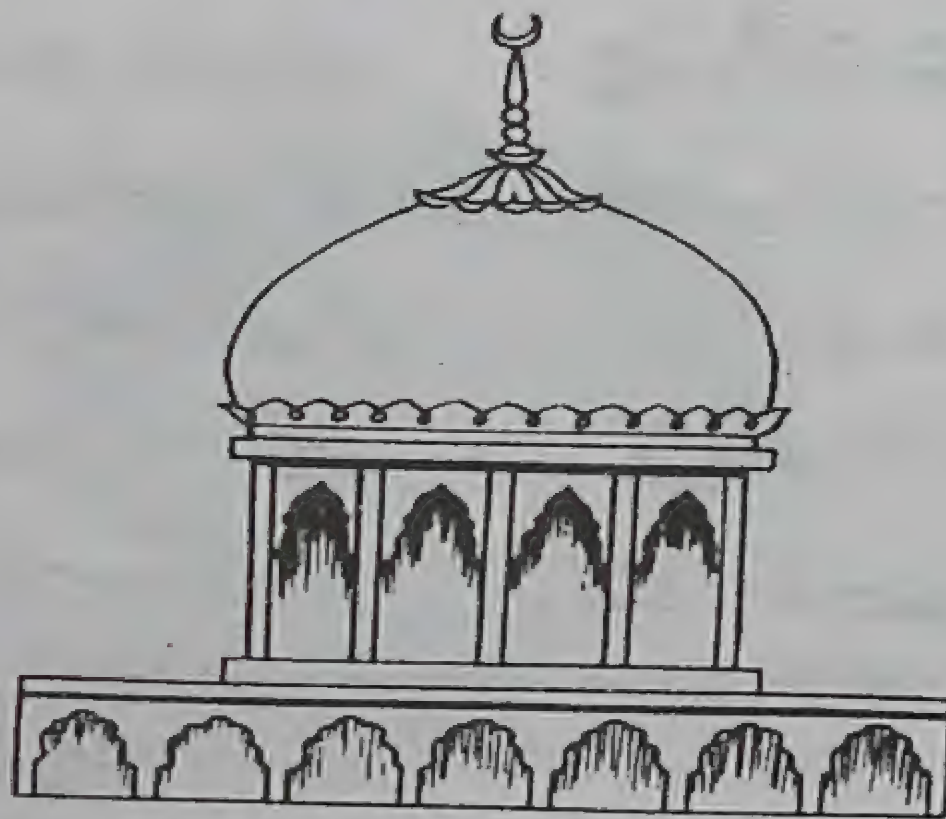
علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات

شہر اکہ شاہ کشور لولاک ^۴	گئے خراماں بکست گرافلاک
نور پورے چو ماہ تاباں دراو	گاہ تر وون تہ تیز گوزن واو
یئیلہ ازخاۃ دراو شاہانہ	سار فلکی کورن اکی آستہ
بہر معراج با ہزار و تقار	پیچو براقس سہ دراو شاہ سوار
طرقہ گوی دراو جبرائیل	غاشیہ دار او اسرافیل
منتظر اسی انبیا در شام	کر شاواۃ یوت امام اناک
نور کے جلو پہو یسار و میشتن	گئے پیر انوار اسمان نور من
سدرۃ المنتہی سین النور	ملک و ملکوت پہو پرن بکسر

۱۔	اکی ہے ساعتس منز
۲۔	آمدل سندن فرض بمبائن وول
۳۔	زمین پوشش بردار
۴۔	مراد بیت المقدس
۵۔	لوکن ہند پیشوا
۶۔	دھپن تہ کھوور

تاریخ الانبیاء

گر و نعلین تھو و نہ عرش زین	و اتی عرش بطرفۃ العین
نر زینشہ عرشہ نے نوین آرام	تمہ پیٹھ پیام گئے بت از خرام
حق تعالیٰ و چھن چشم ظہور	قاب قوسینے اندر بحضور
او بوز تھ معانی اسرار	مر حبار حتمک سپہ سالار
خوش مکین مہدائین ملکی	گو و امین خزانہ سلکی
بہرامت ان برات نجات	از حد اتس رواپن حاجات
اے مصفا تھ او سوئے امید	سارکے عالم چھ تاز نوید



ع ۱ اچھڑے واپس اندر ۲ زینت ۳ فکان قاب قوسین او ادنی
 ۴ امانت ۵ رہائش پذیر ۶ مسرود عالم ملکوت

در مدح محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

شکر اللہ مے اوس قسمت چا
ناوتس شیخ حمزہ کشمیر
بجہ عرفان و قلزم احسان
اکہ نظیر سہ ماہتاب ولا
کوہ ماراں اگر چہ تس چہ مزار
چھے سہ مخدوم تس ملک خادم
روضہ ہے منز رحمت و رضوان
صحن پاکس اندر عبور و مرور
سے چھے آئینہ ظہور خدا
منکشف گئے تمس سراپہ ذات

پیر منیو نے چھے حضرت سلطان
مشہر سے چھے پیر نے ہند پیر
عیسیٰ وقت موسیٰ دوران
خاک سیس کراں چھ زر و طلا
سیر بالا ز گنبد دورا
در کمالات او فلک ملائم
ہر طرف چھے وزاں نسیم جہان
قدسین تہ ملائکن ہند پور
گبیہ منظور کافی اہل صفا
فیض جاری کرن چو بحر فرات

۱. تاریک سمندر . ۲. طرقتیک بود دریایا . ۳. دہلا پتنگ زونہ گاش . ۴. مقبر
۵. مراد آسمان . ۶. حاران . ۷. جنگ خوب بودار ہوا . ۸. آمد و رفت . ۹. واضح . ۱۰. اسرار ذات .

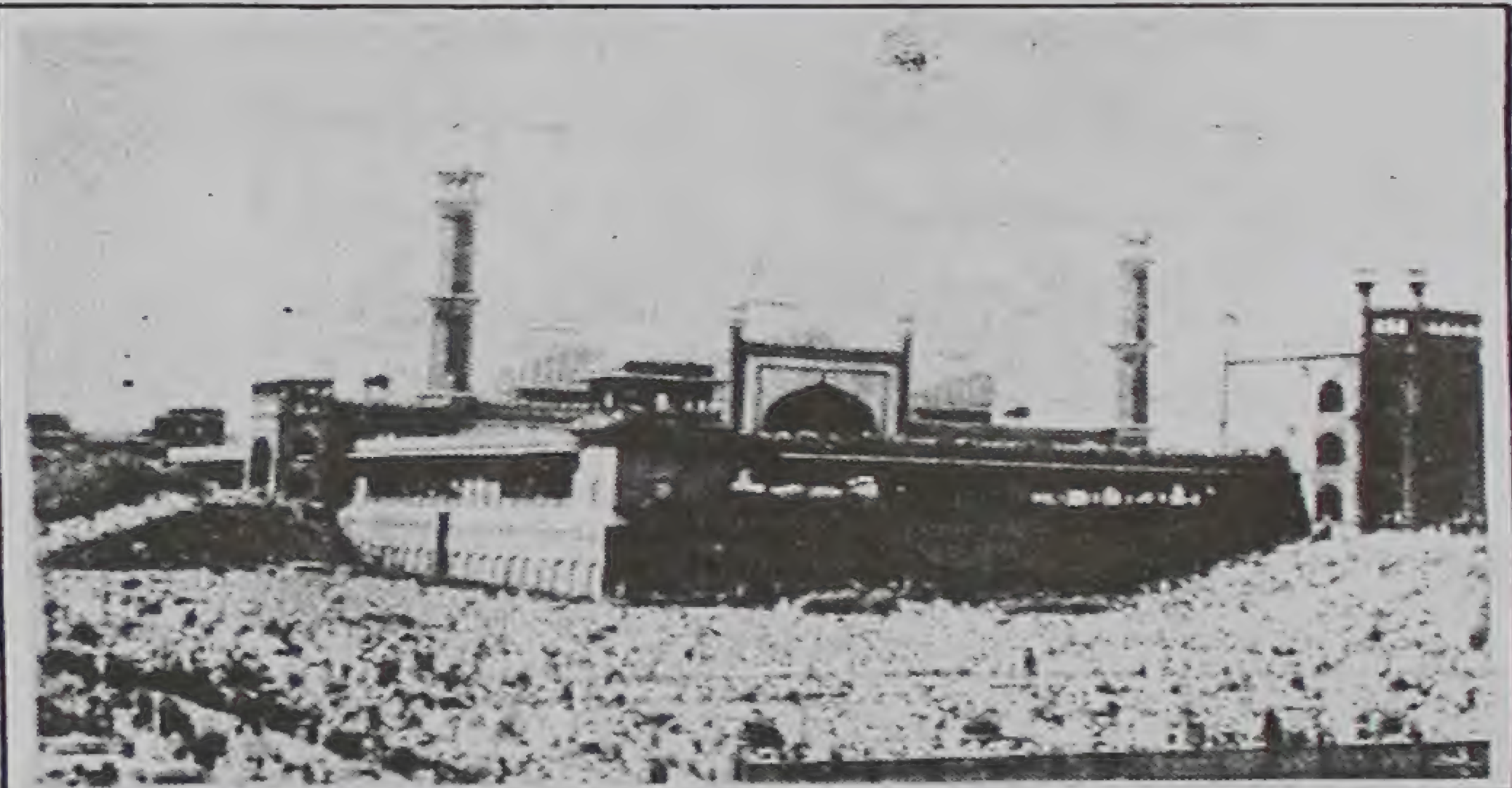
تاریخ الانبیاء

<p>گئے ازاں چشمہ شفا ساراب یک قلم کورن نفس شیطان زیر تھو بندین طالبین اندر مافوق سر احوال حضرت مخدوم بیتر چھ واصل بہ تربت و پاکی غازی و افتاب برج یقین گنج ایمان ثنائی نعمان روحہ ہندیمہ از نعیم جہان در سخا و عطا سہا کامل روضہ تھند منہ ہمیشہ کاندھ تم زوہ دہ شتہ آہستہ ہشمار اکھ سہ گوہنی تہ بیاکھ مشکاتی</p>	<p>مردہ دل کتر زند گئے زان آب در ریاضت شاقہ شیر دلیر شیخ داود خاکریے پُر ذوق رنگہ رنگہ تمس سپن معلوم از مریدان حضرت حنا کی یادشہ حضرت نصیب الدین بایزید دوم سہ عالی شان زانہ تہ ہنومت تھو چھنہ بدمان در علوم و فنون بیتر فاضل آغہ سندھیم گوہے جہنم داغ خلفائیم تہندی چھ پاک شعار چھس ز طالب قریب تر ذاتی</p>
---	---

<p>۱۔ شکل عبادتین اندر ۲۔ پائے چھ مصفا بیس جایہ اکس طبع زاد منتقبس اندر فرماوان ۳۔ دوم نعمان امام بو حنیفہ ۴۔ نظریا شیخ نصیر الدین غازی ۵۔ یہ چھ حسن اتفاق کہ مصفا چھ امی رونہ کس سخن پاکس اندر مدفون امت کریمہ ۶۔ مراد بابا داود گہنی رحمت اللہ علیہ حضرت بابا داود مشکاتی</p>	<p>۷۔ بیگزیدہ ۸۔ شانی سلطان بایزید بطلانی ۹۔ شہر رازی ۱۰۔ حضرت بابا داود مشکاتی</p>
--	--

تاریخ الانبیاء

شاہ فیروز ڈیڈیوان تہند	علی مہستی بلند شان تہند
کرنبہ پرچہ جایہ مسجدہ تہامیر	جایہ جایہ سہ پھنور در کشمیر
کاری گری ہمنشین تہ بیہ طالب	امی معمار سستی صاحب
بہر خدام و پاس درویشان	یا الہی بصیرت ایشان
وقت آخر عطا کرس ایمان	خوش مصفا تہاوتن ہر آن



عہد چھان دہل عہد جمع خادام

بیانِ مُرشدِ طریقت

اے خوشائے تھو دلوں کی پایہ	بینہ تر و مئے موعود شدن سایہ
در حضور علیؑ رُہمِ ینہ اے	ماتِ قلبیس شرجمِ تنہ کھے
اے علیؑ یس چھ نورِ چشمِ علیؑ	تس نشہ نر چھ رازِ مئے خفی
اے علیؑ منبعِ معانی آو	جانِ شپن علیؑ ثانی آو
سہروردی طریقی اسرار	چھی ز کردار تس نشہ اظہار
طابین چھے سہ واتہ ناوان پور	بر ملا کجروی طریقیک نور
وزش نفس و گردش اذکار	چھے تمس کار و یار لیل و نہار

۱۔ درجہ ۲۔ دلہ کس شیش ۳۔ پیر علی شاہ صاحبِ حرم ۴۔ مراد سید ۵۔ پوشیدہ راز
 ۶۔ معین ہنر و زن جائے ۷۔ مراد امیر کبیر ۸۔ نیر واپہ ۹۔ مراد ریاضت
 ۱۰۔ راتھ دودہ

تاریخ الانبیاء

لحنتہ نور از وقت دم تا فرق	چھ سہرا پاستہ و حدس منز غرق
صاف دل پاک از غبار شکوک	ذوالکمالات در مقام سلوک
صالح وقت و فاتح اوراد	سایح بحر کشف و استعداد
شب سراسر بکار سبحانی	روز در اہستہ تمام مہمانی
موضع کمرالہ پورست کن تس	روئے مانند ماہ روشن تس
دوت بکمال تہ لوین اقبال	اویس یس متن نش تا حال
تم مکمل بسلسلہ داری	یم چہ اولاد تمہی ہندی ساری
روہ بہرہ فضل تا بوقت نشور	سارہ تہی اسی نکھ بغار فتور



۱۔ شیر بچہ ۲۔ نورگ مکر کھوہ پٹھہ شیرس تام ۳۔ کمالاتہ وول
 ۴۔ سمندرک شہانٹھ واین وول ۵۔ وقتگ نیکوکار ۶۔ بوند بست - انتظام
 ۷۔ درہ زون ہیوہ ۸۔ بڈگام نیک اکھ مشہور گام ۹۔ طلوع سپدجج جائے - باعتبار زون
 ۱۰۔ سلسلہ قایم تھونس منز - ۱۱۔ بلاناغہ - شہینہ بغار ۱۲۔ قیامتہ کس وقتس تام۔

سبب تالیف واعزاز مولف

حسب دوستوں پہ ورنہ میں ضرور	وجہ تالیف نے کورس مجبور
شفقتِ مادری میں روومِ یام	لوک اوس میں ابتلائے آم
دل تو کئی میں بے خطر اوسم	نظرِ پدری میں تاجِ سراوسم
میں دھتھہ اوس ایشِ برانی چاو	اوس تس خواجہ محمد ناو
پانچ پیر نوونس قرآن مجید	در طفولیت اس سعید رشید
در دبستان خاص قمر الدین	توپتہ سوز نس بے باتم کین
پنج گنجس تھی کرم تالیسم	اوس استادِ فارسی نہ فہیم

۱۔ کتاب جمع کتب سبب ۲۔ سخت آزمائش ۳۔ مایوسند سایہ ۴۔ بچپن اندر ۵۔ مدرس اندر ۶۔ جناب قمر الدین صاحبِ خاکی بچپن ۷۔ مروتی می سنیز پانشر کتاب ۸۔ امیر خسرو سنیز پانشر کتاب

تاریخ الانبیا

<p>درس گوئی اندر مجال سہماہ اس نزد غم کلام فی الدین سہ وچم بحر علمہ کے خواص صرف و نحو س اندر وحید زبان تخریہ پنچہ نو و نس زبان ادب روز و شب کار میون بیر کتاب پور دہ سن بست و ش سالی باز رس کن بہ کامہ با پتہ اس مشنوی خواں سہ ہوشیارہ اوس قصص الانبیاء پران لب خوشک حاضر کن و نان تمیک روداد بر زبان ذکر محنت عیسی فارسی نشر چھے پرن مشکل</p>	<p>تس بعلم و ادب کمال سہماہ بعد تکمیل تخری کورم عتسین تربیت تخری کرم بعد اخلاص در فن منطق و بدیع و بیان مستند عالمیہ بعلم عرب در تخریر ز عنقوان شباب از پریشانی جہک اس خالی اکھ دہ ماگو بنہ ز مدہ ذراس باز رس مشر دکاندارہ اوس اتفاق وچم ہراں تس اشک نشر پانھی پران سر پاک نہاد در بیان امتحان ذکر یا پانہ وانی و نان در اس محفل</p>
--	--

۱۔ شاہاش ۲۔ مولانا غلام فی الدین عرف بودہ ۳۔ دوشگل ۴۔ یکتا
 ۵۔ معتبر ۶۔ ناز و انداز س اندر ۷۔ جوانی پسند آغاز ۸۔ مراد شیتہ وہ
 ۹۔ ورکیر چہ عمر مشر ۱۰۔ ہنگہ سنگہ ۱۱۔ اوش ۱۲۔ پاک خصلتہ ۱۳۔ خلاصہ

تاریخ الانبیاء

پیرِ عالمِ دقایقاتِ نکات
کو سیکے نثر سے گرتے منظوم
واقفانہ اکھ تہن تھی ہو وکھ
یہ تہن دینہ لوگ بفضلِ خدا
کیا زہن شعر کے دل آرا چھس
ساروے یک زبان کرم تارلف
کاشری پانٹھو خاص و عام پرین
فضل و احسانہ کے نبی سبب
روز نقشاہ بصفہ دوران
بیلہ اصرار کو رتمو بستیار
رایہ اندری گیم نوگس داوس
سہل چھابیر فقیر بے پرو پاں
استخارہ کورم تہ پیوس بخواب
اے مصفا زہ کیا زہچکھ منعموم

کاشری پانٹھو کاشری ابیات
کاشری پانٹھو سارے مفہوم
نون اشارہ منے کن یہ نون پود
سید پیمر سے نشہ یہ کام ادا
نون نشان گلشن مصفا چھس
قصص الانبیاء کر تالیف
چاہہ حقہ تہ دعا یہ خار کرن
حق تعالیٰ روا کری مطلب
یاد گارہ پتو میان جہان
پیو منے ناچار دھنی ستین اقرار
لاپہ کتھ پانٹھو وہ ٹھہ نہ دری داوس
انبیاء ہن ہندے وشن احوال
ام تمہ کے خطاب پس اب
قصص انبیاء کر منظوم

۱۔ زاول نوکتہ ۲۔ زافی کار ۳۔ گمانہ خیال ۴۔ دل پسند

۵۔ مجموعہ نعت تصنیف مؤلف کتاب ۶۔ ذریعہ ۷۔ زمانہ کس نفس پیچہ ۸۔ سخت تاکید ۹۔ عیور

۱۰۔ بے سرو سامان ۱۱۔ طلب خیر کردن ۱۲۔ غلین

تاریخ الانبیاء

گوس بیدار زن منے آوقرار
 جمعہ پکے دودہ یہ اوس بابرکت
 چھم ونی مورسلن ہندک حالات
 یود چھ مشکل منے پیچھے دے آسان
 شار سو مبرن چھ سخت تر برجان
 ناقدن نشہ شعر گو کا میل
 کور منے تمہید پتھ بہ ذکر جناب
 عذر خواہی کران پھس یارن
 کر منے کوشش تہ چھم امید فلاح
 چھس بشر کانہہ اکھاہ چھنہ بے عاب
 دل پنن وچھ منے منع اشعار
 آہ اتھ وکھ منے پاد گئے ہمیتھ
 خاصہ حالات فخر موجودات
 دل پانے کریم حق سبحان
 موختہ ژوہ پن بسوزن مشرگان
 آسہ یس شعر شر علی و حامل
 چھم امید قوی ز حسن ثواب
 اہل علمن تہ بیہ قلم کارن
 جایہ لغزش کرن گترھم اصلاح
 سائر العیب چھم منے عالم غاب

۱۔ وزن جاے ۲۔ سہل ۳۔ اللہ تعالیٰ ۴۔ اچھروالن ہنہر ہنہر ہنہر
 ۵۔ پرکھاؤن والی ۶۔ یا نے شعس تہ شعس چھ ہوئی ترے حرف ۷۔ آغاز۔ ابتدا
 ۸۔ سرد نور نامہ ۹۔ رت جزا ۱۰۔ زار پار ۱۱۔ رستگاری ہنہر آش
 ۱۲۔ درستی ۱۳۔ عابس پرد کرن دول چھم غاب زانن دول ۱۴۔ سرد اللہ تعالیٰ



اے مصفا سـخـنـور کانی	کر بخون سبگر قلم رانی
ابتداء بحکم مذہب عشق	یرملا ان قدم بمشرب عشق
تیزوس عشقہ یارب من پھل	دور کر مل تہ مشک و عنبر مل
شوقہ کے آہم سستی بے وایہ	ذوقہ پانس پر کد سنت گرایہ
کل کرتھ جان جاں بندے چاودہ	پھل پنن دل پر نور دریاودہ
بن تیتھے آکھ تیتھ میان جہان	پاک تن پاک من تہ پاک زبان
پان ول از لباس عرفانی	زان کر باحوا اس نورانی
روز اندر حضور حضرت نور	سوز ان از ظہور حضرت نور
جان قور بان پر کرتہ جاناتس	ٹھان ٹل لولہ کس قلمدانس

ع. نئی پاٹھو ۱۰ عشقہ کس یارب پس پیچہ ۱۱ معرفتہ کہ پوہ شاکیہ سستی

تاریخ الانبیاء

<p>در نظر آن یہ نور کے دفتر کثر آغاز دفتر اول بیکہ گوہ نور نامہ سید نور عالم نما ظہور رسول ملک ملکوت پس پندار دراو عالم نیر ز کنج عدم ماسوا نور نشہ پس اظہر عرش و کرسی تہ کل مخلوقات روشن حدیث اندر دیکھ تطبیق اولامیون نور گو اظہر ابتداء روح میون گو تخلیق خالق عقل پاؤ کر اول اول کور حقسن قلم ظاہر</p>	<p>گذر نیر الفتک تسلیم بافر سرش اعزاز سرور اہم کل ک عنوان بحامہ جید در معارج چھوٹی گوشت منقول ابتدا سے حق کورن پیدا سے مقدم پدید کوز و تدم جلو گر آو سے ز پر دنیسہ درالے تہ نور پاکہ نشہ اثبات سارے عالم کو رکھ تحقیق نون چھ گوہ دنیگ حدیث از سرور چھے حدیث دوم تر کر تصدیق در حدیث سیوم تر پر عمل یوز ترور نیم حدیث چھے باہر</p>
--	---

۱۔ حتمہ سان ۲۔ احتدام ۳۔ مراد انحضرت ۴۔ عمدتہ قلمیہ مستقر ۵۔ معارج النبوه ۶۔ فرقت
 ۷۔ نور ذات ایزدی ۸۔ نابودی ۹۔ کائنات ۱۰۔ مطابقت ۱۱۔ اول ماخلق اللہ نوری
 ۱۲۔ اول ماخلق اللہ روحی ۱۳۔ موخصر ۱۴۔ اول ماخلق اللہ العقل
 ۱۵۔ اول ماخلق اللہ القلم ۱۶۔ روشن

تاریخ الانبیاء

<p> رَؤِیْنَ عَالَمِیْنَ سَیْنِ مَشْهُودِ قَلَمِہِ کُے چاکِ عَقْلِہِ نَبِیْ اِدْرَاکِ تَوْرِیْشَہِ بَیْوَنِ شَرْحِ پَاکِ مِیْتِہَا کِیْسَہِ حَقِیْقِ کِراں چَہِ پِشِ دَیْلِ ہِی تَرِ مَقْصُودِ پَاکِ ذَاتِ چَہِ تَوْرِ یَعْنِیْ اَنْ تَوْرِ بَرِ گَزِیْدَہِ ذَاتِ سَے چَہِ دَرِ اَوَّلِیَّتِ کَافِی دَرِ ہِمَہِ کَا یَنِیَاتِ کَالِ صَبَاحِ اَوَّلِیْمِ اَزِ مَحْجَرَاتِ چَہِ عَقْلِ کَوْرِ قَلَمِ تَوْنِ خُشْ دَا یَہِ عِلَّامِ مَحْضَرِ اَزِ وَجُوہِ کِیے پَا یَاں کَا یَنِیَاتِ وَ مَحْجَرَاتِ مَتَمِ تَوْرِ نِیْہِ کِیْنِیْشَرِ کَالِ سَیْدِ اَکْہِ نَبِیْ رِیْوَایَتِ چَہِ اَزِ اَبُو مُوسٰی پِشِ اَزِ خَلْقِ جِہَاں سَے سَبِ </p>	<p> نَوْرِ پَاکِیْ چَہِ شَرَوْنِ اَنْدَرِ مَقْصُودِ نَوْنِ چَہِ اَزِ نَوْرِ خَوَاجَہِ لَوَاکِ رُوحِ نَوْنِ اَو تَوْرِ پَاکِ سِ نَاوِ شَرَوْنِ حَدِثِ نَبِیْلِ وَ نَاں تَاوِیْلِ مَادَہِ اَصْلِ کَا یَنِیَاتِ چَہِ تَوْرِ سَے حَقِیْقِ چَہِ اَصْلِ مَوْجُودَاتِ رُوحِ وَ عَقْلِ وَ تَسْلِمِ چَہِ اَصْنَائِی رُوحِ اَحْمَدِ چَہِ اَوَّلِ الْاَرْوَاحِ نَبِیْ گَمِشَرِ عَا رِ حَسْمِ وَ ذَاتِ چَہِ عَقْلِ سَے عِیَاں اَوَّلِیْمِ چَہِ اَجْسَامِ اَوَّلِیَّتِ چَہِ نَوْرِ سَے شَیَاں مَلِکِ اَرْوَاحِ وَ عَالِیْمِ اَجْسَامِ تَمِ تَمِ نَوْرِیْشَہِ ہُو یَدِ اَکْہِ نَبِیْ رِیْوَایَتِ چَہِ اَزِ اَبُو مُوسٰی پِشِ اَزِ خَلْقِ جِہَاں سَے سَبِ </p>
---	---

۱ شرح ۲ مراد آنحضرت ۳ چیز انکی پانچو ۴ وجود بے جسم یا غار مادی ۵ ابو موسیٰ اشعری

تاریخ الانبیاء

اوس دورانیہ اندر شیرکال
 سوی معبود بادل خوشنود
 سجد ہے منتر پورن بلفط صحیح
 ذوالجلالین جمال ہوون تھتھ
 پیوس پرتو اون نہ حالی تا
 اب سینتھ ہزار سال سرود
 مدعا بوز نور باتعظیم
 گوہ دیکے حصہ پس پین مشق
 کر نظر وارہ پر ثرہ درکشاف
 اوس یس نور و جلو تھستور
 یس چھ نور عظیم احمد
 پور زہرا سرور جان علی
 شمع بزم مجاوران اللہ
 یلہ ذاتن سر نوراون بوجود
 سجد کے امر اس از متعال
 پیوس نور شہود سر بسجود
 ذکر تسبیح از زبان فصیح
 نازنین جوہراہ ہوون تھتھ
 گوس از ہیبت حب لالی آب
 بقیاری اندر بعشق و دود
 گوہ دین حصہ نے اندر تقسیم
 تمہ نشہ عرش پاد گوہ منطق
 عرش نوون چھ ز سبز جوہر صاف
 پور نوون گوز عکس نور ظہور
 سے چھ مقصود بارگاہ احد
 رونق افرائی دین مصطفوی
 سے چھ راوی ز جد علیہا
 عرش از جزو اولسین گوہود

۱. از طرف خدا ۲. راضی دلچستو ۳. خدایہ بند عشق مستو ۴. اخذ کرنہ امت ۵. بالکل ۶. پوشیدہ
 ۷. مسدود حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ ۸. خدایہ بندین قسہ پین ہند
 ۹. مسدود حضرت ۱۰. گوہ دیکے حصہ نشہ

تاریخ الانبیاء

و سعتش منزه چہ توت عرش مجید
 پرتھ اکس حجر ہے ہزار ارکان
 پرتھ اکس کنگر س بطرز جمیل
 شرح قندیل یود انکھ نظر
 کرنیکہ ہے سونب چہ تھ اندر بقیں
 تھاو کن چھی شے لچہ قوائیم عرش
 اکھ ملک چھے بصورت انسان
 ترتیمس شکل صورت کرگس
 پائے تہندی بزریافت زمین
 چھے مسافت تہن بہر دو قدم
 گئے پدیدار تم نیلے یکسان
 میون عرش بریں تلو باے
 آئے زو نوے بقوت و شوکت
 حاملو انتخاب کورکھ بہر کریم
 تھ چہ ہرورد ہزار حجر پدید
 پھس بہر رکن ساس کنگر جان
 پھس او نیزان ساس پدید قندیل
 تی چہ مشہور نور نزد اہل سیر
 ہفت اطباق اسماں وزمین
 زور قدسی چہ از ملازم عرش
 دویمس شکل مشل شیر عیان
 گاؤ نہر شکل زور مس ملکس
 دوش تہندی بساق عرش برین
 منقذ ہفت ہزار سالہ نہ کم
 اکھ فرمان قادر سبحان
 رفد کی راضی تہ دوپ تہو آئے
 عرش ہے گئے نہ جنبش و حرکت
 اے خدا بیکی نہ چون عرش عظیم

۱۔ ارداہ ساس کمر ۲۔ ظاہر ۳۔ تہم ستون ۴۔ چین ۵۔ کھور ۶۔ ملک فرشتہ
 ۷۔ گانٹھ ۸۔ پھکی ۹۔ دوری ۱۰۔ دھ ۱۱۔ البتہ

تاریخ الانبیاء

<p>بجشمِ قوتِ زمیں و مان کیا ز اتمہ گئے نہ اکھ ذرہ جنبش ذاتِ پاکن تھے کورکھ پیغام پس تلو بار مینون عرش مجید گئیہ نہ صد ہزار سال متام تا تل عرش حاملو یکبار پر تقرر آن یحییٰ ملون العرش سہل سینک ببرکت کلمات از دوام حصہ نوں گوشت چھ قلم راہ چل سالہ تھہ کھجر منقول</p>	<p>اکھ تاتھہ خطاب از منان باہمہ زور و ہمت و کوشش نئی کرکھ یام عجز و سستی تا تہی ز نو و رد کلمہ تجید قدسیو حکم یام دیت انجام یا انو لچہ وری سین بشمار شہر تہند سچہ از فلک تا عرش بار عرش عظیم بایرکات عالمو و ون ز نو و ذات و دم پانشرہ تھہ وری چے و تے تھہ طول</p>
---	---



ع. خدا م. حرکت.

۲. بار چھ تلان عرش۔ قیامت کہ وہ پہ اسن اکھ حاملان عرش۔ و یحییٰ مل عرش ربک
 فو تھم یومئذ ثلینۃ۔ یعنی قیامت کہ وہ پہ تلن تن پیچہ اکھ فرشتہ عرش بار
 یعنی از بیم خدا۔ ع. درازی۔

بیان لوح محفوظ

لوح محفوظ دفین تادیر
چھے اکے موختہ دانہ کئے پر نور
اہل نفس پرے نمیک وون راز
بخشمت خالقن کھر چھے تھ
شیہ طرفہ چھ مرجع ملکوت
اکھ فرشتاہ ملائکین سالار
ذکر نشہ چھس نہ رھیں اکس انس
مت سبح و کلمہ تہلیل
حکم قلمس سپن تر کر عسر
نیو کھ قلمن ز کائنات تمام
علم قرآن چھے تھ اندر سر قوم
کور حقن تر نیمہ حصہ نش ظاہر
لوح محفوظ ناوتھ مشہور
ہفت صد سالہ راہ چھے سہ راز
ترین ہتن وری بن نہرے چھے تھ
ژونوے اندر کھر چھے از یاقوت
لوح محفوظ سے رٹھ بکنار
لوحہ چھ چھستہ کینہہ خبر پانس
چھے سہ وچھ حکمت خدایہ جلیل
اولا میون علم بیہ تقدیر
جملہ احوال تا بصبح قیام
لوح محفوظ پر سپن ز علوم

ع۔ عجیب ع۔ جای رجوع ع۔ سبحان اللہ۔ لا الہ الا اللہ ع۔ قیامت کس صبحس تام
۵۔ بکھنہ آست۔ بن ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ (انفسدان)

تاریخ الانبیا

کُرخشی لوحہ نے سپن فاخر
 چھمنہ خلقن اندر منے کا نہہ ثانی
 آو بیہ امر برت سلم زحدا
 کثر بر لوح پاک گزہ محرم
 محو مرقوم و نسخ مکتوبات
 محو اثبات یکہنگ تدبیر
 آیت پاک لوح محفوظن
 ابن عباس زبدۃ الاخیار
 بوزمت تمی چھ از رسول کریم
 لوح محفوظیث سپن سرور
 آو اد حکم بر قلم ز حبیب
 دوین اے مالک قضا و قدر
 لوحہ ہے پیچہ یہ اوس در تحریر
 بیوکھمت علم سر بر قلم سپن
 گوس واقف ز علم حق ظاہر
 پھنس بے محرم، بعلم نیر دانی
 اے قلم روز منتظر بہ ندا
 یمحو اللہ ما یشاء رقم
 غیر مرقوم نو کرن اثبات
 چھے بدست قضاے رب قدر
 بوز یلہ موکھ متس خطر ظن
 پور بو الفضل نور ذوالابصار
 قلمیے بیوکھ یلہ ز علم قدیم
 گوئے معلوم علم نیر داں پور
 آیت محو یکہ با تجیل
 عفو کر گوئے طوعن بدھیم در
 گوس تغیر و محو بالتقدیر
 آو کرن مگر نہ ژوئے چیر

۱۔ فز کرن دول ۲۔ یمحو اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب (القرآن)
 ۳۔ بیوکھمت نہ ناؤن ۴۔ منوع کرن ۵۔ یہ نہ پکھنہ اسے امت ۶۔ کنیت حضرت عباسؓ۔ پور بو الفضل
 مراد حضرت عبداللہ ابن عباسؓ ۷۔ اللہ تعالیٰ ۸۔ الگ کرن۔

رِزْقِ مَقْسُومِ کُلِّ مَخْلُوقَاتِ	بِیْنِیْهِ عَمَلُ بَیَاکُھِ مَوْتِہِ کی اَوْقَاتِ
بِیْنِیْهِ خَطِّ سَعَادَتِ اَبْرَارِ	سِتْرِ نَقَشِ شَقَاوَتِ اَشْرَارِ
چھٹے نہ ہر وُنِ یَمِینِ بَرُورِ حَکَمِ	نہ یَمِینِ رَوْنِ اَنْدَرِ کُترِ ہِی کِیْنِہِ کَمِ
تُرُوْرِ مے جِہِہِ نِشِ بَسُوْرِ وَجِیَابِ	پَاْدِ گُوْ اَفْتَابِ عَالَمِ تَابِ
پُوْرِ بَترِ اَنْزِشِ بَاْمِ جَلِیْلِ	دُوْرِ چھٹے نُو کُروْرِ تَرْہِہِ لُجْہِ مِیْلِ
پَاَنْشِ مَسِ جِہِہِ سِے بِنَاوِیْنِ رَوْنِ	پِھِیْرِ وَفِیْ دَرْمَنِ اَزِلِ مَوْرَوْنِ
تَرْہَانِٹِ وَاِیَانِ چھِ دَرْ فَلَکِ بَمْدَارِ	پِیْرِ قُرْآنِ یَسْبَحُوْنِ کَرِ اَقْرَارِ
یَسِ شِیْمِ جِہِہِ رُوْدِ تَہِہِ بَرِجِ	اُٹھِ جَنّتِ تَمِیْ زِشِہِ نِیْ دَرِ
سُتْرِ مے جِہِہِ نِشِہِ چھِ نُوْرِ نِہَارِ	اُٹھِ جِہِہِ نِشِہِ مَلْکِ بَسِیَارِ
مُخْتَلَفِ مَوْرَتِیْنِ اَنْدَرِ مَسْکُونِ	اے بِرِ شَکْلِ مَے گُوْنَا گُوْنِ
کِیْنِہِ چھِ مَانَدِ گَاوِ کِیْنِہِ چُوْ فَرَسِ	کِیْنِہِ چھِ چُوْں مَارِ کِیْنِہِ چھِ چُوْں کَرَسِ
گُوْ دُنِکِے اَسْمَانِہِ کی سُسْکَانِ	کَلْہَمِ چھِ بِشَکْلِ گَاوِ عِیَانِ
بَرْدِ وَاِ اَسْمَانِ بَغِیْرِ حِیَابِ	چھِ مَلْکِ سَرِ بِرِ شَکْلِ عَقَابِ
یَمِ بَحْرِ خِ سِیَوْمِ مَلْکِ چھِ تَمَامِ	گَاَنْہِہِ شَکْلِہِ چھِ تَمِ چِہِ خَاصِ چِہِ عَامِ

۱۔ نیکوکار۔ ۲۔ والقموقدس قلہ منازل حتی عاد کالعوجون القدیم۔ (القصۃ)
 ۳۔ کل فی قلب یسبحون (القصۃ) ۴۔ دیکھ لاش ۵۔ نفی سربتہ ۶۔ گھوڑ ۷۔ سرچھ ۸۔ گمانہ
 ۹۔ مسکان بمعنی باشندہ ۱۰۔ اکھ سیاہ رنگ شکاری پرند پس گزید پس بیوہ چھ آسان۔

پانتر مس منبر بشل حور العین	شوری مس منبر چھ تم فرس آئین
ستو مس منبر بہیت انسان	شیبہ مس منبر بصورت ولدان
کرسی پاک پاد گئیہ پر نور	نورے جھہ نشہ و نان بنظہور
سے منبرین چھ سور سامانہ	در تابانکے سہ اکھ دانہ
پورہ داہ ساس تخت چھیں شامل	دچھنہ طرفہ بہ رونق کامل
تختہ نے پیٹھ ملک چھہ دراجلاس	کھوورے طرفہ تخت کرداہ ساس
چھی پراں ذکر آیتہ الکرسی	مخودر منزل خستہ ترسی
یم سہ آیتہ پراں چھہ بعد نماز	اجرتہ کے لبان چھہ تم بہ نیاز
دایرس سونب چھہ آسمان وزمین	وسعتیں تمکہ سے اندر یقین
سے چھہ قات فی صدی شہور	یس نویم جھہ نور کے پتھ رود
گاہ تراوان چھہ صد ہزاراں ماہ	رود سے بریمین عرش اللہ
دراو فارغ ز انصرام طواف	دایما اوس در مقام طواف
لوگ دئے جلو از یمین و یار	ییلہ سے نور مسبح الانوار
زود بر ذر وہ شہود سہ او	سوی معبود در سجود سہ او
نور منبر ناو پیو و تس احمد	پیو و بہ تحبہ ذنیر سرمد

۱۔ جنگ اکھ خلوق ۲۔ آراستہ ۳۔ سجادتہ ۴۔ مؤذوری ۵۔ اشارہ بجانب آیہ وسیع
 ۶۔ کرمیہ السموات والارض ۷۔ موجود ۸۔ ظاہر ۹۔ عرش دچھنہ طرفہ ۱۰۔ اندی اندی پھیرکہ بوند بہ نشہ
 ۱۱۔ دچھنہ کھووری ۱۲۔ جلدی ۱۳۔ عنان مراد نور آن حضرت

تاریخ الانبیاء

<p>باو تم کس کو رتھ سداو ذات پاکن خطاب کو رہ قلم سے محمد چھ سید الثقلین چھم سہ محبوب دون جہان شوب عشقہ تہندے مے چھم کرن پیدا شان بوز تھ قلم سپد ہشیار شوقہ ستین سپن تہن اد شوق پہو قلم در کمال سوز و گداز احمد خاتم النبیین نور نی رقم گوشت لم کر تھ آخر چار میں حصہ پس ز نور نبی تھ تہ گئے زور سہم بیہ خیام دو میں سہم ہے نان چھ حیا از سیوم سہم عقل گئیہ اظہر چار میں سہم معرفت تھ ناو ژولونے نوریم مدے و فی مے نئی</p>	<p>تاو چھم ماو تم چھ کس سیتھ باو اے قلم بوز بہ کر تھ محرم شاہ لولاکی خواجہ کونین میون مطلوب سارے مرغوب آسمان وزمین تہ کل اشیا گوشت عشق احمد مختار ییلہ بوزن سہ ماجرا از حق لیو کھ تھ نام مصطفیٰ باناز امہ مذنیہ و رب غفور تم کر تھ بیوٹھ دم شہر تھ آخر رود باقی بجلو ہای حبلی سہم اول چھ تھ و نان الہام سے تھوون دردو چھم اہل صفا اہل دین سو تھ او تھ در سر اہل ایمان تہ سہ درد دل او ذات پاکن ز نور احمد انی</p>
--	--

ع۔ چمن تہ انسان ہند سردار۔ ع۔ پسند ع۔ اڈ۔ ع۔ سرگزشت۔ واقعہ۔ ع۔ امت چھس گونہ نگار مگر تہ چھکے سبھا
مغفرت کرن دول۔ ع۔ روشن۔ ٹاکار۔ ع۔ حصہ۔

عبداللہ

در شیر چھے لیکھان سُر در شید
خالقن کو رقید ت بے قید
پتیر پرتس عطا کرن یو داو
عرشے تل چھ خاص اکھ دریاو
نور کے جانور حقن ہر آن
غوطہ دیت تکر بہ بحر رحمت یا
گو کرانی سہ نور لاشانی
مدتھاہ گو ادا بامر خدا
تس پرو منہز پئے وستھ قطرات
پاد تمنے کرن پئے اصلاح
بعضین نش یختھ ہویدا او
شہہ یکم تراو کر نور نے بقضا
گازرونی جناب شیخ سعید
روح احمد بشکل طیر سفید
پتیر کل انبیا چھ در لغت داد
خوشنما تھ چھ بحر رحمت ناو
کمر نوون بہ بحر رحمت سران
گئے نمٹس ژور ساس ور یہ تمام
خوشش بیانی بہ سجدہ خوانی
پوز دریا جدا سہ نور بدلی
ژنی حقن تم بدست قوت در ذات
پاک پیغمبرن ہندک ارواح
نور انجد بیلے ز دریا دراو
گیہ ارواح انبیا پیدا

۱. نام کتاب ۲. مطلق ۳. سفید جانور ۴. دوستی مع جنتھ ۵. دنگہ ۶. تسبیح خوانی۔
۷. پتیر ۸. ظاہر۔

روایت دیگر

پیر شہر صادقؑ نے نیاز آگین	قی چھ لیکھان شہ شیخ نجم الدینؒ
خالقن یدیلہ شہ نور پاکؑ پرین	جانب عالم ظہور اوتن
پانہ تھہ کن شہی بصد الفت	وچھہ عیشم محبت و رحمت
اوس مطلوب گو تمیک طالب	نور پاکس حیا سپن غالب
از نظر ہای الفت باری	قطر ہای عرق گیس جاری
عرقہ قطر و نشہ عیاں یکدم	آے ارواح انبیاء سہم
بنیا کھہ قطر اہ کورس حقن بھنوا	عرقہ کئے بنیا کھہ قطر ہوج از نور
کردگارن شہ قطر روٹ بنظر	واریاہ حصہ تھہ سپن چو گھر
ژون سپن جبریل و میکائیل	بینہ خود د عزرائیل و اسرافیل
بینہ حصہ نش پنے یہ از قوہ درتھہ	حور و رضوان تہ خازن جنت
عرقہ قطر س اکس کمرن داہ قسم	تھا و کن بے فتنہ من ہند اسم

ع۔ نام کتاب ع۔ مؤلف کی پائٹھ ع۔ ناو

عرش و کرسی تہ ماہ و مہر و نجوم
 یس دینیم حصہ رود روشن تر
 بپتخ اکھ نظر کرس ذاتن
 پیوستھا اضطراب تہ یکبار
 آبہ نشی نی تمام دریا درے
 واو نے ہیوت گرنہ زہر جات
 بیہ غالب کورن براب نار
 از کف آب نوں سین بہ زمین
 زندگی آبہ نشہ سین بوجود
 چھے نمایاں یہ کہتہ زاہل سراد
 جن و انس و ملک و حق و طو
 حشرات و سباع و مور و مگس
 خار و خس و خشک و تر زمین زمان
 جلوہ نور سید السادات
 بیہ لوح و قلم بہشت و خدوم
 تہ بنوون طویل اکھ جوہر
 گوکلت موم زن تمی ساتن
 نہصف ہے آب نہصف ہے گوند
 آبہ لبکھ ز آب پیدا درے
 آبہ ہے واو کور حقن غالب
 کف عیاں گو تہ بیہ جہاب نجد
 از حباب بخار چرخ برین
 کل شی چھ درق سران مشہود
 نور احمد چھ اول الایحباد
 ماہ و خورد و تہ راتھ آتش و نور
 خاک و زرکھ و درتہ ناکس و کس
 گئے تمے فیضہ نی ملک جہان
 آپیش از مت تمام مخلوقات

ع. بستان. ع. فلان. ع. رتھ. ع. بے تراری. ع. پرتھ طرف. ع. پوس. ع. مراد آسمان.
 ع. اشار بجانب آیہ وجعلنا من الماء کل شیء حی. ع. راستبازن نشہ. ع. گہ ڈپا کر نہ امت. ع. بزدن تہ
 آفتاب. ع. کیمر کرپ. ع. درنہ. ع. ریشہ تہ فہ. ع. اعلیٰ تہ ادنیٰ. ع. مراد آنحضرت.

عشقک پوشیدہ خزانہ

عشق نے تے تے منہ پر پنس اون	خاکس عشق گوس پانس نوں
کانہہ ہمتاڑے چھے نہ چھکھ مکتا	چھکھ نہا کئے شریکہ سوا
چھے نہ الحاق بادِ گر عشاق	طاق چھکھ پانہ پانے شتاق
یس نہ زانی نہ کریگی مانہ	چھکھ نہ مہنی ہنو کے نہ کانہہ زانہ
عالم آراشے چھی صفت اراہ	آشکاراڑ کر نووے کاراہ
شبہت بوز فطر تچ شہرت	تم صفت نی کرکھ تراز قودرتھ
قودرتس ستی ہو کرن سپرتس	ذاتہ سپے منہ زیر خاص مشورتس
کرنہ تخلیقہ جی عمل آواز	عشق سپدیاوس محرک راز
نور پاک رسول اصل اصول	پیوس مقبول نوں کرن بے طول
اوبھ سراد گو جہاں آباد	سے بایجاد عالمک بنی یاد

ع۔ بیوہ۔ نظیر۔ ۲۔ کئے۔ ۳۔ باتے عاشق ستر۔ ۴۔ پوشیدہ۔ ۵۔ مراد کائنات۔ ۶۔ تحریک ہندو۔ ۷۔ طوالتہ بشار۔

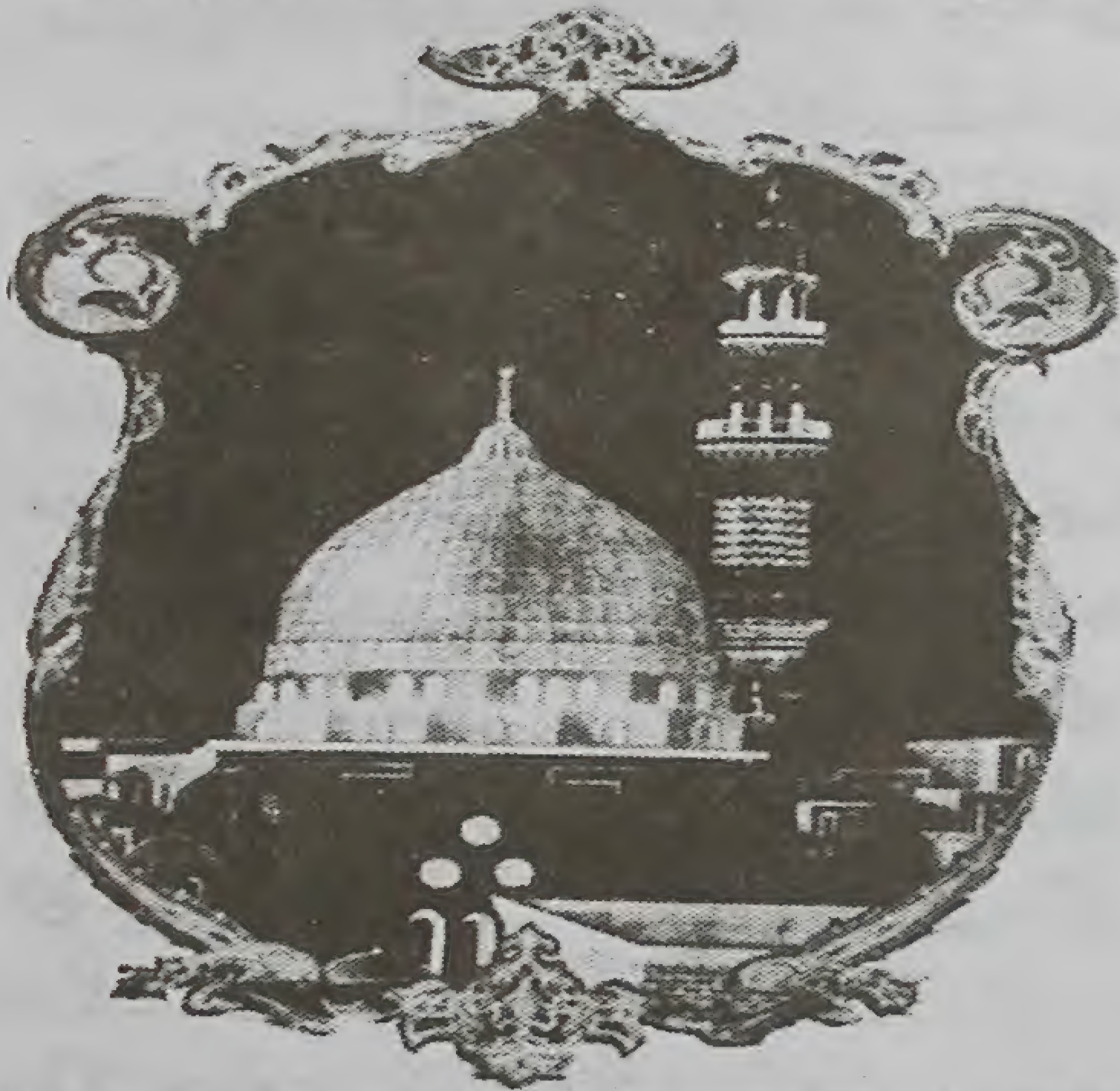
تاریخ الانبیاء

<p>آخر انور ذات پاک صفات پردہ پتہ پردہ پھیور سیدہ درودہ پردہ نے منہ بنناز بہرمت از مدتھاہ درو تیا م رود مدام مدتھاہ رود در رکوعا و سجود راز داں خالقن بتا ج نماز اوس ونہ در حجاب اس خطاب چھکھ ژ نور لبیب مینون جیب چانی خدمت پسند گئیہ ہر چند حضرت نور یاحی رانی غفور چھم یقین از عطائی رحمت عام امتھاہ اکھ عطا کیکھ منے اخیر کم ہیکن ماتلتھ سہ علم بار من شرتھ کرا طاعتن واتن</p>	<p>گو حجابا تہ نے اندرا ثبات جلو نے منہ سپین سہ پروردہ بانگ وتاز کور تہی اعتاز سوی رب الانام گو اتمام مدتھاہ در قعود بہر شہود کور سرفراز تور کے شہباز کای معلی جناب فیض ماب بندہ خوش نصیب خاص قریب بخت چونے بلند گزشتہ خورسند عرض و دستور کرنہ لوگ بھنور تھاد ہم پیشوائے امت عام طاعتاہ آسہ کم تہن ین گیر خم گزشتھکھ پشت غم نیکھ شوار کوتہی ماکرن عیب داتن</p>
---	---

۱۔ پردون اندر ۲۔ پالنے امت ۳۔ دوردھوپ ۴۔ استادگی ۵۔ ہمیشہ ۶۔ اللہ تعالیٰ
 ۷۔ تادوس اندر ۸۔ داناگاش ۹۔ خوش ۱۰۔ عادت ۱۱۔ طریقہ

تاریخ الانبیاء

چھس زرقہ در کھ منگاں برائے امت	خلعتِ مغفرت گراں بہت
عجز مذکور تھوڑے منظور	گوئی اے سرور تس اے نور
رہتا چھٹے اے امتس منسوب	خلعتِ خوب بھٹس مرغوب
اوس ستور بڑھو پر زیا	بوزی تھے نور در سرور سزیا



ع۔ خوشی۔ ع۔ یا نے یلہ نور پاکس امتہ کہ مغفرتک یقین آو دینہ۔ نور پاکن کور سپٹھا خوشی
ہند اظہار مراد چھنی زرازی اس اس انسانیتہ کس عین اعظمس پتہ اپتہ فیکر دامنگیر



تھا وکن در کتاب بحر علوم	چھٹے نسفی یہ سر کراں مرقوم
بے ریا نور یا ظہور و ضیا	آواز ذات کبریا عجیب
از عرق پیوس دانہ گوہر	ذات پاک نہ موعظہ اول نظر
ینیلہ تھہ بیتچ نظر تراون	کردگارن کرمپشیاہ باون
موعظہ پھول از نظر محب لاکو	پنجصد سالہ راہ بالا گو
وجد و حاس اندر نہ یا متھ آو	جوش تمیزش بمثل دریا دراو
اب سپنس زہیت مولا	توپتہ زور واو گئے پیدا
باد مشرق صبا دبور و ہبوط	بینہ باد شمال و باد جنوب
زوف تو فی امری سپن از حق	زون جہاتن اندر بہو مطلق

ح. چکدار ۲. پائشون ہتن وریون ہنزوہ ۳. سرمستی - کیفیت ۴. یس ہوا -
 مشرقہ کہ طرفہ چلے ۵. اکہ واک ناو۔

تادیکخ الانبیکاء

<p>آخر از امیر ایزد جواد آب مندرک بعد هزاران زور بوز تو صنع صانع قادر گبیہ ییلہ واو آبے سرکش یام از آب دود ووتھ تمام ذات پاکن بحکمت ازلی سرخ تلہ از آب روشن گو امر بر جبریل و میکائیل ہم سرافیل و عزرائیل دگر ثوہ نوے از جہنم افلاکی تھچھ کرکھ بر زمین کعبہ ہم درایہ بے وایہ زور طرفہ دوان دون دھ ہن منتر تمام روئے زمین در کلام و تہ پیم تی سر کر</p>	<p>گیہ غالب بر آب روئے باد آبہ منتر یاد نہایت شور کف درک یاز آب گو ظاہر دراواز آب شعلہ آتش جوہر آب در ہوا پھو تمام تلہ خاک ز آب کورنہ جلی کعبۃ اللہ ناوتھ شہر پہو آواز بارگاہ رب جلیل گیہ مامور ز ایزد داور ایہ وروڑ بہ ہمت و پاکی زور اندلسن ہو تھ کیم کورکھ روئے زمین براب عیان خالقن یاد کور بفضل مبین خلق الارض فی عباد پر</p>
--	--

۱۔ اللہ تعالیٰ ۲۔ کاروگری ۳۔ پوسہ نارچ ریہہ ۴۔ زمپنگ اکھ نکر
۵۔ خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ یعنی اللہ تعالیٰ ہن کر زمین دھن دھ ہن اندر پاد

تاریخ الانبیاء

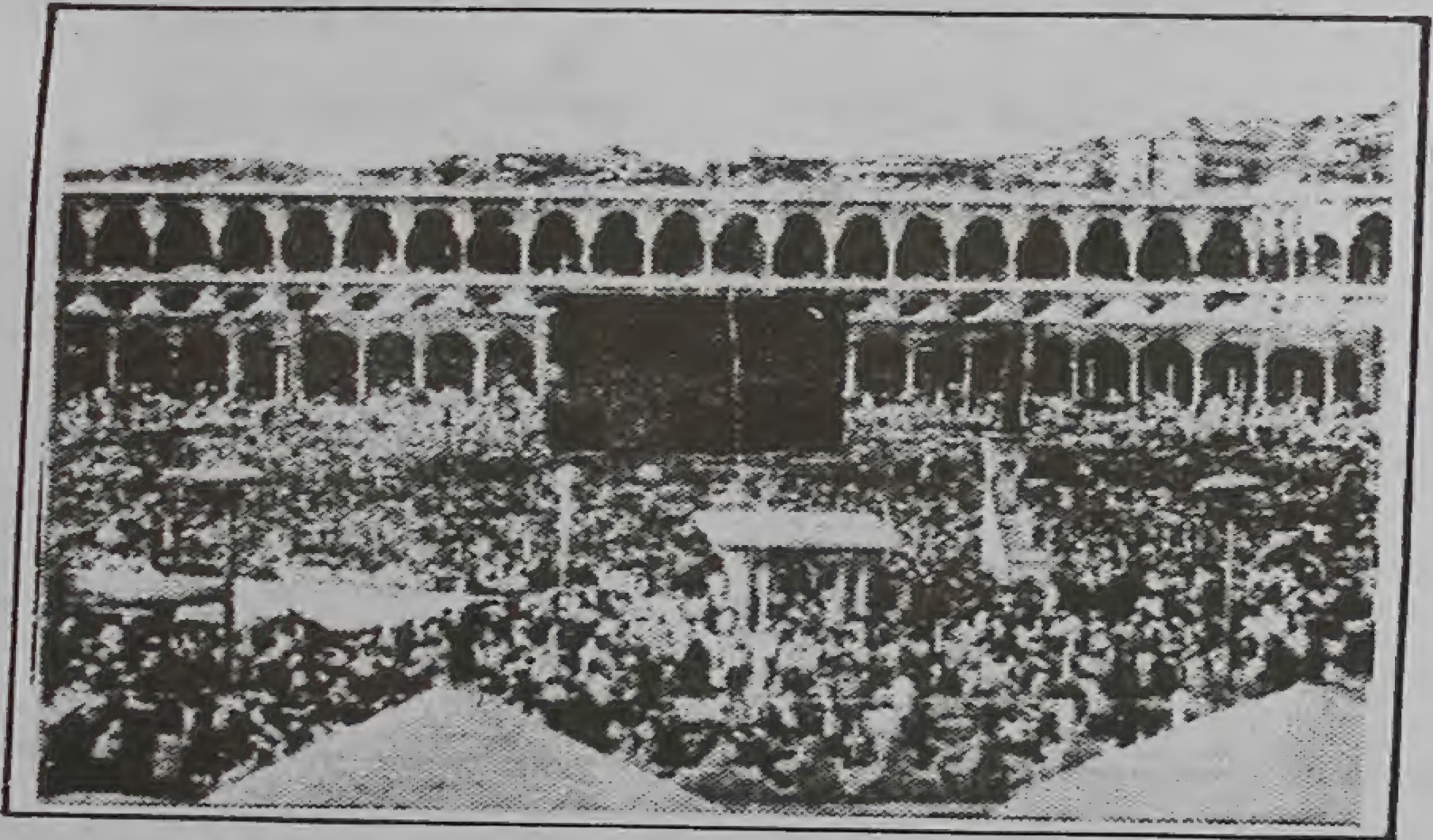
معتبر لی چھ از روات ثقلت
دو دیلہ دراونون زاتش آب
گنہ تھ آسمان تھ پیدا
از سماتا با آسمان دگر
وہب ابن منہس فہرموو
اوس تورات خواں سفر رخ قال
دوپ تکی وچھ مئے در کتاب عیان
چھے دویم آسمان از آہسن
چار میں آسمان ز لقرہ خام
ششمیں از زبرجد ممقوت
ذات پاکن بصومعہ فلک
خیل کرو بیاں بذکر خدا
اڈی چھ از مشک اڈی چھ از عنبر

تی بقرآن چھ گوشتن اثبات
کھوت سر سورکن ز آب مثل جاب
طیقات فلک ورائی فصحا
پانشرہ تھ درک یہ و تھ بحکم خیر
حضرت کعب نے مئے نش بی بو
وون تکی آسمان تے ہند حال
نیلہ وکھ گز چھ آسمان جہاں
سویں آسمان ز مس حسن
پنجمیں چرخ سو نہ سند چھ تمام
ہفتیں آسمان چھ از یاقوت
کری نہ از نور پا دخیل ملک
محو اندر سپاس و شکرو دعا
کینہہ ز کافور کینہہ چھ از ادھر

۴۔ خلائے بسیط اپور۔ ۵۔ حضرت کعب الاحبار۔ ۶۔ مبارک طالع۔ ۷۔ شستر
۸۔ رتہ ترامہ نشہ۔ ۹۔ خالص چاند بند
۱۰۔ آسمان ہند میں عبادت خان مثر۔ ۱۱۔ لایکہ مقربین۔ ۱۲۔ نافہ خالص۔

تادیک خالانیکاء

چھی اڈین تہیہف زہف نمود	تہیہف تن چھکوز اتش بے دود
کرتہ سہر حکمت خدائے عجیب	برف و نارس تمی کورن ترکیب
کینہہ ملک چھی بشکل طاووسی	ذاکراں درمقہ ایم قدوسی
کینہہ رکوعس اندرتہ کینہہ بسجود	کینہہ چھہ طائف بکر سے محمود
کینہہ تبقصیر اعتراف کران	بیت معمور سے طواف کران
کینہہ ملک ستغاثے منزلیور	ہما عرفناک گوئے تادم صور



۱۔ دہرہ بغار ناریشہ ۲۔ مور پسنر شکلہ ۳۔ تاج قیامت

خلفت اشیاء دیگر

ابن عباسؓ یعنی عبداللہ	نمویٰ بواۓتہ انی از رسول اللہؐ
پیش از خلق آسمان و زمین	اوس بر اکبستہ عرش برین
عرش نیں بہترین اشیاء چھے	در قرآن عرشہ علیہا چھے
بعد از خلق عرش گویشر کال	گیہ اد پاد عرش کی محال
روزِ شنبہ زمین سپن ہموار	اتوالے فلک سپن اظہار
بیشہ از حکم قادرِ بکیتا	برزمن کوہ تہ بال گئے پیدا
در دوشنبہ بمقتضای کتاب	خالقین پاد کمری درخت دواب
بیشہ کنیشر حاجہ منفعت خاک	پھلی چمن تہہ بامرایز دپاک
گیہ بوموارِ غم تہ ہم پیدا	داوی تشویش متکرو رنج و بلا
آیہ بوموارِ بیلہ سپن اثبات	گئے نمودار نور تہ ظلمات

۱۔ مَا مِنْ مِّنْكَ حَقٌّ مَّعْرُوفٌ ۖ ۲۔ وَكَانَ عَرْشُكَ عَلَى الْمَاءِ ۖ ۳۔ بَارِئِينَ دَلَّ ۖ ۴۔ كَلَىٰ تَه چارپا

تاریخ الانبیاء

<p>تو پتہ روز پنجشنبہ او امہ دو ہفتہ طبق زمیں گئے پیہ امہ دو ہفتہ ستار گئے پیدا زیر چرخ بریں چھ اکھ دریہ ناو تمہ کے محیط بحیر طویل آفتابیں حجاب دریہ اوکے آسہ ہنس تے اگر ز آب حباب نن چھ فرمودہ خدا بقران تم شے دو شہس ہزار سال پڑان چھ سہ دوہ ساس دریہ آن نظر عالمی من بحث پروردیں اقوال یوت مدت بخلقت عالم یو دیکم بیک اشارہ بیان کیاہ عجایب چھ از خدا بقتین یوت مدت چھ سر پہنہائی پاد کرنس بتس لگوون شیر کال رسم تاخیر کار چھ ز جلیل</p>	<p>ماہ و خورشید پر دتلہ نوون دراو ستوے آسمان بگردش پیے نور افشاں ز گنبد میتا برہوا از مشیت مولی یو کھمت چھک ستر تنیک باہل پھس رتھ گرمیے ہند سداوک خلق پیہ سن ذرتھ ز گرمی و تاب شن دوہ سن پاد گو ز مین و زمان تی چھ ثابت بموجب قسارن عند ربک کافہ سنہ پر گو جہاں پاد تا بچندیں سال کنیا ز نوگ خالق نہ زیاد نہ کم پاد کرہے سہ او س تس آسان پاد یکم کورن زمان و زمین نکتہ از رموز سببانی بہر تعلیم صاحبان کمال کار شیطان چھ ہر زمان تعیل</p>
---	---

ع۔ مراد آسان ع۔ دات یو ماعند ربک کافہ سنہ معان عددن۔ (القان) ع۔ پور شید پران ع۔ آہستگی ہند
 طریقہ ۵۰۔ جہ ہازی کروز۔

پیکار و دگر

کوہ بیان راز اہل تفسیر و	نوکتہ دالو تہ اہل تدبیر و
نیلہ زمپنگ مدار پیدا گو	دوخت الشری ہویدا گو
سنگ تیرہ چھ زیر بغت زمین	ناو تمہ کے شری سپن تعین
رہا یہ تھ تل جنمک اطباق	تھا ونہ آیہ بوز پرامسراق
کنوہ زری چھ دوزخک سالار	مٹہ تمہنے چھ تیسر پاولن نار
نار کے اکھ موکلاہ چھ مہسٹل	مشر ناوتس چھ عزو ماسیل
چھس رو داہ ساس ست پراس	چھس دھنر ستھ تہ کھوور ستھ ساس
پیرتھ اتھس منز حکمت قادر	تس چھ بنعتاد ہزار کف ظاہر
بیسہ پاؤ بہر کف دھر مش	چھس ستھ ساس خونناک گشت
بیسہ پیرتھ اونگہ پیچہ تھس پرسم	اجد راہ اجد راہ بہتھ اعلم

ط. جمع طبق م. سوز شہر ستر برتھ م. ہوناک م. ستھ ساس م. زہر برتھ م. ریش خانم

تاریخ الانبیاء

<p> یہیہ پرتھ اجد رس بہتھ مارا طول ہرماہ ساسہ وریج و تھ یہیہ پرتھ سرفہ ہے چہ بدخوتر ناریں نیلہ سہ پج ٹو پھاہ لائیں کنوہہ زنی تھی چہ در اطوار ہاگوہ ہکار کرتہ سا تھاہ بیان تھا و کن تم نیلے سپہ پیدا جلد لاروتہ امر حق پاو ڈراے یکدم ہو تھ کرن سے ستر نار و چھنگ تمواونگہ نہ مجال یا الہی تر چھکھ خود ایسے قدیر آو فرماں بحر میل امین اوس تھ نقش کلمہ نورانی کلمہ طیبہ ہو تھ بزبان </p>	<p> پیٹھ کلس تند آدمی خوارا اکھ سرف عالمس اکس نیہ کھیتھ زہر پور تے بچاہ بچاہ بر سر سے ستھ ساس وریج و دناویں دوزخ کی چھی کے م لازم کار پر سندع الزبانیہ تفران اکھ از طرف ذوالحبال ندا دوزخ کار خانہ سنباو ہو کپہ ہرگز تمواونگہ تھ منز کور تموا عرض جانب متعال کرتہ اسہ سہل کامہ ہند تدیر ان تر ہر یقین دیکھ تسکین سارنہ ہو کھنکھ بہ پیشانی ٹراے مشر دوزخس یامن ومان </p>
---	--

۱۔ سرفاہ ۲۔ پرتھ سرفہ ہند زچھر ۳۔ فلیدع نادیاہ سندع الزبانیہ (القون)
۴۔ طاقت ۵۔ اللہ تعالیٰ کن ۶۔ دیکس پیٹھ

بیان کلمہ حسنی

سینہ میں کار کلمہ حسنی	بہنہ سے یار کلمہ حسنی
جلوہ یار دمبدم اظہار	وچھہ تر انوار کلمہ حسنی
پیشہ کتبہ نار و فحس اندر	ہیں یہ یس یار کلمہ حسنی
کیا کرن تس موکلان عذاب	سید یس جبار کلمہ حسنی
وحدتک نغمہ رحمتک دریا	بحر ذخار کلمہ حسنی
انبیاء بھی عناول بے باک	در چین زار کلمہ حسنی
امتن منز بہر زماں و مکان	نیز چھہ آثار کلمہ حسنی
سوز حاصل تر اے مصفا کر	یوز اسرار کلمہ حسنی

ع. ہمسایہ ع. سون سمندر ع. بیل ع. نشانہ

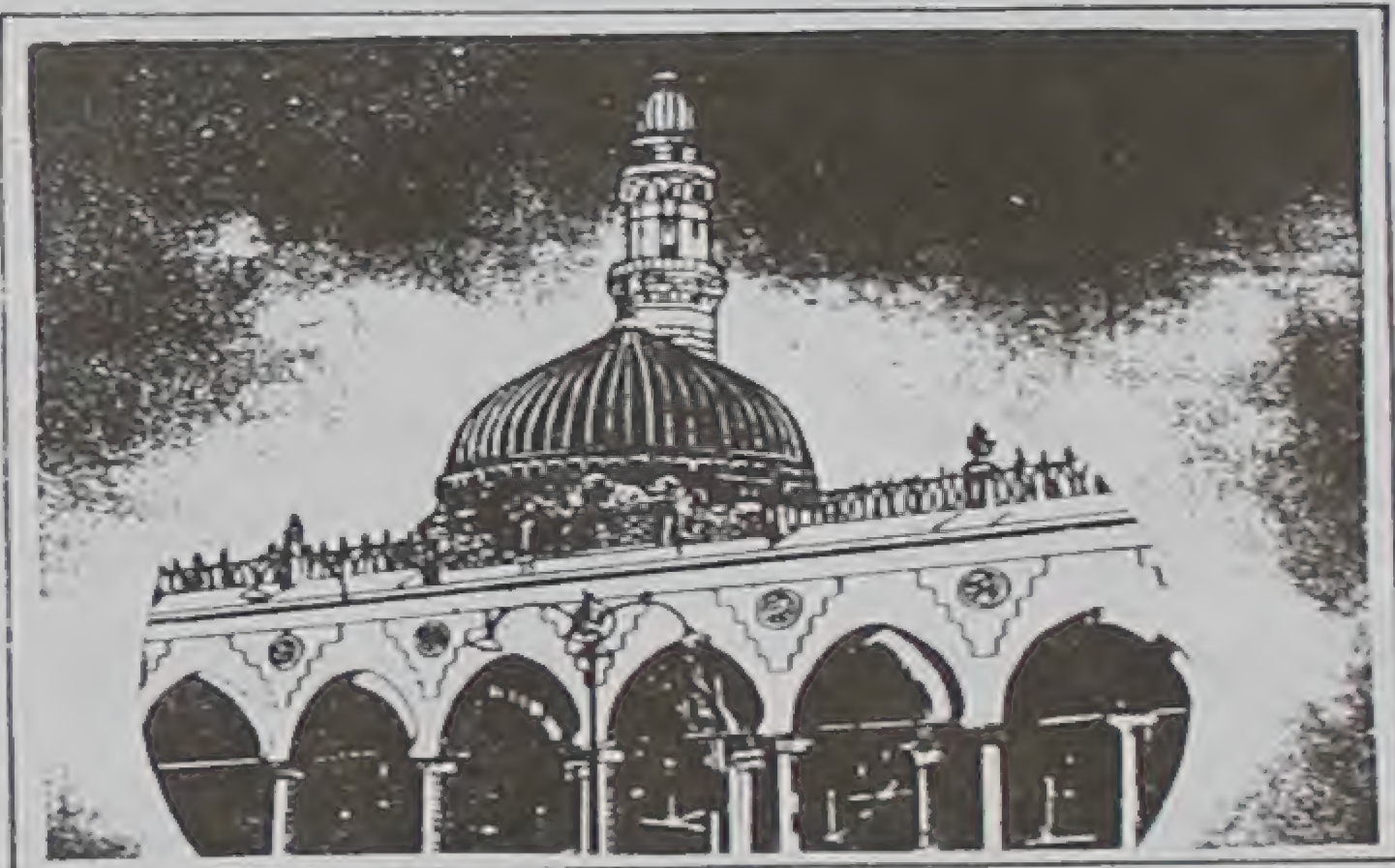
باقی احوال دوزخ

پر تقرر آن چھ تی کلام اللہ	ولہا سبعة شیک چھ گواہ
باب اول چھ باویہ تھ ناو	سورة القارعة رتس رتھاو
یس دویم برچھ تھ ونان چھ جیم	چھے سٹھا ہولناک نہ پیہیم
چھے ترییم برتیک بغارنیا	حطہ ناویہ چھ نار اللہ
رورس بالیے ونان چھ نطی	پرٹ ازمار باو افعی صا
پونٹر مس بالیے ونان چھ سیر	تھ اندر گہر بن بت م شرع
یس شیم باب چھے سر پر عذاب	ناو تمہ کے سقر مہیب خراب
چھے شیم باب عمی پرافات	مونگ تہی نش ملایکو تر نجات
ستیس منز چھ چاہ غی پر نار	پراضاعوالصلوات تھ کن دار

لہا سبعة ابواب یکل باب مہم جزو مقوم ۱۔ گنویرتھ ۲۔ شرارتھ پند مراد کافر
۳۔ فسوف یلقون عیا۔

تاریخ الانبیاء

وحی ہمتہ آوینیلہ ز طرف جلیل
حضرتن سپرہ تمس دراں گفتار
حال ابواب نارتمو باون
گئے روا ترتمن ز اشک د ان
یینہ در بزم گریہ گئے وقتہ جوش
غافلہ کر کشاد گوشن جگر
غفلتگی پر د شڑھ تہنہز برما
سون سردار چھے بنی رحت
زہ درواوس گو متن جبریل
کیا ز چھے زہ رنگ در و خمار
حضرتن اشک نازنن نروان
رب اغفر لا متی بزبان
ملک ملک تہ پیے بخروش
پر درود و سلام بر سرور
ماے تہنہزے شہزان موکلن پاک
وچھتہ کوتاہ متن علم امت



ما کرکچہ نپاوس اندر

نور احمدیک سیر ناسوت

در معارج بموجب تفسیر	پرچہ ملا معین کراں تحریر
نور احمد ظہور گاہ احد	بس چہ مقصد بیار گاہ حمد
یام سے دراو لون زیر دغیب	تمام تہ وون ز ملک ہستی نیب
پتو میک جلو بر فضای عدم	گوید پیدار عالم و آدم
سایہ بدی وریہ تہی بعرض جلیل	گزر آون بخواندن تہلیل
لوحہ ہے پیچہ نہ چند ہزاراں سال	گو پیران حمد حضرت متعال
جاہ و عظمت میک سپن اظہر	گاہ تراون بکر سنی انور
خاصہ تہ نور اکملن پیر و تراو	سایہ بدی وریہ تہی بکر سی چھاو
یا ولا محو ذکر سبحاں اوس	واریاہ کال سجدہ خواں اوس

۱۔ عالم و وجود ۲۔ نابودی ہندس شینہس پیچہ ۳۔ ظاہر ۴۔ لا الہ الا اللہ پرنس اندر
۵۔ معجبتہ سان ۶۔ تسبیح پرن وول

تاریخ الانبیاء

<p>در قنادیل عرش با ارجل نور مصطفیٰ نبیوس عرش علی دور احب ز بارگاه جلیل باسرافیل و پاک میکائیل ہتھ تھے لار تھہ شیے لقبول از فلک تم ترے برگزیدہ ملک گل صفت پاک مشت خاک شوق گئیہ بامور تہی انو بحسنور آب از عین زنجبیل انو امر حق بوز تھے ملک ترینوی شائے در خلد موجب اہام نون ز عرش بریں برزیت زین آکھ ارشاد دل کمر و نورس سنبل عنبریں ز خلد بریں</p>	<p>بر ملا ذکر حق کورن یرکال گو مہی رے نیرا علی او روشن خطاب بر جبریل وس بہ تعجیل بر زمین جمیل یہہ شیے از چہ روضہ گاہ رسول یک بیک و تھو بغار شور و شک تل تموداتی بر فلک پر ذوق کھنگہ کے نور مشک تہ کافور صاف تسنیم و سبیل انو خوش نسق یک بیک ہواں گئی درائے ہتھ تم خلاصہ چیز تما اون تمونور سرور کوتین پاک کونگس تہ مشک کافورس بالیقین ہار ہیں بماء معین</p>
---	--

ع۔ بزرگی سان ۔ روشن تہ چکدار ۔ مسدود نور آنحضرت ۔ پتولاکن ۔ حکم ندا
م۔ رتہ انتظام سان ۔ آب زلالہ سیتی

تاریخ الانبیاء

ترو و ہں ناب سبیل شمیم
 پوختہ از مشک و زعفران خوشبو
 منہ منہ موختہ دانہ سلا نوو کہ
 از دل و جان سپن تمیک عاشق
 ربنا تھاو تم مے بدمنت
 پور و تم خبر مے دل ہنہ آو
 اس فرماں کہ اے امین عدول
 اصل بنو یاد عالمین ہند
 مے مقصود چیم ز ملک و جود
 ماہ عالم نامی آدم سے
 چھس رگ و پی ز زعفران طہور
 روی و الشمس چھس تہ کو شرنوی
 چھس زما المعین در دندان
 زونہ زلہ شر و چھتہ سر شک بہشت
 کاسہ غم غمزدن بمک جہاں
 چھو و ہں آب چشمہ تسنیم
 موختہ پھول ہیوہ بنا و تھہ دلجو
 کھونہ اندر بعشق بلہ نوو کہ
 جبریلین سوال کور از حق
 باو تم کیاہ چھہ اتھہ اندر حکمت
 نور پھول کیا ز اتھہ بن او نہ آو
 چھے یہ نور رسول اصل اصول
 فصل ایجاد مے مکین ہند
 مے مشہود چیم ز خیل شہود
 شاہ ہرردہ ہزار عالم سے
 استخوان شریف از کافور
 موی از سنبل حیاں خوشبوی
 چھس ز تسنیم کام و لب خندان
 خون پاکیزہ چھس ز شک بہشت
 آسہ تس ز آب سبیل و ہاں

عار دل پسند ۵۰ مراد جبریل امین ۵۱ جہاں نما ۵۲ ارواہ ساس ۵۳ پاکیزہ

تاریخ الانبیاء

الغرض نورینیلہ مرکب گو !
 گوہراہ پرفن تہ صاف نورانی
 اویر جیسریل حکیم جلیل
 شانہ بڈی قدسین کورن تسلیم
 آسمان اندر سہ پھر ناون
 ملہ ناون گہر عدن چھاوتھ
 پتہ سے نیون در سرائی بہشت
 نیروانہ سہ نسیر مسعود
 سارنے کنو کورن نداے حسین
 حضرت مصطفیٰ فو تہا ورون
 پرفن یہ دردانہ طاق بے بہتا
 بوزی تو بس یہو سے چھ رحمت عالم
 زادہ نور پاکذاست یہ آو
 چھے یہ اول تہ پیہ یہو کآخر

حسن محبوبیت مرتب گو
 اخترہ نون براوچ عرفانی
 ماوتن عالمن یہ نور علیل
 دانہ نورک تلن بصہ تعظیم
 کایناتس بمعرفت ماون
 مولہ ناون سہ سرحدن ہاوتھ
 غوطہ دنیات نس بجوی ہای بہشت
 منہ لئی ہتھ جہا نیے ونہ رود
 بی زائے اہل اسحان وزمین
 احمد مجتبیٰ منے پیر آویون
 نون چھ مشتاق تس سہ پانہ خدا
 سوزی تو ڈالہ تس درود و سلام
 مادہ اصل کاینات یہ آو
 عالمن منتر چھ باطن و ظاہر

ع۔ ستارہ ۵۔ معرفتہ کس تھریں چھ ۵۔ جوہر ۵۔ آفتاب یعنی نور آنحضرت ۵۔ نون آو

تاریخ الانبیاء

<p>یُسُ امیں سرورس صلوات پر شامل عرش نور کے قتل دہل رؤ دیر کال در طواق و سداش یاد حق گو علی الدوام کران اوس بالائے سیرا عظم تا گہ آئی سہ نور لائتانی! تارنیں نور در جبین تس اوس جنتس ترا و تس بہارہ او جنتس منتر اما گیس بغزش بزرین پوچہ اوس آتش ہارن پور پودوئے ز خلد درا و ملول اوس نش سہ نور درا و جدا تس نش یے اون بجانب شیش اوسن کر سٹھا عطا یا تس</p>	<p>بوسرس منتر پن نجات سرے اوس تھر منتر تھو و کھ یہ در جمیل عرشکین کنگرن پوان سے گاش سے سبق اوس صبح و شاکیران کیونتر کالاہ گٹرھتھ لود کھ آدم تس نہانی تھو و کھ بہ پیشانی از یسار و میں میں تس اوس اوس تاتس خلیفۃ اللہ ناو آزمایش بنے یہ تس خا ہش پاس کورس خوداے غفارن نور کے پاسہ تو بہ گوس قبول دوت اذینزد حضرت حوا پس توے گئے تھدان مرا شیش لولہ مکے کرن دھایا تس</p>
---	--

۱۔ ہمیشہ ۲۔ مراد نور مقدس ۳۔ پوشیدہ طور ۴۔ کھووری تہ و چھتری ۵۔ اشارہ بطرف انی جاعل فی الارض خلیفۃ ۶۔ آزد ۷۔ بطرف ۸۔ درجات ۹۔ بخشائش ۱۰۔ و صیر

تاریخ الانبیاء

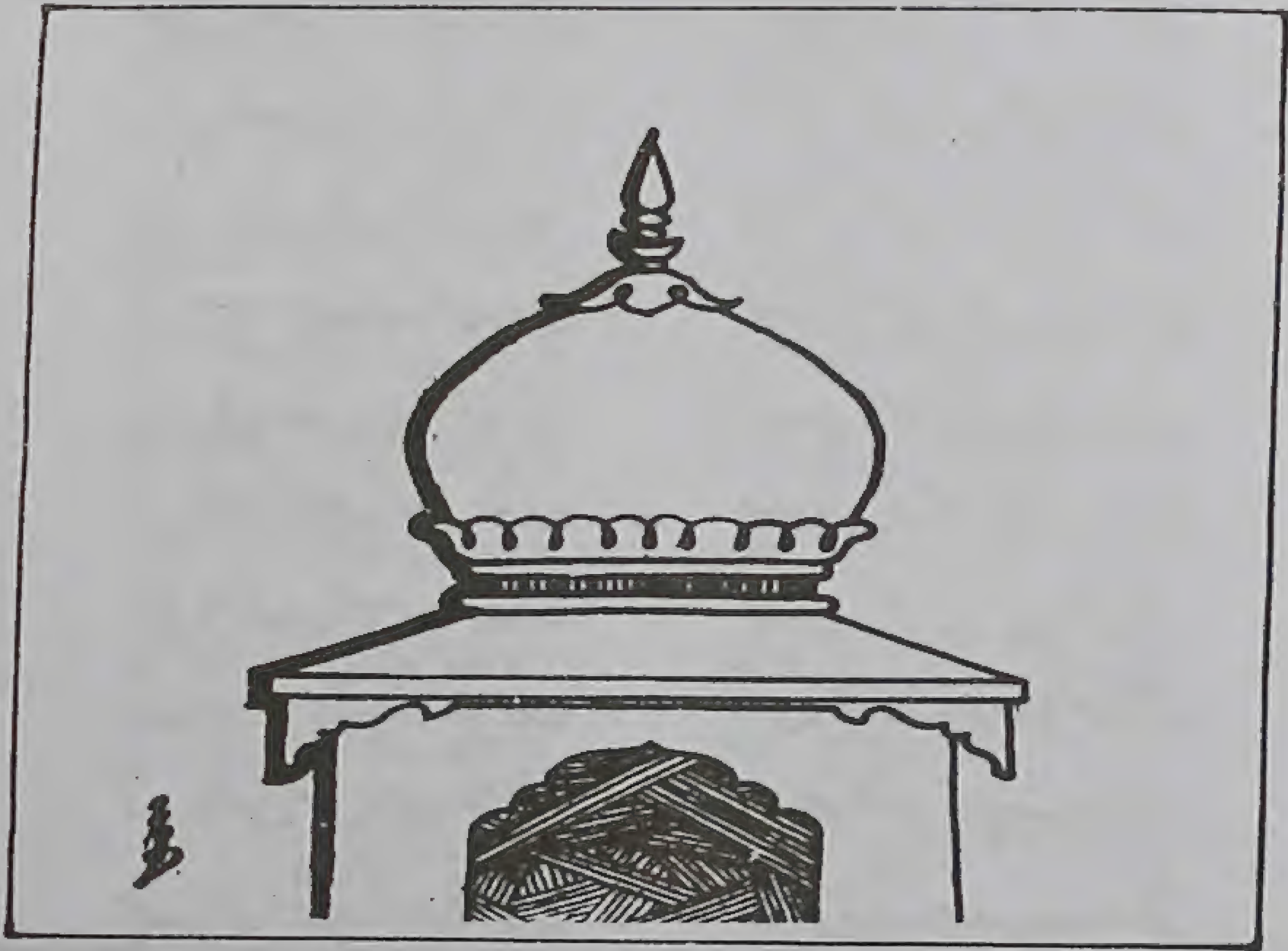
<p>تزو اور یس زفتہ رقتہ سہ نور در چہارم فلک سپن سہ یکین نور اقدس ز نوح نیلہ نون دراو گو سٹھا کالی از خلیل اظہار ووت نیلہ نزد اسمعیل حلیم نور کے درزا اسمعیل اظہر سے پیتونون سپن ز عبد مناف یاک تس نش سہ نور حازم دراو تس مسلم سپن ز روی رواج جانب عبد مطلب پی نیون تس نش انتقال کور نورن وول ظہورن جبین عبد اللہ سے سپن باینے اند زندہ یون گئیہ عاشق تمس زنان قرش چھے ز اہل سیر گو مت منقول</p>	<p>گو عیاں چوں مہ دو تہقہ سہ نور بر ملا ووت سے نجلہ برین لچ تمس بال سپر گامہر ناو زھیو و توے تارس سپن گلزار شراکہ تہ گور ما بذبح عظیم گوز کرشی بکر سئی دیگر تس قمر پو لقب و چھتہ اوصاف تا اندر جبین ط شمس آو کونتر کجیح تہ بیہ سقاہ حاج صاحب شان سے سپن میون لول تمہ کے بہشتیچن حورن پھول رخ نازنین عبد اللہ تس و چھتہ زونہ افتابس گرن پیہ فلو اتس و چھتہ دلریش ساری آبا و امہات رسول</p>
---	---

ع۔ مراد شہ و اہمہ شیخ زون ۱۰۔ روزنہ ۱۱۔ مراد فردوس ۱۲۔ بشریہ بغلہ مر حلیم ۱۳۔ چہار کرسی انحضرت ۱۴۔ زون
 ۱۵۔ مضابط العقل ۱۶۔ تسلیم کرنہ امت ۱۷۔ حاجن ۱۸۔ پنج بہم رسانی ۱۹۔ کامیاب ۲۰۔ مذکور روایت کرنہ امت ۲۱۔ تاریہ ماجہ

تاریخ الانبیاء

تھو ذراتن ز شر شیطان پاک
زینہ بر و نہیے ز نورِ بابر کات
تم بہ تقریرین نہ عشر عشر
کور مے مجمل یہ نور نامہ رقم
بلو کہ از لوثِ جرم و عصیاں پاک
گئے کمالات و معجرات اثبات
یم چھ در سیرۃ النبی محتر
چھم لکھن و وہ فی مے قصہ آدم

.....



۱۔ آلودگی۔ عاب ۲۔ مختصر۔

آغاز قصہ حضرت ابوالبشیر آدم علیہ السلام

— فِتْنَةُ ابْلِیسَ —

در تواریخ بی سبب تحقیق
 لجه بدی وری بر بر و نه در عالم
 بهمه روز و آذ یاد گئے تہ کن
 دنیہک اوس دو گوشت کھر
 لوسہ یلہ آفتاب روز قیام
 بوز دھریہ یکم چہ ماد پرست
 زون تمہ فچہ بے سبب دنیا
 وون تمہو حادثہ چہ خلق زمین

نوع انسان چہ آخری تخلیق
 خالقن یاد کری سٹھا آدم
 یرتہ اکس آدماہ پن بیون بیون
 بوالبشر یاد گو بوقت دگر
 دنیہک دوہ تہ واتہ برانجام
 گئیہ باطل خیالہ نے منرمت
 اتفاقی چہ بلر گوشت پیدا
 مسد ارتقا بنو وکھ دین

۱. حضرت آدم علیہ السلام ۲. مراد قیامت ۳. لا مذہب - مُتکبر خود را

۴۰۰ اَنْجَسْتُمْ اَنْ تَخْلُقُنَا مِثْلَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالُوا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاوُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ

نَحْبِي وَيُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ - بِيَّ جَايَ حُجِّي - سَبَّحَانَكَ مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا -

۵۔ اشارہ بطرف ڈارون DARWIN یہ اصول ارتقاء ایجاد کر۔ یہ اسواکھ انگریز فلسفی تھے سائنس دان ،

تاریخ الانبیاء

<p>جَدِ انِسانِ تَمُو تَهو و کھ و اندر پیشہ بہ و سواس کور تَمو یہ قیاس فکر بند سے اساس چھکھ برطن کور یہ تمہیں وطن تَمو تحقیق سے پوز چھ قتی بی بکھ تر در قرآن مان قرآن عقبہ تَمو شکم رنگ و نسک تمہیں بے معنی اوس برنٹھ مت ہزاراں سال نارنگاہ و لیتہ نظامت و نور یہ تمہیں پر ہجوم کر معلوم پر تو نارگو ز نار حبا یہ شیطین جن خود دین انی</p>	<p>انکھ دینی عقایدن منتر کھری چھے ہوئے آدمی تہ پیشہ زناس یتھنے تہنترن کھتن پرتھا و کھن ہوش کر یتھنے تھہ کر کھ تصدیق زان باقی تمام وہم و گمان وحدت رب تہ وحدت آدم بابہ آدم چھ مورثہ اعلیٰ خالقن نار یاد کور بحبال سے بہ ہنگامہ معاینہ پھیور مصحف منتر بیان نار سموم تمہ نیشہ کری حقن ملک پیدا درائے از ظلمت دُخانی نثر</p>
---	--

۱۔ بخیر یاد۔ ۲۔ اکھ جانور یس انسان شاہ چھ یس بن مانس و نان چھ۔ ۳۔ رب کمن آسن تہ
آدم کمنے آسن ۴۔ جد اعلیٰ کنہ وراثتک گو دنیگ مالک ۵۔ چھ بدس وری یس ۶۔ انہ گٹہ تہ گاشہ
۷۔ ہنگامہ بہتر بہتہ ۸۔ قرآن منتر ۹۔ وَالْجَانَّ خَلْقْنَاهُ مِنْ قَبْلِ مِنْ قُلُوبِ السَّمُومِ
۱۰۔ دہہ چہ انہ گٹہ تہ۔

تاریخ الانبیاء

<p>قوم پر بیان و جنیاں اظہار گھ ڈنکے جن تمس ابوالجباں نلو بیم ملک پاد گئے زیر تو نار گئے شیاطین یلے ووجود از دود قوم جن بیم ز نور و ظلمت اسی یلہ اولاد جن بکشرت آے گوکھ از حق شرعیاتہ مسلزوم تم بیک دورہ ثوابت شاد گوشہ وہ سکا وریہ اکھ دوراہ گیہ خصلتہ تم بنی اظہار گودخانوں تم پس از ایمان لے رجبکھ نہ ملے ز فعل خراب اکھ رسولاہ تم تہ سوز نہ او</p>	<p>پھی ز نارِ سموم و مارِ ج نار مول جنین سر گوڑہ ستس تی تھاو رودکر مایل بطاعت دادار رود تراو کھ عبادت معبود کیہ نہ تموتش توے بطاعت اسی در جہاں خالی روز نہ کا نہ جاے پیو کھ مطلق ہدایت اہ مقسوم رود دین دار بر زمیں ایلو رود اتھ مدتس امی ظوراہ پیہ در ظلم و فسق و استکبار مبتلا در سرد و عصیان پے پے گئے اسیر قہر و عذاب تس رسولس و نان چھ یوسف نلو</p>
--	--

۱۔ وخلق الجنان من خارج من نار ۲۔ وھدیہ سندس اطاعتس اندر ۳۔ وپہریشہ ۴۔ جلدی
۵۔ واجب ۶۔ باگر لونہ کمٹ ۷۔ گردشہ ۸۔ فریب بازی ۹۔ سرکشی تہ نافرمانی
۱۰۔ لگاتار

تاریخ الانبیاء

<p>روز و شب باوریکه نیکو بیغم آس کشش چھایه بغض و عناد آخر خیل جنیان پلید بہر تبلیغ بیم متن کن آے مگر ہو مافیہ سوخن اصلا از ملک گئے جماعتہ نازل اڈی کرکھ بستہ در کست دلا او ش شخصہا متن اسپن منز تزل سہ از حد گو بوسیرانہ تہ عبادت گیس اندر مشغول تس عزایل نام نامی بیو گنزر اودن شے پچہ وری نوتا بندگی تس قبول از حد گئے</p>	<p>بوز ناون شریعتیک احکام در زمین روتو نہال فساد و تھرتہ یوسف کو رکھ بہ ظلم شہید جن متن پیچھے پئے مجاہد ذراے و غلبے تھا و کہنے کن اصلا اڈی کرکھ کشتہ اڈی سپی گھایل ختم تھا و کہ کرکھ بامر خدا بے شعورن تہ بد فحیرن منز بہر طاعت بناوی تھو خانہ رود با حق بحسم و جاں مبدول و صف ملکی رتھ گرامی گو از عبادت کسپن بلند مفتا پیر ز تس پا د گئے زیر جد گئے</p>
--	---

۱۔ دشمنی ۲۔ کل ۳۔ نرایہ جھگڑ خاطر ۴۔ ہرگز ۵۔ زخمی ۶۔ مصروف
 ۷۔ بزرگ مکرم و معظم ۸۔ پکھیز ۹۔ سبزنگ مایل بہ زردی جوہر

تاریخ الانبیاء

<p>صاحب راز گو بسین نیاز دوت بر چرخ اولیں زلفها ساس وری یہ کورن بسید ادا ملکن منز سپن سپٹھا ممتاز بیہ اکھ ساس وری یہ گوساجد تریمیس آسمانی ہے اندر درنیٹھ ملکن سہ آونیکوکار بیہ تم یک ہزار سالہ تمام دوت بر چرخ نہیں نیلہ شاد سجد کے ساس وری یہ گوتس پور مست وراہ بند کر رحمان گو تتر چٹھہ ذرا و ہتھہ سہج ملک یام تکی تر و و سر پتن بسجود</p>	<p>گرنہ باناز در فقہا پرواز ز یوٹھ شجہ دین بسوتے خودا پیوس خاشع لقب زابل سما بردوم آسماں کورن پرواز ملکوتس خطاب دیت عابد ناو تکی سندولی سپن کا شہر تیون بر چرخ چار میں در فدا شجہ تر و و تتر پیوس صالح نام تر و و بیہ شجہ تکی پیوس مراد پیو عز ایل ناوتس شہر نور بر ششم آسمان خستہاں گو سوتے ہفتم ملک بشور و شک پیو سہ و اتھہ بزیر کرسی زود</p>
--	---

ط۔ ورو۔ ۱۔ گوہ ڈنکس آسمانس پیٹھ۔ ۲۔ خود میں کھوڑون۔ ۳۔ مولا ملک۔ ۴۔ سجد و نیہ دول۔

۵۔ بندگی کرن دول۔ ۶۔ خود دادوست۔ ۷۔ نیکوکار۔ ۸۔ یا نہر میں آسمانس پیٹھ۔ ۹۔ تار سان پکن۔

کلیہ پیدہ تھو دتھن وچھن جبریل	بہیہ میکال نیر عزرائیل
ہم سرافیل بس چھ صاحب صور	روح محفوظ تس وچھن بحضور
روح ام الکتاب رحمانی	تس وچھن رو بروے پیشانی
بیاکھ سجد دتھن بوے خدا	گے یو تاتھ شے ساس وریا دا
سرتھن تھو دتھن دعیار ب	مہرباں روز تم مے تھیم مطلب
ٹے سوا حال دل پن ونہ کس	کرتہ واقف مے روح محفوظ
آفرمان حق با سرافیل	روح تس باو کر چل تعمیل
صاحب و تے بوجہ خطاب	روح محفوظ ہوونس بشتاب
کر عزاز پنے نظرتھ یام	وچھن تھ منر لکھتھ سچے پام
نیر شخصہ زبندگان وود	گرتھ کرکش تے سے بنی مردود
یہ تس امیر سجد از داور	مانہ نہ واتر سے بنا سقتہ
بنہ روکش ز حکم ذات جلیل	واتر نارس اندر سر خوار و ذلیل
شین لچھن وریک نیے منرے طا	گرتھ منو خ تس بیک عت
اندرال دم بحکمت تقدیر	گرتھ تس نالو لغتک زنجیر

۱۔ وَنَفِیْحَ فِي الصُّورِ ۲۔ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۳۔ جلدی سان

۴۔ دوست نہ بان ماد خدا سے تعالیٰ ۵۔ خود دایس نش

ہنگہ منگہ شکستگی ولہ تس	ایرے فرشتہ گی ولہ تس
بنہ شیطان سے رجم و سیس	در جہاں ناوتس پئی ابلیس
بیلہ پورنکر سے سرنوشتہ غیب	قی وچھتھ پوڑہ در تہار نہیب
سپنہ گوئس ز سوزِ غم بریان	ترین لچھن وریئے سپن گریان
اوس مدہوش آویام بہ ہوش	پانسے ستری و نہ لوگ پر جوش
کوستا اسہ یوت رو گردان	بنہ کبخت یوت نافرمان
کوستا یوت ہیوچہ خوار و خجل	سجدہ کے امریس نہ مانہ بدل
بنہ کس یوت کافر نعمت	تا قیامت تمس پئین لعنت
وار وچھ کیاہ بنیو و شیطانس	پانہ تمی لغتہاہ کُرین پانس
بے خبر اوس سے ز پردہ راز	لعن آخر سپنی بر لائن باز



۱۔ کبختی خوف۔ ۲۔ دُر۔ ۳۔ وِدُون۔ ۴۔ حاران و پریشان۔ ۵۔ لعنت۔ ۶۔ لعنت کین و اِس کُن واپس

عزرا زبیلہ سند یافتی رویداد

توپتہ کنیشر کالی از یزدان	بر عزرا زیل یی سپین فرمان
اے عزرا زیل کامگاری کر	جنتن ہنسر خنزینہ داری کر
تراوینید جنتس بامرخو دے	در بہشت بریں رٹن تموجاے
پورستہ ساس و رکیہ در جنت	گذراون بفرحت و عشرت
فخرتہ ناز لوگ سہٹھا کرنے	علم توحید لوگ تمہ پر نے
مبترہ زیر عرش ٹھہر کر دکھ	تا کہ پیچھ منبرس سے بیہہ نو دکھ
زیر منبر بہاں تمہس جبریل	بیسہ میکال خاصہ اسرافیل
بڈی ملائکہ تہ قابض الارواح	زیر منبر تمہس صباح و رواح
اوس تیو تھرقہ تہس عزرا زپس	سے معلم بنیو و جبریل پس

عازخہ دایہ سند طرفہ - حضرت عزرا زیل - صحن تہ شامن - استاد -

تاریخ الانبیاء

رَبَّنَا نَجِّنَا مِنْ رِبِّ الْعَالَمِ	لَقَدْ اَكْبَرُ التَّجَاءُ كَوْنُ نَجْدَا
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ	يَمُوجُ جَنِّ تَهْ پُرِي بَرْزِ زَمِينِ
وَسَيِّدُ الْمَلَائِكَةِ وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ	دَمِ مَنَ فَوْجِ مَلِكِ نَمِكِ مِهْرَا
اَكْبَرُ اَكْبَرُ سَارِ نَهْ تَرْكُ بُوَسَرِ	فَتَنَ كَرِيمِ چھ دِلُو تَهْ اَنْدَرِ
فَوْجِ مَلَكُوتِ بَسْتِ وَچَارِ هَزَارِ	وَوَقْتِ سَهْ مَهْ سِتِي بَرْزِ مِينِ يَكَارِ
اَوْ سَبْرَ اَرْشِ مَهْ سَهْ مَهْ شَكْرِ	دِرَاوَا زَا مِرْ حَقِّ زَخْ سَلْدَنِ مِيرِ
تَرْكُ پَسِ قَافِ كَمُ زَمِينِ اَدَمِ	رَامِ دِلُو وِ پَرِي كَرْنِ بِمَصَافِ
مَلَكُوتِ مَلَكُوتِ كَرْنِ جِهَانِ دُورِ	يَسِيلِ جَنِّ دَرَاے كُوهِ قَافِ اُپُورِ
بَرْزِ مِينِ رُو دَكْهُوتِ كِنْدِ بَرْزِ	سَهْ عَزَا زِيلِ بَا سَپَاہِ مَلِكِ
اَوْ سَبْرَ اَرْشِ مَهْ سَهْ مَهْ شَكْرِ	دِرْ زَمِينِ رُو دَتَا زَا مَانِ دَرَا
كَايِنَا تَسْ تَهْ اَرْشِ سَپِنِ	مَتَامِ نُو دُورِ كَمُ تِلَا شِ سَپِنِ



عَنْ عَرْضِ مَرْثُو دِهْ سَاسِ مَرْجِسِ اَنْدَرِ مَرْكُوهِ قَافِ پَتَرِ مَرْگَرِشِ
مَرْآهَنْسِ پَتَرِ مَرْگَرِشِ

امداد

نزد اہل سیرتھیں منقول
زندگیہ اکھ لباس گویدہ تنگ
سن فطرت چھ انقلاب پسند
لایزالس چھ جلوہ ملی صفات
اکہ وراوس دریاں امت
قدسیوچھم تو ہی بینکتہ وشن
دوین اتی جاعل فی الارض

رنگ بدن چھ عالمک معمول
نو و نوپو شا کھاہ وشن لوین نوو
چھس تنیر ہر زمان پیوند
کل یومہ چھ در قرآن اثبات
ملکن پیچھ زحق عیاں گوشت
دز زمین چھم انن خلیفہ مین
بوز تھے کور ملا کیونی عرض

ع۔ دوستور۔ تبدیلی۔ تعلق۔ کل یومہ ہونی شات

۵۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفًاۙ اَتَجْعَلُ فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ
فِیْہَا وِیْسِفُکَ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُبْعَثُ بِحَمْدِکَ وَنَقْدِکَ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَۙ

تاریخ الانبیاء

سے کر ہے ناثر در زمین پیدا
 کر بر پافساد و خونریزی
 پاک استھ بناؤ تمھ ناپاک
 در زمین ہول گندن فسق و فساد
 اسی تھ پاٹھی خیل دیو و پری
 بیہ تقدیس ژئے پران تجید
 چھی بہ تسبیح ژئے دو اپنے ناد
 دینا اسی چھ منہمک شب و روز
 ملکن کن خطاب بیت او
 بے خبر چھوئے بھپس خود ای حکیم
 پنہ امرک بے پانہ اعلم چھپس
 چھم خلیفہ ان میان جہان
 میشر موٹھ تل ژ از زمین فے الفور
 لرز محنت گوز منہس تام
 یٹھنہ کینہ میشر تلک منے نر مطلق

سانہ ربّا ایتھعل فیہا
 سر بر تراژ پیٹھ شرانگیزی
 خون ناحق سہ ہار بر سر خاک
 سے گٹرھ پاڈی سندی اولاد
 یٹھ ملوٹ گٹرھن بقتہ گری
 چھی تسبیح ژئے کران تمید
 حمد چوئے چھ اسی کرانے یاد
 چانی ہے طاعتس اندر باسوز
 پس ندا از زبان قو درتھ دراو
 ملکوزانہ تی بعلم قدیم
 کیتا تک بہ رب اعظم چھپس
 چھو ساری ز سر حق نادان
 جبر سلاژوس بطاقت و زور
 او جبریل سوی گیتی یام
 دیت نہ سو گندس بعظمت حق

تادیک خ الانبیاء

<p>کر مائے ز حکم ذات عدول^۱ یہ مئے پیچہ ملا متک الزام^۲ طاقت سوزش عذاب چھپنے^۳ ذات پاکس نشہ کرن حالی^۴ چھپے ز منہج خبر ژوانا چھکھ^۵ چون ذیت کم قسم بہ چھس مجبور^۶ بیہ کر ہم بہ نبیہ بار دیگر^۷ کر ژ جلدی بسوی خاک رحیل^۸ او خالی بموجب سوگند^۹ قبضہ خاک ان تلخہ فی الحال^{۱۰} او خالی سہ پیش رب پر غم^{۱۱} عذر خواہی کراں چھ چانی زمین^{۱۲} در کند قسم بہ کورنس بند^{۱۳} آنتہ ژہی مشت خاک با تعبیل^{۱۴}</p>	<p>بنہ تاتھ نیشرے ظلوم و جہول^{۱۵} آسہ شامت متس بہ گشہ بدنام^{۱۶} یو دیر ژہم حق مئے یو تاب چھپنے^{۱۷} ذرا و جبریل از زمیں خالی^{۱۸} یا الہی ژہی تر تو انا چھکھ^{۱۹} کر زمینس مئے عذر خواہی پور^{۲۰} آس خالی توے ژہکم اگر^{۲۱} او پس امر حق با اسرافیل^{۲۲} کور زمینس سہ در قسم پابند^{۲۳} تو پتہ سکم او بر میکال^{۲۴} تھووز زمینس شتاب تہ قسم^{۲۵} عرض کور تہی تہ مثل روح امین^{۲۶} دیت مئے تمہ چاہہ عزتک سوگند^{۲۷} الغرض امر گو بعزرائیل^{۲۸}</p>
--	--

تاریخ الانبیاء

چھم مئے فرمان قادر جبار	نمئی ز منیس و ورن مہ کرا نکار
ہور ستر اژ او ش کورن شیر شور	میشر موٹھ نمئی تین لشدت زور
قابض روح وہ فی مئے تھو و تاو	امر سپدس یہ لطن نعمان تھاو
مشت خاکس ز کرمیز نیار	موجب حکم حضرت جبار
تراو تیر آب تلخ و شور و سیاہ	از فلک ابر پاد گو نا گاہ
پوختہ گی تھہ خمیز نادہ سال	توپتہ ہور نس ز آب زلال
گئے طبائع پتو تھقی ظاہر	اس پرتھ جنبہ جی سہ میشر آخر
سخت باران غم بامر خودا	پیوس کنبہ تاجہن دہ ہن بملہ
اڈرنہ منسز متس خشش ہند رود	بس اکی دہ ہہ بامر ذات و دود
غم و چھان زیادہ شادمانی کم	چھی توئے کنز سمیتھ بنی آدم
وزنہ آو بہرہ رنج و بکا	نوع انسان دریں سرا کی فنا



۱۔ عرب منسز اکہ مقامک ناو ۲۔ ہنگہ منسز ۳۔ اچانک ۴۔ مختلف مسزاج۔

۵۔ بھر پور ۶۔ اللہ تعالیٰ ۷۔ سراد دنیا ۸۔ محنت تہ و دن

ترکیبِ آدم و حسرتِ ابلیس

نزد اہل سیر چھپی مشہور	پوختہ یلیہ گئے خمیرِ آدم پور
شورِ ذاتن کمالِ حکمتِ ستر	تھرتھرتھ نہنپہ دستِ قہرِ ستر
پیکرِ خاک رتِ مرکبِ گو	باصفاتِ عجب مرتبِ گو
وہ دنیہ بجان رو دیکھتہ کالاہ	راست انداک باقدے بالا
گو مجلی بھورتِ حسن	پور آراستہ چودرِ عدن
بطنِ تعالیٰ اندرِ نظمِ ہور	از خدا پوچھتے تجلی نور
سہ عزازیل ناگہاں بیکروز	او با فوجِ قدسیاں دلسوز

۱۔ میثمور ۲۔ ترکیبِ دنیہ امت ۳۔ ترتیبِ دنیہ امت۔
 ۴۔ اشارِ بایہ الذی خلقک فسوئک فعدلک فی ابی صورۃ
 ۵۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
 ۶۔ روشن۔ چکاوٹہ امت ۷۔ آدمی نہ جسم بناؤنچے جاتے۔ ۸۔ اچانک ۹۔ مراد ملائکہ۔

تاریخ الانبیاء

جسم آدم ملائکوتس ہوو	از خلافت تموتس سر بوو
د فلکن نیبر کچھ میشر بند کر فتر	اندر وچھس کچھ کیاہ سناکھ منتر
یام سپس سوہ کیفیت محسوس	دراو واپس تہ کر نہ لوگ افسوس
چھ نیبر سبت سپکراہ آدم	پھس ووجودس اندر لبثہ عالم
گوعداوت ترس فرون از حد	اندری دل دھ دس زنا رحسد
اوس تاری تہ رینہ و ترس تامتھ	کھے قابت سینے تہس شامت
لاف ملکس دتن یہ خوش تصویر	بنہ یودوے خلیفہ بالتقتدیر
کر بو ماتھ بکن زروی عتاد	روز کر تا ابدیہ تس متقاد
چھس بے سر حلقہ سائے ملکن	شہر مینو نے چھ ستہ وئی فلکن
یام القصہ صہور ستہ آدم	گیہ مشرف ز خلقت عالم
نور احمد سے از زمان مدید	اوس طایف بگرد عرش مجید
یک قلم سوئی بحکمت ماجد	در تن یوالبشر سپن وارد

ع۔ کمزور جسماء ۔ حد کھوتہ زیادہ ۔ آتش ۔ حریف آسن ۔ بد بختی ۔ مراد آدم ۔
 ع۔ بالغرض ۔ دشمنی کنز ۔ تابع ۔ سرگروہ ۔ چرچہ ۔ شوہر ہتھ ۔
 حاصل کلام ۔ پیدائش ۔ سپٹھاہ کالہ سپٹھ ۔ طواف کرن وول

تاریخ الانبیاء

از طبقهای آسمان پیله در او بهر تعظیم نور یا احب شلال او بر جبرئیل حکم الاله جبرئیلین بعد هزار سرور روح اکبر از کلمت قودت کرم عجت چه علم انسان کم مختصر آئے از زمین وید طبق نور بر سر آدم تمام آواز او خلی گنبد نور وون اڈو روح او پیله بیجاک گوشه مامور بر دخول جسد چھس بیارب لطیف و نورانی	با هزاراں شرف بادم آو در او ملکوت بهر استقبال نیکه ستھ ساس قدیاں ہراہ روح آدم آون بہ طبقہ نور امر حق چھے بصورت ندرت پر قل الروح در قرآن حکم جوق در جوق تس ملک سید جبرئیلین یلے تھوون یکدم روح داخل سپن بشوق و سرور دتن ستھ گتھ بگرد سپر خاک کور مناجات تھو بسوی احد یہ چھے جسمہ کشف و ظلماتی
--	---

۱۔ شان و شوکت ۲۔ خوشی ۳۔ تادرس ۴۔ و یسئو ملک عن الروح
 ۵۔ قل الروح من امر ربی و ما اوتینا من العلم الا قلیلاً ۶۔ و حضرت کھووری
 ۷۔ او خلی یار روح۔ یا تے ارھائے روح ۸۔ جسم آدم ۹۔ جسم منور داخل سپنس پیچہ
 ۱۰۔ نورک ۱۱۔ شمس۔ غلیظ ۱۲۔ تاریک

تاریخ الانبیاء

کیاہ تعلق کشف ہے بلطف
 تس نذا او کر قبول دخول
 کیونکر کالہ گھر ہتھ پڑا دیگر
 نیز نہ وقتہ از رہاستان
 یام عفوگ نذا ز قوہ در تھ او
 نتر کز را او پھیور گرد دماغ
 روح نیلہ ووت تس بنا قرین
 و نہ بے جان تس نہ صفت بدن
 ملکویام وچہ بحلسہ یوان
 پانہ وانیہ کتھ انکھ بہ بکیان
 عالمو کور اتھتھ یہ تھ کتہ رقم
 یام تس روح گو بنا خن پائے
 آدمس پودرس اندر الہام
 ربہ پسند طرفہ اس پوند جواب
 پھنہ ہشراہ کمپنہ ہے بشر فپ
 چھے کبے کال اتحاد حصول
 پیہ نیرون ز قید جسم نیبر
 ولراوتھ نجلعت ایمان
 روح تامتھ میان آدم تراو
 مہراوین ز چشمہ مثل چراغ
 بہر جلسہ ز کف تھون بزین
 تہلجہ پیوس تا کہینک ظن
 نیم جاں پیہنہ کے تلاش کران
 عین مجلت چھ طینت انسان
 روح از ناف گورواں یکدم
 پوند تس آہ ہے زہنی ذراے
 تمام تہی حد رب کورن اتمام
 رحم کرئی نے تھے حضرت وہاب

ہا تعلق جسم و روح و شریک پانچویں نزدیک ہے پیہنہ خاطرہ اتھ و جلد بازی و خیر
 و خلق الانسان عجولاً و نسبت کثرت منو حلف اللہ

رود در دست سوئی بامر جلیل	عظمه آدس رتبه جبریل
ابن مریم ز عطف آدم	آویس داجکت حکم
ربه پسند گوینده سید شکور	توپتہ بوالبشر سپن ید پور
آدمن آون منے حمد و شکر بجا	فخر کور قو در تن بر اہل سما
ملکن ہند و ن سچن تبدیل	ییلہ تمحمد پور بذات جلیل
تھو دحر پراہ نہ کرسی زرین	قدسیو انی زمتس ز خلد برین
اوس جو رمت بہ لعل و مروارید	ساج دیت ہس بہ برکت حمید
چہر منہ نور سر مبارک تس گاہ	بیوٹھ بر تخت مثل شاہشاہ
سجد دین آدس پیے تعظیم	یک قلم آو حکم رب کریم
سجد دینہ کی ملک سپن مامور	بہر تعظیم نور پاک حضور
صفوت آدمک بیان تفسیر	کینہہ مفسر چہ بی کراں تحسیر
قد سین پیچہ توے تھو ز پراون	بی ز داتن سہ علم پیچہ نوون
گئے عیاں تس حقیقت اشیا	پر بقراں شہ علم الاسما

ع۔ پوند ع۔ مراد حضرت عیسیٰ ع۔ سچا شکر گزار بندہ ع۔ اتبعہ فیہا من یفیدنیہا ویسفک الدماء
 ۵۔ الحمد للہ ع۔ موعظہ ع۔ مسدود نو انشرت ع۔ امرکہ نہ امت ع۔ برگزیدگی
 ع۔ وعلم آدم الاسماء کلہا ثم عزہم علی الملکۃ فقال انبونی باسماءہا فوالاء ان کنتم صادقین۔

پیش ممکن کورن دیوئے شہوت	بوزی تھے گئے ملک سٹھا بہت
پنہ لا علم آسک افتار	عاجزی سان کور تموا طہار
ادمس آواز خدا فرمان	کر مفصل تمکی جواب بیان
وون صفی اللہن جواب بحق	بوزی تھے گئے فرشتہ مشق
تمام فرمان کیریانی دراو	درندا اسجد والہ آدم آو
جمع سپیدیہ قدسیاں یکجا	کور تمو سجد پر خلوص ادا
ییلے کس کن فرشتہ پی بسجود	بس عز ازیل سجد نشہ پتھر رود
اوس سوئی سجد از پیئے عزت	اوس نہ سجدہ عبودیت
بعد اتمام سجدہ اولی	سوئی ابلیس وچہ تموا غیبا
الیتاد وچھکھ سہ ناہجار	حق تعالیٰ تمس گوشت بنزار
بار دیگر ملائکو بمقام	سجدہ شکر حق دتھکھ احبام
کور دویم سجدہ قدسیو بہ شنا	در دعا علی وونکھ بحسن ادا
ربنا اسی وچھکھ شکر امان	مثل ابلیس چھی نہ نا فرمان
پس ندا گوز در گہہ تقدیس	کئی کوزے منع سجدے ابلیس
کمر چیز تر گوکھ سیکھ سرکش	حکم پوتھنہ ون کییک چھے نش

ع حاران شہدر ۲۰ قالو سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ۲۱ مراد شرمندہ
 ۲۲ واذ قلنا للفلک اسجدوا للادم فاسجدوا للہ ابلیس الی واسکبر وکان من الکفرین ۲۳ بندگی
 ۲۴ تھ جائے ۲۵ بد ذات ۲۶ یعنی اللہ تعالیٰ بندہ نہ ۲۷ یا ابلیس ما منعک ان تسجد لما خلقت بیدی
 استکبرت ام کنت من العالین

لائع در حاکم

دینت عز از پله نپے یوزتھ دم	رینا چھس بیہتر از آدم
انافیر بیہ چھس نکو اطوار	ذات میانی خلقتی من ناز
چھس بیہ از نار بوالبشر از خاک	بلی کہ چھس جو ہراہ ز عالم پاک
طینت آدم از ادیم زمین	ذات تکر سر خلقتہ من طین
آتش چھس بیہ سار نے غالب	خاکس چھل مے سجدین واجب
گر عبادت مے در ہمہ افلاک	چھار واسجدین مے جان خاک
ذات پاکن و وٹس یصد ہیبت	گوکھ پابند ذلت و نکبت
میانہ قہرک شکینہ تھے نایے	میانی لغت شے تا قیامت چھے
شکل ملکی تہ سیر حینت تراو	خواری ولعت مذمت پراو

۱۔ قَالَ اِنَّ خَيْرَ مَنَّا خَلْقَتَنِي مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۲۔ زمینہ ہند سطح نشہ ۳۔ بے عزتی۔

۴۔ بیم ۵۔ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِي اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

تاریخ الانبیاء

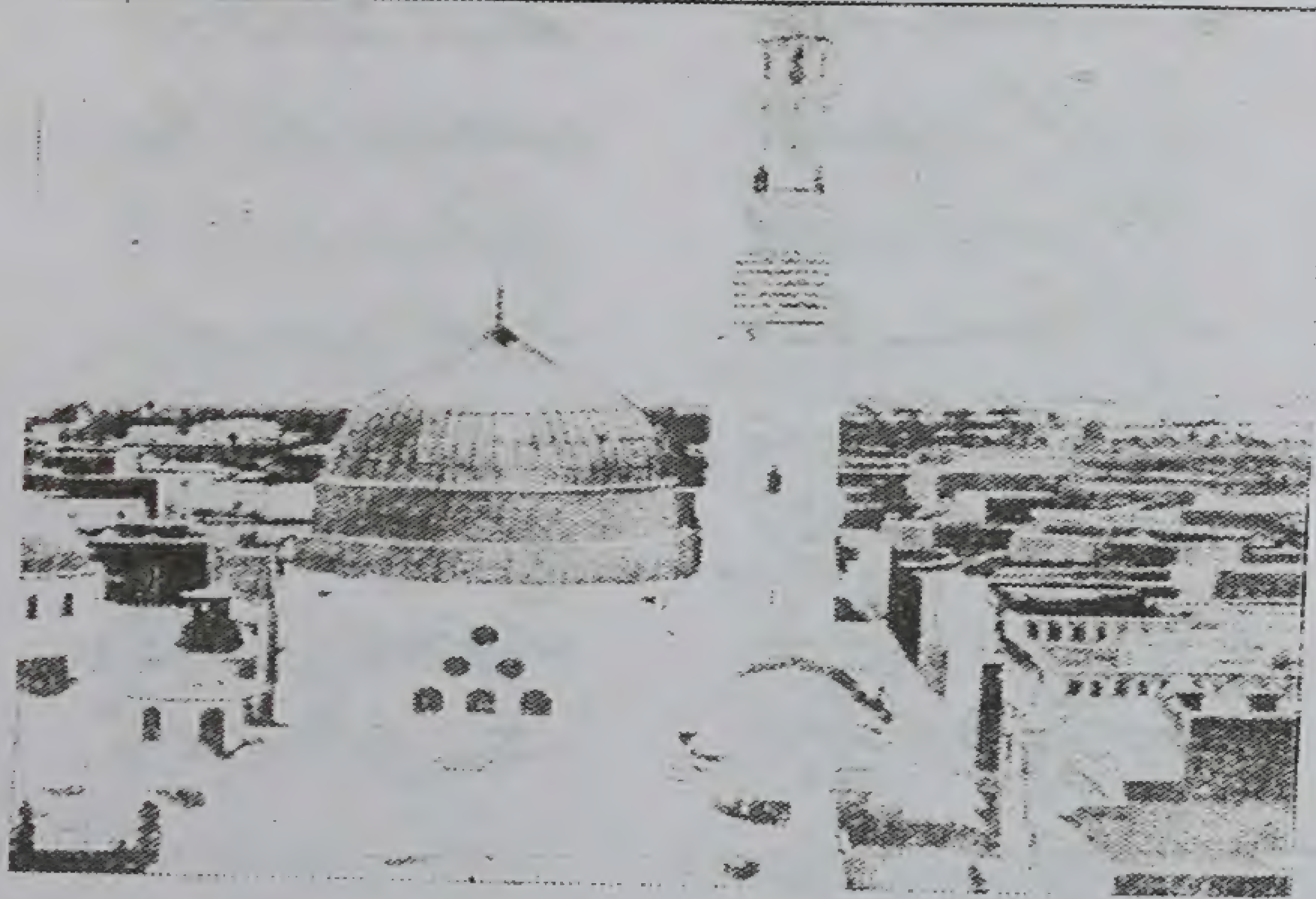
<p>میر بیروں ز حلقہ ایماں گو آئی لحظہ تس مبدل روے سرنگون گو تہ ڈول سہ ایپہ از خدا راندہ و رحیم سپن سوی حق و نئے لوگ کہ اے معبود کیا گزشتھی کم ز عزت و عظمت گو نہ آتس ز حنابق اکبر مہلتک وعدہ بوز تھے جہل چشم قسم چاہئے عزتک الحال بیم بین آدمس نشہ اولاد فسیر اس بندگارت با افلاکس زوال الجلالن و ونس کہ ای البیس</p>	<p>ہر زماں چھے شے کربت و حراماں ناوشیطان تس سپن ہر سوے چشم سرواژ تس سہر سپنہ لایق در کہ مجسم سپن بہر آدم سہ کوٹھ گو مسردود ماقیامت مے غشتم مہلت پور مہلت درے مے تا عشر ونہ لوگ اے خدائی عزوجل بند چانی کرکھ بے اہل ہلال تم بے ڈاکھ انکھ لفسق و فساد یم شے چھی رھار و نہ نخل الخلس بلہ چھکھ با و طاقت تلبیس</p>
---	--

۱۔ دائرہ مے تختی تہ نامیدی مے مراد نسخ صورتھ مے و کرمہ مے سینس پیچھ مے کدھ تھنہ امت
۲۔ برعکس درجہ مراد تلیم پوو۔ پایہ زیرین مے جہنم مے رد کرنا امت مے فرصتھ مے قیامتس تام۔
۳۔ مراد شیطان۔ ۴۔ گراہ لاغوینھم اجمعین ۵۔ الاعبادک منھم المنخلصین
۶۔ فکر و فریب

تاریخ الانبیاء

مگر چونے چھ بس زلزلہ نزال
میانِ نیم چھی تن چھ میون پسند
تم چھ شہباز چھ تم پٹھ ناز
بس اکھا پراو جرات انکار

چھ نے تہ نہیں ولتھ ہیکہ نال
زانہ ہیکھ نہ تم کرتھ گمراہ
کر کاوتھ ہیکھ تہند پرواز
ستو دیہ نے کرتھ نہ داخل نار



۱۔ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَاكِوْتِ بِجَاۤءٍ دٰۤیْكَ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا
۲۔ لَا مُلٰٓئِیْنَ بِهَٔنَا مِنْكَ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ

پیدائشِ حوا و عروجِ آدم

ملک کن کن ز جانبِ رحمان	کیونتر کا لاگڑھتھ سپن فرمان
واپہ ناو کو دون بر فلک باہوش	تختِ آدم تلکھ رلو بردوش
یابہ آدم تلک بعز و وقار	ایہ ساری ملک ستھ یکبار
مثلِ دردانہ سار نے ہوو کہ	بر سرِ چرخِ ادیس تھووکھ
کرنہ لوگ سیرِ باغہای بہشت	تختہ سے پیٹھ بہتھ سہ پاک شرت
اوس بے جفت از زمین مہجور	گویتھ پانھر تس زمانا پور
کا نہ تہ دیو کھن نہ پانسے ہمتا	جنن پھیور ہر طرف تنہا
پیوس دُشوار سوزِ بیکت عابی	گوس غوس درد تنہائی

۱۔ پھیکین پیٹھ ۲۔ گوڈ عیس آسمانں پیٹھ ۳۔ جوہر دوس ۴۔ ہمسر

بیوہ۔

کانہہ نو بن نہ شبیہ گوشت حنین
 دل تمس دنجہ رود نہ اہلا
 امرین کورن بہ روح اپن
 کڈ لہر کافی نیچ نیس یکدم
 گئیہ تھہ یاد حضرت حوا
 بر سر تخت اس مقرون
 آدمین یام سترلن از خواب
 آو تا تھہ نہ تمس از غاب
 چھہ اُس پیٹھ تسط و تمیک
 اس فرمان قادر متعال
 کمراد مہرتی چھہ شرط نکاح
 بوالبشر آو در دعا بخدا
 امر سپس درود کے دہ بار
 سہ چھہ سلطان انبیاء و رسل
 داف تراوین بکھرے زرین
 تا اس گئے غنودگی پیدا
 دل آدم چھہ یتر گوشت نمکین
 وار از پہلوئے چپ آدم
 با جمال عجب حسن صفا
 بیہنود کھ سوزن رودا ہم زون
 سونی حوا و چھہ سپن بے تاب
 جو ر حوا یہ چھہ چھہ نہ عاب
 بوز فونے سہ اوتس نزدیک
 غیر مہرون نکاح چھی نہ حلال
 اتھہ لاگن اُس گزھی شے مباح
 مہر تہندے مے کیاہ کرن چھہ ادا
 پتھہ سان پر برا حمد مختار
 سہ چھہ ماد اسبل تہر ہر کل

۱۔ تطیر۔ ہم صورت۔ ۲۔ وخلق منها ذویہما (قرآن)۔ ۳۔ نزدیک۔ ۴۔ مراد پور پختیار۔
 ۵۔ اللہ تعالیٰ۔ ۶۔ درست۔ جائز۔ حلال۔ ۷۔ شرعیہ چن دن ہند رہنا۔

تاریخ الانبیاء

<p>تُوپتہ پور درو دہم دہ بار او در جوش بحر فیض عظیم نیمہ وز با حوا نکاح مستی خیل ملکوت او دتنگ پوی عرش تا فرش شادمانی منز سوی آدم خطاب فرحت نک اسکن انت دزدجک درباغ از بہار جنان تلونڈت دولوے جتک کھیو و شرہ مانی ز لومیا فی خاص چھو منت اولاً جو غ و تشنگی چھو نہ آتین چھو یہ باغ نورانی بیتھ کلس کن اگر کر و الفت</p>	<p>بر رسول خدا باستظہار خطبہ خواں خود سپن خدائے کریم گو مکمل بعشرت کلی گئے بہر سوی تس مبارک گوی سارے کور کھ شاد یا تک سنز او تامت ز طرف ایند پاک و کلا حیث شتہما بفراس رنگ رنگ نعمتن کرو رغبتھ با فرعت مگر نہ زیں شجرہ تھادی موژور چیز در جنت حر شمش بر شنگی چھو نہ حسہ روز و زمکر شیطان واتہ تو ہر سخت محنت و کلفت</p>
---	---

۱۔ یاری منگنہ خاطر ۲۔ دقلنا یا ادم اسکن انت دزدجک الحبنۃ و کلامنہا حیث

شتما رغداً (القیان) ۳۔ ولاتق یا ہذہ الشجرہ فتکونا من الظالمین۔

۴۔ ان لک الا تجوع فیہا ولا تعری و انک لا تظموا فیہا ولا تصملی ۵۔ بھ چھو

۶۔ تریشہ ہوت اسن ۷۔ آنتا پچ گری ۸۔ بیتھ نوٹ اسن ۹۔ مشقت۔

شجرہ ممنوعہ

اہل تفسیرِ کیم گرامنہ ^۱	پھی رقم تم کراں دریں آئہ
اُس اٹھو منہ مشیتِ قودر تھ	اوس سوی کل درختِ بشریت
کنکے چے شکلہ اسی تھ دانہ	نکھہ پن منع گوس تنہ وانہ
وون اڈلوا اوس شجرہ انور	بعضیو وون سہ اوس از کا نور
شجرہ العالم تھو واد پوتھ ناو	نوکتہ اکھ وون اڈلور پن تھ تھاو
اوس یس کل باغِ خلد پدید	گوس ممنوع از خدای مجید
عاری قود وون سہ اوس عشق کل	گو موکد بمنع سہ بالکل
یہ کلن تل شرا فی زینہ رقتار	نتہ واتی امیک سپھا آزار
پانی پانس پیٹھے بنو ظالم	سریس عشق رور کرک لم
یار لوتہی سلامتک بستر	نتہ بر سر ملا متک تختہ

۱۔ تھدموہ ۲۔ دچھ کل ۳۔ ظاہر ۴۔ تاکید کرنہ آمت

تاریخ الانبیاء

<p>عشق گور و چہ چہ نگہبانی^۲ تیلہ روزن چہ از محبت دور عشق دار السلام کے طالب^۳ عشق چہے خواستہ کار رنج و غم^۴ چھنہ بنیش عشقہ کے منوش^۵ چھا طلب کار راحت و فرحت^۶ روز تن دار بہر تیر فراق^۷</p>	<p>عقلہ نہیز گاہیہ تن اسانی^۱ جسم پرور اگر بنو بسرور^۲ عقل دار السلام چہ راغب^۳ عقل چہے دال بر رعونت تن^۴ چہے بدادر ولا بہتہر و پوش^۵ عاشق چہا قرار در جنت^۶ آسہ دعوائیس لعشق و وفات^۷</p>
---	--



۱۔ جسم آرام دین ۲۔ راوٹھ ۳۔ خوشی ستی ۴۔ سراد جنت ۵۔ مراد دنیا —
۶۔ ملا متک گہر — ۷۔ غور و ر — گنڈ ۸۔ جمع محنت ۹۔ دوستی ۱۰۔ ٹوپہ روس ۱۱۔ شراب چنہ وول
۱۲۔ اشارہ بفرمودہ اقبال ۱۳۔

دل عاشقان نگہ بہ بہشت جاودانی
نہ نواہی در دست نہ غم نہ غمگسائی

۱۴۔ دوستی۔

حکمت و حور ادام و اوا

شیخ سلطان جنید بغدادی ^۱	آفتاب سپہر جوادی
عشق ییلہ پادکور حقن نہ ہاں ^۲	یہ حقیقتہ چہ تم انان نہ بیان
رازی کبزی پردے اندر بیتاب	کیونشتر کالاہ گزور تمی بحجاب ^۳
اوس ترہاراں پین محل ظہور ^۴	در مقامات خلوت ستور
دراونہ کانہہ اکھاہ رحین و ملک	منظر عشق در زمین و ملک
جلو پاپتہ ہر زمان مضطر ^۵	اوس ہر لحظہ طالب منظر ہر
در زمین و زمان سپن مشہور	گو عزازیل نامور سیلہ پور
گوزمنس اندر تہمت غوغا	شہرہ سیلہ ہو بعالم بالا
بنہ ابلیس میانہ جلو چ جا	ما عشق تہ گئیہ گئے لیس راے

۱۔ آسمان ۲۔ پوشیدہ پاتھی ۳۔ پردہ اندر ۴۔ ظاہر سچ پانچ جاے ۵۔ بے بس۔ بقیہ۔

تاریخ الانبیاء

<p>لوگ سہ ترس کن مواصلت کرنے ہنگہ منگہ از مقام خلوت راز روز عشق تو پتہ تہ کر رہ ہر اس تمہ آواز عشق گو بیہ باز ادبیت تمام حضرت آدم در زمین تس خلافتک اعزاز سجد ملکودیتس پئے تعظیم تراو منتر جتس بجاہ و جلال شجرہ عشق در نظر تس گو عاقبت کور مو جتس تس زور عشق در جذبہ رود تس دنیال گوز دار السلام بے آرام از حرم خانہ سلامت دراو</p>	<p>جلوئے لوگ معاملت کرنے کرسہ سلطان غارتن آواز ہوش کر کو نہ تھیکہ حریف شناس رودیش کال سے نخلوت راز ذات پاکن اونن ز کیم عدم بر فلک تس صفی خطابہ ناز تحت آرا سپن بصد تکریم عشق ہو و کھ تہ درخت مثال از خود دامنہ کے حذر تس پیو کلہ منتر در نیچہ آس عشق شور دراو عشق برائے استقبال کنج دار الملام کورن آرام سوی کاشانہ ملامت او</p>
---	--

۱۔ تولق براون ۲۔ یس دین ۳۔ مد مقابل پیر ناون دول ۴۔ واپس
۵۔ نابودی ہنر پوشیدگی نشہ ۶۔ برگزیدہ ۷۔ کلہ کس صورتس اندر ۸۔ خوف اندیشہ
۹۔ پتولاکن ۱۰۔ پتہ ۱۱۔ مراد دنیا —

عاشقش پیچھے باغ جنت ننگ	نیک نامی چھ عشقہ سے نشہ ننگ
آؤ منمایہ نو کتہ در تحسیر	تھا و کن بوز و وہ فی ثرہ بئہ تفسیر
ییلہ حواتہ حضرت آدم	ثرے منتر جتس اندر بے غم
ڈپڈ والو بہشتہ کیواند وند	گر کھ دروازہ بے جنت بند
رود کرد و نوے بمنع یزدانی	ایمن از شر مکر شیطان
آدمی روز یس اکھاہ بے ہم	خاصہ از مکر مائے دیور جسم
یسنہ کرا حناب منہیات	روز نہ پتھ زراہ مشتبہات
بے گماں خطرے رنگارنگ	تس چھ و اماں ز نفس بدہنگ
حب تقدیر آدم و حوا	بیٹھی بے غم بحنتہ المساوی
بیکطرف در زمین سہ دیو لعین	اوس رکھ ہوت بہتھ سٹھا نگین
دو کھ ہیوتن تہ نجاک خواری بیوٹھ	زلہ ون نازن تمس پو کروٹھ
اوس سوچاں سہ راتھ دوہ در غم	کنہ تدبیر ڈالہ سن آدم
سار شاہ اکھ تشیتھ کرن آغاز	ہیوت بیالامی کرن پرواز
اوس ونہ بافلک تمس پویند	بعد میلاد گوتمس پیٹھ بند

۱. بے خطر۔ بے خوف ۲. مراد شیطان ۳. ممنوع چیز و پتھ روزن ۴. شک دار چیز

۵. بد خصلتھ ۶. ہیو کرن ۷. تعلق ۸. یعنی بعد ولادت جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تاریخ الانبیاء

الغرض وقت بردِ مسینو
 گولین نامیدتہ دل تنگ
 اوس نش میان باغ جنان
 واتہ یودتس نشہ بجلد اگر
 اتفاقاً زہد و ان مخوس
 او طائوس بیوٹھ بردیوار
 کورنہ ابلیس سے تفحص حال
 چھٹس فرشتہ ز قدسیان سما
 تمزدیس کرکھے تھوٹھ بقبول
 تم چھنادوستان رحمانی
 تم وونس برتر و نئے بہ صفا
 پرئیں سے عاقل قلب و زبان
 چھٹس دویم خاصیت بسہ مات
 سوئیں خاصیت چھتہ اظہر
 اسی دروازہ بستہ تھ ہر سو
 پودر اندیشہ ہائے رنگارنگ
 کتھ پاتھیں ارشن کثر ہم آسان
 کتھ چیلہ کڈتھ انن بے نیبہ
 اسی شہور مارتہ طاووس
 سوی ابلیس تم و چھٹن یکبار
 تور تمز بوننس پن احوال
 چھٹم کرن سیر جنتہ المادی
 بہر آدم ژئے چھے نہ حکم دخول
 چھٹم مے لازم تہنر نہ گمبانی
 میچھ ناوتھ بے تھ بدل ژدعا
 بدکر زانہ ہمیشہ روز جوان
 روز پیوستہ سے بقید حیات
 نیرنہ زلمہ سار بہشت نیر

۱۔ جنتہ کس دروازس پیچھے ۲۔ بند ۳۔ سرف ۴۔ مور ۵۔ آسمانہ کیو ملکوت نشہ

۶۔ آتمک

تاریخ الانبیاء

<p>یام طاورسے ہے تہ دوت گوش ووتھ ز دیوار گو مسلاق بار سرفن یام گوش کرس خیر مشراوون در بہشت بزور تس دوپن چھم منے مدعا بخدا تم دوپن شرط چھے مگر اکھ کھ تمھاونہ بر زمین جنت پاک دور سرفن دمان گو تاداں حب تجو نیز تھ کلس نشہ او واتہ نوون سہ یام زیر درخت سرفہ پندس کلس اندر شیطان گوہ ڈنکے اوش بیوہ کچھ درافاق</p>	<p>گوسہ خاموش زن سپن بہوش تر نیوے چیز تس کرن اظہار ہوشہ نشہ ڈول تہ پادگوس حد او ایلپسہ ہے نشہ فی الفور بر ملا باو تم چھ کیاہ سہ مدعا ماو تم جتس منے اڑ پنج ووتھ اس مشراو در دہن دم جا تیون شیطان در باں بجان اوس منوع یس کورن ٹھہراو سخت لوگ فدہ ماکر بد بخت کرنہ لوگ نالہ زار آہ و فغان تراویس دیوا خیشن ز نفاق</p>
---	---

-
- ۱۔ سرفس سستی ملاقات کرن دول ۲۔ مقصد۔ مطلب ۳۔ اس اندر۔
 ۴۔ منع کرنہ امت ۵۔ مرد شیطان ۶۔ دور وئی سستی۔

تاریخ الانبیاء

<p>ایہ حوالہ توحہ اوڑن رفسار گبیہ حورن نشے پڑھن بیون بیون ایہ پھیرتھ کورن تفحص ماسار نمردو پس پھم دلس ہندے غم چھوڈ بال بادیم اللہ است پیہ تر اوڑن تو ہے یہ باغ ضرور او تو ہے منع قادر نیچون گرشہ لیس اٹھ کلہن نشہ بے باک یو دکھیہ ودانہ اکھ امیک الحال چھم قسم ذاتہ شد دریں گفتار نمردو پیش بیہ رسم بد تھوون ماویس اکھ اپیز قسم بجہان نمردو عین اپیز قسم ہوون</p>	<p>گوشتین تس و دان چھہ ظاہر مار توہی و لو سرف کمر بنالیش اُون کیا زائے مار چھکھ بنالہ وزار دلو ہندے کو داں بے پھس ہر دم نوش کرنے تو ہے چھہ جامہ مات شجرۃ الخلد نشہ تو ہے چھہ دور کرتہ زانو چھہ کیاہ نمیک مضمون جاوداں روزہ پتی گرتہ ہی نہ ہلاک بیو دخلا صی لبوز رنج وزوال پھس ہند خار خواہ تہ غم خوار گوہی نمردو اپیز قسم ہوون گرشہ زان سہ پار و شیطان وسوگ نال بہر حوا ترودون</p>
---	--

۱۔ سرف ۲۔ نالہ زاری اندر ۳۔ مراد حضرت عزرائیل ۴۔ موتک پیالہ
۵۔ قال یا ادم هل ادبک علی شجرۃ الخلد و صلی لا یبلی ۶۔ ہمیشہ
۷۔ و تاسمہما اتی لکما من الناصحین

بنی تمی تھہ کلہ ترے دانہ ز رتھہ
 بر ملا درایہ ہتھہ اکے دانہ
 تمہہ دو پونس کہ اے صفی اللہ
 وون منے سرفن منے اولور پقتین
 موختصر ادس کورن اصرار
 یام تمہہ دروہاں اونن دانہ
 حلہ ناز از تن اطمین
 بیہ طرفہ بر سہ گیب حوا
 تختہ پٹھ پون ورتھہ سینہ کمزور
 از خدا دراد بیتک اعلان
 آیت تمہہ پرتھ کلہ نشہ گریان
 پرتھ کلاہ گوتم نشہ بزار
 آخر الامر مبتلا تہ اسپر
 کھینون اکھ دانہ بیاکھ تھوون کھٹھہ
 ادس نش وون منے افسانہ
 دلور مولا رتھہ منے زیر پناہ
 کیاہ چھہ اتھہ لذتھاہ عجبت سیرین
 پراثر گوٹھ پھول کھنس ناچار
 گو جراتس شہ تاج شالمانہ
 یک طرفہ پیوس از قدم تاسر
 دولوے درے دلخیز یکجہا
 نیتھہ نتر گئے تہ نامک ووتھ شور
 پرونا دلہما شہ در کسان
 ستر کرک تو اسے چھہ اسی عریان
 برگ دنہ سپے تمہن کورکھ احکار
 وانی نزدیک شجرہ انجیر

- ۱۔ مجبور ۲۔ نورک پارچہ ۳۔ پاکیزہ ۴۔ عریان
 ۵۔ ونا دلہما بلہما النہما عن تلکما الشجرۃ ۶۔ ودان

تاریخ الانبیاء

<p>لنخبہ یون و اجہ تمام انجیہ رن تن و جکھ یام تہ ژلاں گئے تیز ولولہ پوچہ عکالم بالا پیے بگریہ معاشر ملکوت شور و غوغا ز حور و علماں دراو کینہہ ملامت بر آدم و حوا وے حوا تہ بیہ مہفی کریم الغرض یوالبشر تہ بیہ حوا اشک طراں زردید مثل سحاب بے تحاشا ژلاں پکاں زن ولو زیادہ تمی، سیوت ژلن ز خوف عتاب گوس آو دیار اے آدم آمن التخب کورن بخدا</p>	<p>و ج یو تامتہ تموسو عریاں تن ، پچو سیما تھو کھ پا بگریز زلزلہ گوئے تہ عنب برا لرز اندر عتاصر جبروت رینا آدمس بنہ کبہ آو کر نہ لگو ونگ دریاں اشا درائے عاصی چھو و فی ژلان از بیم در مصیبتہ پیہ تری باہ و بکا از خجالت گوشت مسہ آہ آب بانگ ییا آدم نہ داتس آو اوس پور تمی دیت نہ جواب کوٹ ژلاں تیز چھکھ ہنا کد تم رینا چون چھم پواں مے حیا</p>
---	--

۱۔ ژلنس کن قدم ۲۔ سرد زمین ۳۔ فرشتن نہیز عمار ۴۔ جمع عنصر ۵۔ مرتبہ
صفات الہی ۶۔ سرد آدم ۷۔ نافرمان ۸۔ نالہ زاری اندر ۹۔ اوپر کی پاٹھو
عذر اے آدم۔

گوس گوشن بد جواب ژون
اوسه بنائے بوومت بیقین
اومن یام کور عتاب بگوش
اھب طوا تام گوند ایکار
یام طاھر سپن علامت زشت
دست حواریتھ صافی آدم
پوت نظر دتھ ز جنت الماوی
سے عصا معجز ز عمر قدیم

کیار تو ہر تھو وود شمنس کتھ کن
چھو شیطان تو ہر عدو مبین
در بدن کینہہ تر رود نہ تس ہوش
بشریت تمن سپن اظہار
تام تم گئے نیسیر ز بارغ بہشت
دراوا از خلد سیلہ سپٹھا پر غم
سپن کینہہ لوگ نہ تس بغار عصا
دیت شعیبین پتو بدست کلیم



۱۔ وَاَقْلُ لَكُمْ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ اَعْدُوٌّ مُّبِينٌ

۲۔ مراد حاجت بشریت ۳۔ حضرت شعیب پیغمبر ۴۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ

ادامہ جبریل

از جناتِ ثلاثہ لگی بدر دو ستم
ادمن تسمیس کورن تلتین
اسم رحمن وہم رحیم اس گاہ
سوئی آدم صفی پئے تکیں
صبر کر چھے امید اسانی
چاہنے زلو ذرا و وفی گزشتہ ہی دل شاہ
گزرھ و اتن نجاتہ کے منشور
او باحتِ الحق زمان و زمیں
چھے رحیمِ صفت تہ کرا حسان

یہ سیدِ حوائتہ حضرتِ آدم
نیر و نئے زبابِ خلد برین
بر زبان اس ذکرِ بسم اللہ
اونزدیکھ جبریل اُمین
تس دوپن اے صفی سبحانی
اسم رحمن تہ رحیم یاد
چھم مئے امید از خداے غفور
در مناجات جبریل اُمین
یا اہلسی ثرے وصف چھے رحمن

دو نوے اسمِ آدمِ پری نے	دو نوے وصفِ رحمتِ کبریٰ نے
کیا گزشتھی کم ز قلزمِ رحمت	پھلے کچھ یود کدورتِ رحمت
اکہ قطبِ نبیہ گزشتھن سیراب	بخشت کچھ از کرمِ تہ یا تو آب
کار سازِ حقیقین پنہاں	سوی روح الامیں کورن فرمان
ای اُمسین امورِ وحی الہ	یلے تراون تہ آدم و حوا
یہندس نیس اندر چھ دیل	بوزِ ناوتھ تہ پانہ اے جبریل
ذریہ یود یکم بصد پریشانی	اکھ اندر چھم مئے سرمنپانی
وئی کینس باز یود بمن پرستی	روز ہنگامے جہاں محسنی
چھم اکس مکر مئے دین تاسیس	تا بحشرِ ز آدم و ابلیس
روحِ قدس یہ راز اون درگوش	پیش فرمانِ حق سین خاموش



۱۔ مشقِ زائد ۲۔ سراد اللہ تعالیٰ ۳۔ پوشیدہ ۴۔ واپس ۵۔ کھینچا
۶۔ بنی یاد تھاوتی ۷۔ قیامتس تام

فردوس گمشده

یام از طرف قادر بیکت	آو فرمایان اِهْبِطُوا مِنْهَا
راژ اندر سہ آدم و حوا	درای یکجا ز جنتہ الماوی
او جبریل دویس اے آدم	دست خواہ ترا و حض یکدم
چھنہ شایان ثئے تس بکن همراه	گمیدہ دوہ نوے جدا بنالہ واه
یکطرف پیو صفی رحسمانی	او نالان بعد کالم و نانی
بیسہ طرفہ و دان بسوز و گداز	اس حوا یہ علم گمیشتر ہمہ کراز
ییلہ آدم تمس نشہ رھینہ گو	سے سر اندر یہ کس کو ہس پیچہ پیو
پیشہ حوا بسجد در یکف آن	مار و طاوس پیو بہندستان

۱. قُلْنَا اِهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا (بقرہ) ۲. موجود سیری لنگا
۳. سرف پتہ نور -

دلیو ملعون بہ نخب پوکیار
 اوس اوس ییلہ پوآنی یاد
 از ہجوم الم یوان بخروش
 غربتس منز بام پرت حبیل
 و دی و دی اوس ترکران زمین
 ساحل جدہ سے اندر حوا
 وہ ہے اکبر حبیل از درگاہ
 تس پرتھن و نہ کویت گیم حوا
 چھنہ چاتے فراقہ سستی قرار
 اوسن بوز یام گو بے ہوش
 آوتس غشی آہ سرد رھوٹن
 بے حسی منز نہ چھنہ لوگ ناگاہ
 اشک ریزی کراں لبوز درون
 گوٹ مردود تا قیامت خوار
 جنگ باغ در دل ناستاد
 حسہ ماتھ دلاں گڑھاں بے ہوش
 اوس تسکین تمس دوان جبریل
 اوس یوان بلرز عرش برین
 اس تنہا بنالہ وغوغنا
 او در خدمت صفی اللہ
 تہ دوپس چھے بجد سے تنہا
 چانہ لولہ وداں چھے بادل زار
 گل رخس گوس زعفرانک پوش
 جبریلین سہ درکتار روٹن
 ایہ حوا وداں تس بہ رنگاہ
 واجیبی وناں تہ ملان خون

۱۔ ابلیس لعین ۲۔ عربک اکھ صوبہ ۳۔ بالائی علاقہ ۴۔ کثرت غم۔
 ۵۔ عربک بندرگاہ ۶۔ کئی زنی ۷۔ گلاب رویس ۸۔ بے ہوشی ۹۔ کھوہ اندر
 ۱۰۔ نظر نہ اندر ۱۱۔ وداں ۱۲۔ اے میانہ محبوبہ

روئے کھوٹھم تہ کتھ شے پیوہم	واصفیا مے ورتہ کوت گوہم
نیب و نتم تہ پے تے پرکے	کتہ چھ ہم پے کتھ و تے لارے
ونہ آدن چھ سرونڈے پادن	دتہ درشن مے تھادتم لادن
ہسیر بدنس ثے کھی لباس وولے	ماہ روپس ثے ماسہ تورڈولے
ہیوت کرن تام اوہوشس باز	آدمن تس جوابہ کے اعزاز
سر نو تازہ تمز روٹن مسکاتم	بینہ درگریہ پیوز شدت غم
التجا تمز کورن بنوی جلیپل	گوٹ حالت وچھتھ حزیں جبریل
ارحم الراحمین چھ چوئے ناو	یا الہی میسن مصیبتھاد
گئے مین دون زہتھ وری ووف نور	اشک تراوان بادل رنجور
سوی روح الامیس زرب کریم	آوتامتھ خطاب لطف عمیم
ووت نزدیک وقت فضل عطا	خوش خبرون بادم و حوا



محکم دلائل و قیاس

کینہ محقق چھ لی بکھاں بکتاب
 باعش عفو آدم و حوا
 بیم ترے سامانہ بخشش ذاتن
 بر زمیں یام پوڑ خلد برین
 آسمان کئے زبیم حلال
 اشک اہل جہاں ز خاص و عوام
 تمہ زبہ زیادہ در ہمہ عالم
 باعش عفو پھیس تریم سہ دعا
 مغفرت سپدش چھ کیاہ اسباب
 چھے حیا و برکا تریم چھ دعا
 بارغ پھول روئس مناجاتن
 روز و شب اوس شیر خیزن و غمین
 از حیا تم و تھن نہ تا صد سال
 یہ سو میرا و نہ اگر بہ تمام
 اشک چشمان حضرت آدم
 آدمیں مونس مونس بسوئے خدا

۱. و جوبات ۲. و دن ۳. غمچین ۴. ہنس وریس تام
 ۵. اچھن ہنس و آتش

سے دعا پائیں فرم جو دات
 ییلہ تکی ریبنا ظلمنا یور
 او ناموش اکبرس فرمان
 بیت معمور برز مین و نہ اوکس
 سے بناف زمین یہ بد اپن
 شہ گھرس کور ملا یکو تہ طواف
 وون فرشتو بھرت آدم
 یہ گھرس کر طواف یا اخلاص
 یا ادب ییلہ طواف تکی پیرا وون
 جیل الرحمتس رے یا متھ کھوت
 اتفاقا بدیدہ گوس عیان
 دل غمیں متس سپن مسرور
 روبرواکھ اگس ونکھ احوال
 گوکھ دل شادا کھ وقت مسرور
 گو متس سنجاب وقت نجات
 توبہ تہندے قبول ذاتن کور
 بہر جج نیری ژ آدم دیشان
 از سراندیپ تورین اد پیوس
 اس تمہ کے طواف کے تعلقین
 اد مس بر فٹھ از ہمہ اطراف
 اے صفی خدامہ حض بر غم
 از ہمہ رنج و غم نیری ژے خلاص
 سوکی عرفات ادوت دم شروون
 تکی کوہس پیچہ پتھ قراراہ ہیوت
 وچھنہ حوا از طرف حیدہ یوان
 ایہ حوا متس نشہ بھنور
 محنت و واقعات دوسد سال
 او مس تمام پیہ کتھاہ اکھ یاد

مذ۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا انْفُسَنَا لَمْ نَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
 مذ۔ جبریل امین ۛ۔ مراد کہ مغفرت ۛ۔ نظر انداز ۛ۔ دون ہن دور کن ہند

نام پاک محمد عربی	اوس بیکھتہ بساق عرش حبلی
یام سے نام پاک ازبر کوس	گوہ دینے نظر تکرر و چھمت اوس
او جبریل ہتھ تمس بیگام	دردعا سے وسیلہ اون تکریم
چھے مبارک ثے قد عفاک اللہ	دو پنس اے برگزیدہ اللہ
عقو کور تے بیاس انحضرت	ذات پاک سولغزش و ذلت
از بہشت برین بہ تودہ خاک	سیمہ ساعتین تر باحوا دریاک
یودانیو تھن وسیلہ ثے اول	تمہ وز نام احمد مرسل
روز و در خوش گوئے ثے تو قبول	نیر کچھ نہ تر از بہشت ملول
آفتابیں گو بنہ پمپوش	خوش خبر و آژاد مس درگوش
ارزومند از شہود نبی	گوئے مشغول در درود نبی
گیہ حواتہ بوالبتہ مقبول	شکر للہ زاحتشام رسول
کثیر عظمت چھ در بیان نبی	عاشق و چھ تہ کیاہ چھ شان نبی
اد حاصل گزھی تہند فیضان	شرط ایمان تہند محبت زان
بتولائی احکام مختار	انبیاء اولیٰ اسپر سرشار

۱۔ عرش کس کھورس ۲۔ یاد ۳۔ بے شک گوئے عفو اللہ تعالیٰ ہن۔ ۴۔ مراد از پنس کون ۵۔ ازردہ
۶۔ مراد مشتاق۔ ۷۔ حاضر اس۔ ۸۔ شان و شوکت ۹۔ فیض و برکت ۱۰۔ حضور ۱۱۔ دوستی بہتر۔

صلیٰ اقصیٰ تہ بیہ ابدال
گنہ بیہ تہ گرنی عشر
تہنہ زاکہ نظیر واتی تم بکمال
رہ مشر تہہ رحتہ شادر
اہل عشر ہین دہن تہا وہ
مہ کلا ویکہ رتہ تہا وہ

مہ تہ سے چہ آدم و عالم
اے مصفا شرا و ساری غم
روز عشر و ترب منگناوی
جلو روی وارضی کماوی



حکایت عالم ارواح

چھی آنان حال بوالبشر بہ بیان	راویان ریسر خربستہ نشان
تا قارغ سپن بفتح و فرج	بیت معمور کے کور کھیلہ حج
تیرے آدم بواڈی تمکان	آوناموش اکبر سن فرمان
ڈولنس پر بہ پشت نورانی	ووت ییلہ توٹ بکیم سبجانی
در نظر اس عالم ارواح	حالت کشفے اندر بصلاح
دریت آدس تہ گواظہار	درایہ زن پشتہ نشہ بنغار شمار
در تعجب و چھتہ تہ پیو آدم	در غیٹھ تس او پیر سپن عالم
یا الاهی چھ کیاہ یہ پیدایش	در مناجات تم کرین خاہش
بیم چھ اولاد کلہم چسانی	آس الہام حق بہ پنہسانی

۱۔ مبارک ۲۔ قدر و عزت ۳۔ جبریل ۴۔ عربس منتر اکبر وادی ہند ناو
۵۔ پوشیدہ پاٹھ ۶۔ ساری۔

آدم کور دس اندر تخمین
گوں داتس زر درگہ مستان
اڈیہ نہاؤکھ میان پشت پدر
کینہہ تھو کہ بر زمین بقید حیات
عرض کور آدم کہ اے متان
چھس وچھان تیک اڈیہ اڈیہ بکار
فقراء اغنیاء عزیز و ذلیل
گوسا کو کہ اے صفی اللہ
فرق تھا دم اوے میان عبد
فرق تھونس چھ حکمتاہ لازم
یو دین کرو بین برے زمین
چھم نہ بیکار یکم اپنی بھان
اڈیہ زندان اس شکم ملار
کینہہ بریر زمین بعد مہات
چھم مین منتر گزھان مے فرق عیا
تدرست اڈیہ تہ اڈیہ گمہی ہمید
زشت رو اڈیہ تہ اڈیہ حسین جیل
چھس بہ چانس ضمیر ہے آگاہ
یہہ بشکر و ثناء مے کر نعم یاد
روز ہنگامہ جہکاں قائم



۱۔ انداز ۲۔ مرنہ پتہ ۳۔ قصور معاف کرن دول ۴۔ مہر اللہ تعالیٰ
۵۔ محتاج ۶۔ آسن والی ۷۔ بد صورتہ ۸۔ بدن اندر
۹۔ لیکن بعضکم بغیا سنجویا — (القرآن)

میتاق ما

عبدالست برکتم

سار نی آدس یسارو میسین	سارم صفہ گند نہ کے سپن تلقین
رود قائم بصہ ہزار شرف	آدس بروٹھ کن اڈو دیت صف
رود کرشت مبارکس بہتہ کن	پیوت اڈو صف من الگ پراون
گئے تمہے مومنین و اہل بیتین	اُسی یم آدس بطس برکتم
اُسی تم اہل نار تہ فحسار	اُسی یم صف گندتہ بطرف یسار
اُسی مستکبرین تہ بیہ ظالم	یم پس پشت رود کس قائم
تم شمتہ برگزیدہ پیغمبر	اُسی یم بروٹھ کن صفن اندر
گئے الست برکتم آواز	از خود اسائے زبیت و فرار
کور بہ لفظ بلی شمتہ اقرار	سار و سدر جواب تہ یکبار

ط. دچھن تہ کھوور ط. استا ط. دچھن طرفہ ط. کھوور طرفہ ط. مستکبر

گزرہ ماتوہ ہر شتہ یہ در عالم
یاد توہ ہر پاوی تو تہنہ اقرار
سجدہ تروو کہ ببار گاہ علی
سجدہ ہیو کہ تمو کر تہ اصلا
اس ادو حی حضرت حبار
بے نیاز س چھ کیا کتیک حاجت
واتنا و کہ بے تم بخلد برین
روزِ عشر کر کہ بے داخل نار
پھی یہ کہتہ علم حق دواں تاوتہ
خلقتن پیٹہ گواہ تھا ونہ آو
سے فرشتس اکس حوالہ کور کہ
جبر اسود چھ تہ و نان ساری
بوسہ تمہ کئے چھ سنت نبوی
بیہ بینہ تہ فرشتہ پاویکھ یاد
تھا و قایم بوغدہ میثاق

گو کہ آلو کہ اے بنی آدم
سو تر توہ ہر کن یہ انبیاء بسیار
اسی یم جانب یمین صیفی
کھو ورے طرفہ اسی یم بریا
ادمن کور تعجیک اظہار
اے صفی چھس بے رب ذوالعزت
زمرہ سابقین و اہل یمین
پس پشت صفتہ بیہ گروہ بسیار
جبر و قدرک شریا تہن تراوتہ
الغرض عہد نامہ لکھنہ آو
سارے رو برو سہ نامہ پور کہ
گئیہ گزرتس بحکمت باری
سے بدلیوار کعبہ چھے مطوی
روزِ عشر بموقع میعاد
ربنا چھتہ و ذی شرف ساق

ع۔ جاتہ ع۔ اشار جبریتہ قدریہ : — جبریتہ گئے تم یم و نان چھ کہ انسان چھ غیور غصن

قدریہ گئے تم یم و نان چھ انسان چھ موختار مطلق

ع۔ و تہ تھا و نہ امت ع۔ دوروی ع۔ عہد و پیمان۔

میشاق خاص

سید میشاق عام گو امتام
 فی زرائع انبیاء حکم سرو
 دنی ہنس بیتھ پتو گز شهن مامت
 چھو منت یہ میانی از رحمت
 بینہ تو ہر کن اگر رسول کریم
 گز شہ ایمان تمس انن از حبان
 بینہ تس موہ رسلس دیو نصرت
 پرتھ کتابے اندر لند تو صیف
 تو ہر لند رس رسالتس ہر دم
 یلکہ تو ہر سستی پانہ رب ممد
 سارے دیت بجان دل اقرار
 عالم الغیب نے یہ ہو ورس راز
 او پنہیں بن زحق پیغام
 بیاکھ میشاق ہر منے سستی کرو
 چھو لوکن یاد دین یہ عہد البت
 بخشہ یہ تو ہر کتاب بینہ حکمت
 سے مصدق تہ واجب انفعظیم
 پیر یقار دین بقلب و زبان
 قومے منتر تمس رچھو عزت
 چھم منے گری متی بیان تہندک تعریف
 وار روز و شہادتس محکم
 چھس گواہ رسالت احمد
 آدمین وچھ یہ محبت مع ابرار
 او بر حالت محبت از ی باز

ع۔ قال وانا معکم من الشاہدین ۔ نیوکارن ہند احتما ۔ ۳۔ ظاہری

مَشیّتِ ادم و حوا

سوی ہندوستان گروہ بھرت	امہ پتہ آس حکم ذوالعزت
ستونیا آدم سن بام خدا	در سرانندپ حضرت حوا
پاد سپدن زمین کرن آباد	آس ارشد چانی یکم اولاد
ربیع مسکون تافیم قیام	چھم برن چانہ نسلہ ستون تمام
در سرانندپ کور تموم ساوی	وانی آدم تہ حضرت حوا
غار تہ مشن بران تم دہہ راکھ	مہو تہ پٹھہ بسر کران اوقات
تیز کمنہ ستون مشن شکار کران	پوختہ کرنے غذا تیار کران
نار تہ دنیا تمی زشہ گیبہ ستون	اکھ مشن پیہ و ستہ تمس اکھ کتہ
وارہین کامہ نے بی درکار	جبریلین و ونس یہ حص گو تار

ع۔ سراد دنیا ع۔ بن جاے ع۔ ظاہر۔

وحی اُنس تہ رازتس بوون
 بیالہ باپتہ کرن ز سپن ہموار
 کھر سپنن تہس نی عرہی
 چھس بہ بجرس اندر سپٹھا بجیور
 اکہ دہ سپہ ادمن وچھس ناگاہ
 یام کرہ سپہ سار او تہس نہ نظر
 دہ لوئی گوگم سا نی بی حد
 او جبریل تہی وونکھ بوزو
 اکھ شرواہیم تہ پیہ شروہ داہم روز
 چھے یمن ترین دہ ہن اندر دہ دن
 تاو ایام بیض ز اہل صواب
 پیلہ بیم دہ دیکھ سپن خوشحال
 سار تہ پیٹھ تہ رودی فرض العین
 او بیلہ شرع ناسخ الادیان
 کار آہنگری سہ پیچھ نوون
 ہفتہ سپہ منتر اناج گوس تیار
 ژہرین چون رتہ سپنہ مرضی
 ورنہ پرتھ دہ سپہ فصل دہ ہن پور
 بہتہ پنن صاف تن برنگ سیاہ
 گو دل آزد پو بچوف و خطہ
 گئیہ کہہ تام لغز شاہ سرزد
 ترین دہ ہن روز دار تہی روزو
 چھے پیداہیم تھکھ تریمیم دہ بوز
 گاہ تراوان پور برگردون
 چھے یمن ترین دہ ہن توے بکتا
 فرض سپنک درپتہ دو سال
 تابدوران سید الثقلین
 گئیہ منسوخ فرض گور مضان

ع۔ آسمان سپٹھ ————— ۳۔ وریس اندر پرتھ رہتہ

۴۔ تازمان انحضرت ۵۔ دین منسوخ کرن دول

طافۃ یسٰی قانیل

اہل تار پرخ و عالمان سیر
در سرانندیپ تم سکونت گیر
خالقن کرم عیان بفضل و عطا
زہر فرزند زائے تس ہر بار
اوس آسان اکھ پس دلکش
تا چہل بار بس بقار قصور
خواہر این پس رہ پور نخست
زاو قانیل اول از حوا
از صفی و حوا و نان چہر خبر
مدۃ العشر رودی گوشہ پذیر
نوع انسان ز آدم و حوا
بعد نہ ماہ چوں در شاہوار
بینہ تس ستمی دخت ہوش
دو کہ در کیہ زائے تس نیچو تہ کور
اسی و اتان در نکاح درست
بینہ تس ستمی زایہ اقلیم

۱۔ نو رستہ پستہ ۲۔ خوب صورت ۳۔ رنجی مرتبہ ۴۔ یس نیچو شیرزینہ
۵۔ گن دیکس نیچو س

روئے تس او تس مثل ماہ میر	موی سنبل تہ الفتک زنجیر
اُس زن سرو جو یار جمال	نارنیں دلربا یہ عنج و دلال
زاوہ بیل تس پتہ یکمال	ستو ہمیشہ زایہ تس بکمال
تاو تمہر سندان چہر غادورا	حسنہ کنی اسی کم زووی قہنہ
آدمن موجبہ پیام خدا	کور بقا بیل عقد عاذو را
باگہ ہبیلہ ہے سہ اقلیمہ	ایہ حب مشیت مولا
گو مشرف سہ حضرت ہبیل	باگہ تس آیہ خواہر قابیل
گو سہ قابیل عرق بحر عتہ	حسن ہمیشہ ہو بدل تس یاد
دوپنہ ہبیلہ ہے اس و طلاق	صاف ذوق نے رور تس نشہ طاق
تمہر دوپس چھس نہ بابہ ہے نشہ اند	چھس یہ ہندے شریک پابند
آدمن یوزیلہ سچن عنگیں	وحی ہتھ اس جبریل امین
دوپس اے بوالبشر چھے فرمان	دوہ نوئی ون گڑھو کر و قہر بان
گترہ قربان قبول یس ز خدا	یہ در عقد تس سہ اقلیمہ
پیر شہاد و تشریا چھہ در قرآن	دوہ شوئے بارہ نو کور کھ و تہ بان

ع۔ نار و کرشمہ ع۔ از روی مقدر ع۔ دشمنی ع۔ الگ۔

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ إِذْ تَرَىٰ تَرَبَّانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَإِذْ هُوَ يُتَقَبَّلُ
مِنَ الْآخَرِ — (القصص)۔

تاریخ الانبیاء

کھلہ منیر تھی کھٹاہ اُون چالاک
 رہہ استھ سٹھاہ بنیو ونبیل
 تر یوٹت پنک تھی تھوون برکھہ
 گوٹہ قابل دل حسن و ملول
 تیز گوٹس صداوتک آتش
 قتل بہ ترے کرتھ چھ کیاہ یہ دلیل
 حق چھ طیب تہ طیبے پھس خوش
 بینہ چھا با پیسے حلال بنان
 ترو و کئی پتیر سہ وعظ قابیل
 جاہس وعظ کیاہ کرے تاثیر
 بوز با بیلہ وہ کر تھ بہ شہید
 خون ناحق تر برز سپن مارکھ
 کلہ دآرتھ چھسے کرے نہ گریز
 چھس توے کز تشددس بیتار
 زال تس ترو و مت عزازلیس

دراو با بیل بوزی تھپے باک
 تس پتے دراو تیرہ دل قابیل
 از عدوت سہ دراو راں ترھوہ
 ییلہ با بیلہ سہ سپن مقبول
 گوٹہ اتھ فیلس بدل ناخوش
 با برادر وون کہ اے با بیل
 تھی وونش ہوش کر مہ بن سرکش
 پانی پانس تر چھکھ زوال آنان
 شرع آدم یہ بوو با بیل
 گمرہس کینہہ تر گوٹس نہ تغیر
 از غضب تس وون بلفظ شدید
 تھی دوپس یود منے از حسد مارکھ
 مارہم یود بدست ظلم و ستیز
 انتقامس ضمیر چھپنہ تیار
 مارنک کور ارادہ قابیل

ح۔ سیاہ دل۔ ع۔ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يُعِيْلُ الْاٰحْيَا۔ ح۔ تبديل۔

اوس خواباں سہ حیلہ گرتہ شریر
 آوا بلیس ہتھہ گنیاہ در دست
 پیش قایل تھہ بصد نیرنگ
 مدعا اوس نی بدلو رہیم
 پاک مابیل سار باپتھہ دراو
 آو عاجز ز گرمی خورشید
 عالمو وون درخت بید تو تام
 آو قایل ہتھہ گنیاہ بشتاب
 سنگدل نے سوکئی درین دارتھہ
 یام تس خون گو ز تن جاری
 خون انسان گوہ دنتھہ تمی ہور
 واتہ پرتھہ خونہ کے بوقت حساب
 قتلہ کے رسم درجہاں تمی لوگ
 مدعا بوز گوہنتھہ خاسر
 مشامتن وول تہ گوہ پٹھا گمراہ
 قتل مابیلہ کے چھہ گنیاہ تہ سپر
 بیہ سرفاہ اتھس اندر بدست
 سرفہ سند کلہ ریوٹ تمی از سنگ
 سفلہ قایلہ سے یہ دنی تعلیم
 باسلامت سہ جلد واپس آو
 ڈاف تراوین بزریر سایہ بید
 اوس بچل دار بہر خاص و عوام
 اوس مابیل بے خبر در خواب
 بے گوہ تاہ بوئے تمی زھنن مارتھہ
 وڈہ پیٹھہ مہو پیے تھنتھہ ساری
 بار تس کھوت غدا کے گوہ بور
 سوی قایل نہیف نہیف عذاب
 چھس توئے کئی غدا کے زینٹھہ لوگ
 مار سند عاق ربہ سند منکر
 پھو بذلت تہ روئے گوہ سیاہ

گو خیل از کمال خوف و خطر
تا چہل روز بار بہتہ بردوش
کور نہ ٹھہراو یام پھر کھ تر وون
ساعتہ گو یدتہ بحیرانی
دوپنہ افسوس پیوم وونی تاون
تام تس او درنظر اکھ کاو
مؤد مت کاو تو نیتہ ستر رشتہ
پینہ یہہ مصلحت کتس در ظن
تام آواز گئے ز طرف جلیل
قہر کے راہر پیخبر شہ بعین
در زمین یام گوٹہ سپس تاام
اوس گو مت کنن کتس ز صفی
یاد یلیہ پیوس گور باز زمین
کوہ قافس اندر کورن ٹھہراو
سور پیوتنس کرتہ بضر بعمود
ژول مشتقس کئے ز بہم پدر
اوس ہر سو ژلان گو مت بے ہوش
بائے سند لاش بر زمین تھاوین
غرق در حبتہ پشیمانی
بائے سند لاش کتہ شے تھاوین
موردا کھ کاو بہتہ کورن ٹھہراو
نیون کھوون بر سر خاک کھٹتہ
بہر با بیل تکتی کھوون مدفون
ائے زمین زود تر ژن قابیل
گو کو ٹھہن تام بون بریر زمین
ودی و دی مندین سپن تس شام
عظمت و شان احمد عربی
ژلتہ لوگ تا بکوہ قاف بعین
نار کے گور ز بہتہ فرشتاہ آو
بینہ گور ز نہ بینہ کورن نابود

۱۔ نکھس پیٹھ ۲۔ آوون ۳۔ دفن کر پختہ جاے ۴۔ سپٹھاہ جلدی سان
۵۔ زمینس تل ۶۔ گور ز نہ کہ دیہہ ستر۔

بعثت ادم

در معارج ربوایتها چہ قوی	تی چہ و بپس نشہ گوشت موی
پانہ شربتہ و رکبہ ییلہ ز عمر صفی	گیہ پچہ کن تہ پس سپن سہ نبی
زائے اولاد تس نس بتیلہ	درائے ذریعہ ز حد اطہار
گو عطا منصب رسالت تس	روہ پر بند طرفہ نوں عنایت تس
پہو لقب تس صفی حق کامل	دہ کتابہ توے گیس تازل
اوس مضمون تہن ہندے شرعی	بیبہ احکام طبعی و فروعی
سر سراقعات و ادویات	یم مضر تہ مفید چھی اثبات
علم تسخیر جن و ہم شیطان	ہند سی کیفیت حساب عیان
اولا تس نماز گئے مفروض	صبحہ کے وقت تی سپن معروض

۱۔ معارج النبوة نام کتاب ۲۔ وھب ابن منبہ ۳۔ پیغمبر ۴۔ قہ درق ۵۔ فروعی۔ متفرق
۶۔ ضرر رسان ۷۔ ناید بخش ۸۔ علم نجوم ۹۔ پیش کرنا آست۔

روزِ داری تہ در حیاتِ سران	فرض سپید ز حضرتِ منان
کورگمتی منع شوک و خون و شراب	بینہ خود دموہ رد کے بحکمِ کتاب
صوم ایامِ بیضی در ہر ماہ	بینہ ہر سال صوم کا شور و راہ
آل قابیل رود نافرمان	دعوتِ آدمس دیکھتہ دیان
گیہ بختی پھر کرتی ہے جیاساری	معجزس کر تمو طلب داری
بوالبشر اوس رویہ پسند مامور	ماو کی نکھ معجزات گیہ عجیور
ناد دیکھ خضر کل آون بشتاب	نون کو دن کمتی تر سنگِ خارا آب
گیہ امت بنتھ بہت در اولاد	زیادہ از چیل ہزار در تعداد
رات کپودہہ تمسن بہر احوال	رود تبلیغ و دعوتس دنیال
اوس اولاد پئے ونان ہر بار	ٹاکھ میانہوئے دوت سنج ازاد
اکھ ذرا گوئس حکمِ نشہ بے بیم	ترو و ہمس بون نبارغ خلد نعیم
تبعاضای عمر گوئسہ ضعیف	از و صایا سبق دوان سہ نحیف
لی ز ترا دو اطاعتِ شیطان	چھپے سہ تنہ وائے دشمن انسان
شیث بہترین پاک و صمیم	ناد دیکھ کمتی آون و صیت گہر

۱۔ بے غوسلی اندر ۲۔ مراد از طرفِ خود ۳۔ سور ۴۔ پتہ ۵۔ درپے ۔

۵۔ ناتوان ۔ ۶۔ جمع وصیت ۷۔ وصیت رٹن و دل ۔

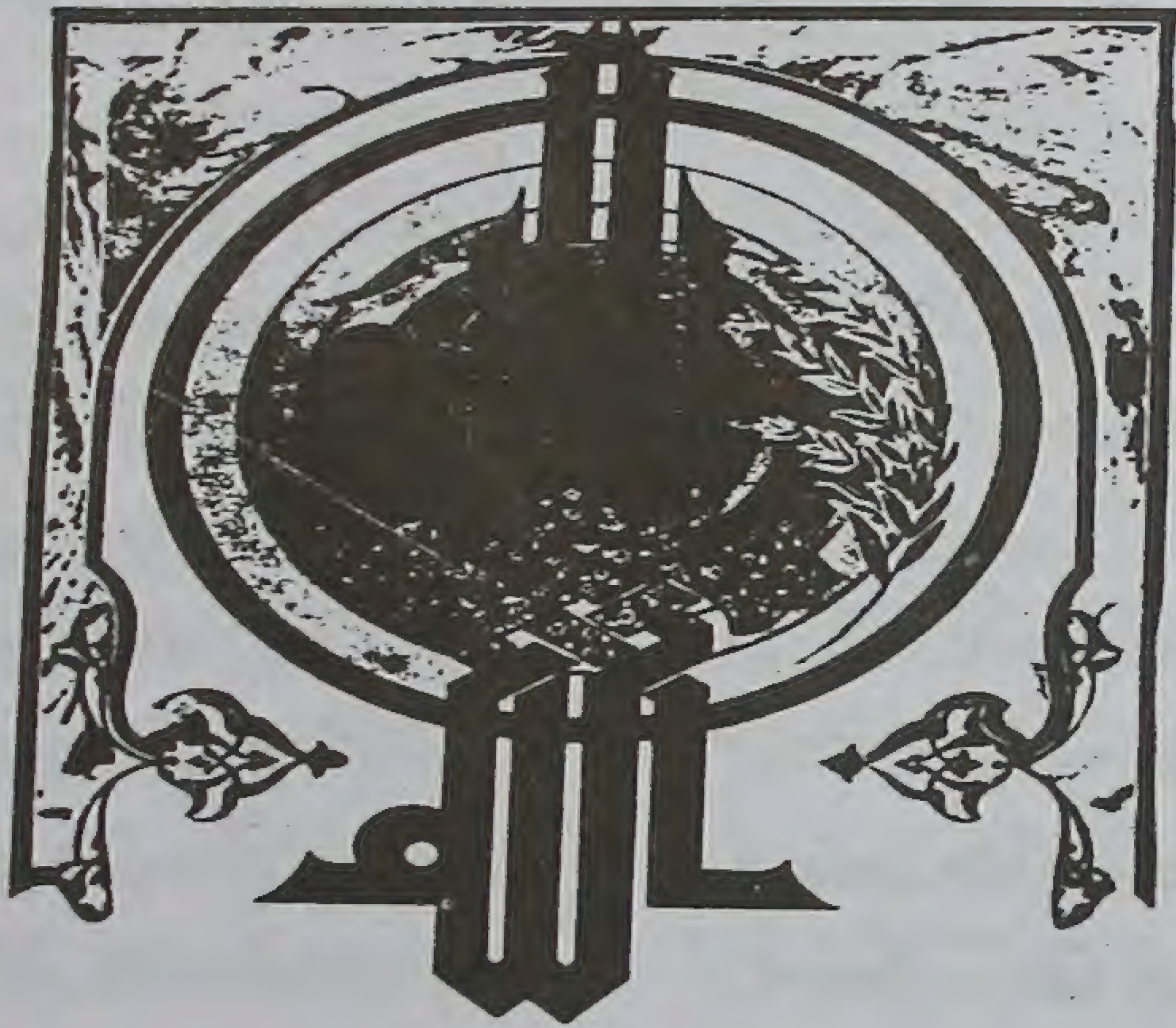
تاریخ الانبیاء

گوش تھادوم مے بر نصیاح و پند
 یاد تھو چھکھ امیر احفاد^ع
 زانہ مو جتھ متیک مہ در دل تھادو
 کر نظر دراوتھہ نتیجہ زشت^ع
 گری زینہ بیر کلام زن باور^ع
 گوس جل جل اسیر قید بلا^ع
 آڑ تراوان نظر تر بر انجم
 ووت کوتاہ توے مے رنج و ملال
 چھی سہ پیغام ابست لار خودا
 پیوم ژالن مے طعنہ مردم
 رے پیر ژھنس اندر چھ موکلن پاک
 ملکن سستی مشور کو رمت
 در بلا یوت مبتلا گو مت
 سر نور محمدی تمام

جی وون تس زائے نکو فرید
 رکھ خلافت ژ میانی چھے لادن
 اولاً اعتماد دنیایہ تراو
 اوس اول مے اعتماد بہشت
 ملتجی روز جانبی داور
 کر مے اول عمل بقول حوا
 گوڈ پیر تھہ کار سے اندر ناکام
 و چھتر انجمہ کے تھو و منہ خیال
 مشتبہ کام گری زینہ اصل
 کھیوم دانہ ز شجرہ گندم
 بیہ پیر تھہ کامہ منتر کر پیر لے
 کار یود اسہ ہم سپر کو رمت
 آسہ طامایہ در عینا پیوم مت
 تو پیتہ باونس بحسن کلام

ع. جمع نصیحت ۱. بمعنی اولاد - نوکر - ۲. کچھ نتیجہ ۳. التجا کرن دول ۴. اعتماد بھروسہ
 ۵. آزمائش بہشت قادی قادی ۶. شکوک ۷. ہرگز ۸. سختی

دو پیش اے شیت ہوش پیدا کر
سے چھہ اکمل پیمبر موحّد
عشقہ تہندے حق نفیسل اتم
آسہ تس امتحان عظم و کثیر
چھہ سہ محبوب حضرت داور
سے چھہ اجمل تہ سارے افضل
کور ہویدا یہ عکالم و آدم
ابرو منشد پیش ذات قدیر



ع . پور نقیہ ستر ۲ . ظاہر

رحلتِ ادا علیہ السلام

پکہ و ن آب یاثر زان سراب	عاقلو چھے یہ زندگی اکھ خواب
جمع تھو دل تہ در اطاعت روز	طمع کر دور در قناعت روز
روز در کار عن من قنع	بوز گفتار ذل من طمع
زال مشرتھ چھ از پی ازار	حیلہ گر چھے یہ چرخ کج رفتار
کانشہ یود عمر اسہ لچہ والنسہ	عالمس منز بقا چھنہ کانشہ
جامہ کل من علیہا فان	پرتھ اکس چھی ولن بیان جہا
فی بروج مشیدہ حاضر	کل نفس چھ در قس ان ظاہر

۱۔ سکھ یوہ تا پستہ آب چھ یوان بوزنہ۔۔ مراد دھوکہ ۲۔ کفایت شعاری
 ۳۔ فرمان برداری ۴۔ گھوڑیل میملا لچ کر۔ ۵۔ تمی لب یزتھ میملا کم خرچی کر۔ ۶۔ آسمان مراد زمانہ۔
 ۷۔ اذیت دینہ خاطر۔ ۸۔ کل نفس ذالقة الموت

چھٹے سہ دیوانہ جمع یس کر مال
 بی چھ لیکھان مفسران کبار
 گو تن پاک تیر ضعیف ترس
 عالم نش یہ قول چھے اشہر
 آے اولاد اندر اندی تس بیٹھو
 حضرت شیت بیوٹھ بر بالین
 در دل حضرت صفی اللہ
 اندراں احمسن بشیت بنی
 تس دوپن کھس دوان پر بر کھار
 شیت در التماس پھر تھ اس
 چھکھ تر سونے پدر تہ فاضلتر
 چھے دعا مستجاب در ہر باب
 نکھ بکھتار پانہ یو در قمار
 بوزر و لڑی یہ چون سوز درون
 آسہ زانتھ مئے موت چھم دنیال
 حضرت لبالبشر سپن بیدار
 زرد گو چہرہ شرف ترس
 تھہ رتس ناو دراو ماہ صفر
 خاکپا یس ترس بیکھ دوز میٹھو
 قبلہ گاہن نشہ سپٹھا غمگین
 مہو کئے آرزو سپن ناگاہ
 آو در گفتگو تھہ پاک صفی
 جتک مہو پنگ شہ از داوار
 آے ابوالناس چھکھ تر پاک اساس
 بوڈ پمیب زحناقی اکبر
 چھکھ قضیلت ماب اروباب
 رنج بمیار زانہ سے غفار
 سوز از حنلد مہو گونا گون

۱۔ قمری حسابک دویم رتھ ۲۔ شاندس پیٹھ ۳۔ اللہ تعالیٰ س زشہ
 ۴۔ مراد آدم ۵۔ بنیاد ۶۔ رنگ برنگ -

تاریخ الانبیاء

<p>آدم وون تمس اگر یہ دعا کنگہ پھول کھیوم و سوہ یلہ یوم ارحیا چھم بہانہ سے دانہ بابہ ہند حکمہ گوشت دوان از دل پر شغب دوین یارب از خودائے حبیل بر جبریل آوروح الامیں نجد برین اس سوہ خور زنتہ مشعل نور مہو پور تے سوہ خوا پنچہ ہتھ پور اسرداہ قسم یش مقوی بسم سیب خرلوزہ و رطب تہ ترنج پوختہ انگور تار شفتالو کور رقم عالمو سوہ خور ارم روبرو مہو تھاو متہ خوشبو مہو ہائے شمیم باغ نعیم</p>	<p>از خود دامنکہ چھم یوان مئے حیا حال بد گوم انقلاب بنیوم پانہ کر از خود دامنکہ زانہ بر سر کوہ تکر دعا مونک جان چھم مئے بیمار بب چھ مہو طلب گو بتجیل اسکر تعمیل مہو ہتھ خور اکھ ان بز مسین شمع کافور یا چو شعلہ طور پیش آدم تھون سین مسرور صاف و شفاف یون بیونے در اسم بیہ بکثر و نٹ دوفی تہ نارنج آیہ نو پور بیہ دہم آلو نزد آدم سوہ و اثر یلہ سر خم سوی مینو سوہ خور گیہ خوشرو پیہی تہتیم از صفی کریم</p>
--	---

۱۔ پشور - ۲۔ نادان اندر - ۳۔ پرنی - ۴۔ حور جنت - ۵۔ جنت کن

یسمیٰ منیک شیر چو سہ کامل گوو	یسمیٰ منیک شیر چو سہ فاضل گوو
تازتس گوو در خلافت باز	شیت ہمز با صفی دم ساز
سے مشرف بدہ صحیفہ سپن	بعد آدم پہوے خلیفہ سپن
سوی دار البقتا بامر خدا	دراو آدم ازین ساری فنا
عرض تن ست ذراع غار نزاع	قد کے ارتقا عشت ذراع
صلیٰ یارب علی صفی آدم	بیوٹھ عالم بشدت ماتم
اسی ناستاد رودی در فریاد	آے اولاد گدی دے تس نار
ہجر کے نیش او تس در پیش	گبیہ حوا پریشش نیر دلریش
سہمنہ و جمہرتہ و ہمنہ گمشت اس	صد مہ و جمہرتہ و ہمنہ گمشت اس
تا یک سال پیہ سو در تن تاب	خواب بیدہ گو س ماہ عالم تاب
کور نہ الحب ام در لحہ آرام	ور یسے تمام اس خون آستام
نوحہ یا ابی کران چو صبی	از فراق صفی سہ شیت بنی
آو در بیت شیت پیغمبر	روح اکبر ز زدرہ نور

۱. کشادہ ۲. دہ اسمانی کتابہ ۳. بلندی ملک شیمہ گز ۴. تنہ ہند کھجور
 ۵. اختلاقی بغار - ۶. پریشان ۷. لہ پچ ۸. سرد آدم ۹. خون جگر چنہ واجینی
 ۱۰. سرد از دنیا رحلت ۱۱. اے میانہ بابہ ۱۲. چہ ہندی پاٹھو

تادیخ الانبیاء

کور نہ تسکین تس بصد تمکین
 ماہوونس ساز غھ سلہ کھے ایجا
 کینہہ ونق تس کھن حریر عدن
 شیت پیغمبرن زروے خطاب
 در سر اندیپ زیر عتار عتیق
 بحر بندس اندر ژو چھ بجنوب
 اوس ملحق سہ یا جنوبی ہند
 از و نان چھس جزیرہ لنکا
 از پس ارتحال اہل و عیال
 سار نے چھے مرن تہ نقل کرن
 سن آدم چھے ساس وریہ اتم
 سرتہ تی لی چھے لون گوشت زوات
 بہتر تکفین تس کورن تہفتین
 بوونس راز از جنس نازہ نماز
 جبریلین و وئس بسیم بدن
 تس نماز جنازہ پور لبوا
 دفن کرنہ سہ او یا تحقیق
 چھے جزیرہ یاز نہایت خوب
 واریاہ کالی گوشت امہ نشہ اند
 قبر آدم چھے تہ اندر تنہا
 رود تھو تا دو سال نالی نال
 موتہ کھے پل سرن اپور ترن
 بعضین نشہ چھے ساس رتجی کم
 پرتہ مشکوٰۃ یا ژہ پر لمعا



۱. مؤختصر طور۔ ۲. راستی سان۔ ۳. سبہ گو پھ منتر۔ ۴. مرنہ پتہ۔ ۵. حدیث شیخ اکھ
 جامع کتاب۔ ۶. شرح مشکوٰۃ۔

نیاپ شیت علیہ السلام

راوین تاز و حقیقت شیت	عزت و عقل و رائے حکمت شیت
عبرین نش یہ اسم مشتق دراو	شیت یعنی کہ بیت حق او
عقلہستی بہ فرقه انسان	حکمران گو و حقن دتس تھو دشان
برگزیدہ خدایہ سندن طالب	پاک صاحب تہ مالی سندن نایب
قبیلہ گاہس پتہ مجملہ علوم	گوس از حق تبوتھواہ ملزوم
شرع تھو سندن موافق و حکم	متفق با شرعیست آدم
بایہ نے منتر سپٹھا سپن کمال	گیہ پنشراہ صحیفہ تس نازل
منتر صحیفن زرب قاضی تس	علم حکمت تہ بیہ ریاضی تس
ہیت و ہندسہ حساب تمام	بیہ موسیقیک حجاب تمام

ع۔ سار نے علم اندر

تاریخ الانبیاء

<p>صفت کیمیا گری سر قوم اوس تھاوتھ سکوں بکثورتشام سے ہمیشہ کراں رعایت نور ازدواج کران تیاری تس اُس آراستہ بحسن جمیل پور تشبیہ تس بجوا اوس نور منظور سے سو شامد گئے ناو تھی سند نوش ہوش پسند تس یعبری زبان و لوصادق آوزن در نیٹھ مہر رختانی کھزر کل در جہاں تھی گچہ در نیٹھ جایہ مدفن تس چھ اندر ہند در جہاں عمر اُس تس ستھ ہتھ نایب شیت سے بلند مقام</p>	<p>اُس تہنے اندر وغیرہ علوم شیت مہتر پیمبر علام رہنما اوس با ہدایت پور خواستگاری بحکم باری تس اکھ ز تاناہ انی یقہ اصیل نور نون تس ز رخ بجلی اوس زوجہ پاک شیت حاملہ گئے زاو نور ہتھ گزشتہ تس فرزند شرح اسم نوش چھے لایق زاو ییلہ دراو تس یہ پیشانی بابہ تے جایہ در خلافت بنوٹھ کینہہ چھ لیکھاں ز راویان بلند نمروصیت کرکھ کرن رحلت خلف نامور نوش بنام</p>
--	--

۱۔ سرادسکونت ۲۔ نور پاک محمدیگ ادب ۳۔ نیتھرچ ۴۔ پیری زیار
۵۔ سفر آخرت۔

تس نیمچو زاونو تس قینان	نند بونا سہ زن مہہ تابان
گوو سہ قینان ییلے زور نماں	سارنو شتہ وری کڈن بجہاں
جانشین تس بنیا و مہلا ییل	بابلس منتر سہ بیوٹھ با تجبیل
نموت سہ قتیے اندر ہر جا	گئے بکشرت خلا بق دنیا
آل آدم ہر یارہ در عالم	بیٹھو طرفن اندر تہے سر ہم
اسی با حکمت و عمل دانا	گر تمو بدہ سوس بنا
لوکھ یکم گئے مراں لساں تو ت تاں	اسی غارن اندر لساں تو ت تاں
ورا ویلہ از جہاں سہ مہلا ییل	اکھ شتہ رنجہن اندر یے قیل
اوس فرزند تس بیکار بناں	عمر تموت سہنراکھ ہتھ دہاٹھ متام
آیہ تس در نکاح اکھ ستور	ناو تموت سہنراکھ چھہ مشہور
بختہ بد اس سوے بلند نشان	زاو فرزند تس رفیع نشان
ناو اخنوخ تس زاہل علوم	سہے بادریں در سداں موسوم
ساقیا چا و تم منے جام سرور	دامہ سہے منتر بنہم تہلی نور
طو زکی پاٹھی چورہ سپد تھ فان	نور پور تے وچھن پین جانان
چھس مصفا منے رصفائی ہنر	از صفا چھم رجا رہائی ہنر
قصہ بوالہش سر پین مرقوم	حال ادریس چھم کرن من علوم

۱۔ احترام سان ۲۔ گفتگو سوائے ۳۔ بلند مرتبہ ۴۔ خوشی ہندیشیالہ ۵۔ اسید

قصہ حضرت ادریس علیہ السلام

فصل اول

روز آئے یار ساعتاًہ ز جلیس ^۱	یوز یافے یہ قصہ ادریس
در معارج و چہم بکھتہ کن تھاو	بر ملا در دیار مصر ^۲ سزاو
پیشتر ^۳ مس واسطس اندر مہتر	اوس از نسل شیت پیغمبر
نیز لوایتہ چہ از کب از نان	مالر ^۴ سندانوس بیاروانان
نیو کھمت چکھ بیدر با تحبیل ^۵	اوس فرزند خاص ہر لائیل
چھے سہ قینانہ سندنچو تھو گوش	پانہ قینان چہ نور چشم نوش
مستہر سہ نوش نام اور	شیت پیغمبرس چہ خاص پر
نام ادریس نزد اہل رسوخ	در توار پرخ مستند اخنوخ

۱۔ ہنشین ۲۔ معارج النبۃ کتابہ ہندناو ۳۔ بظاہر ۴۔ مراد پیشتر مہ پر مشر۔
۵۔ زندگن نشہ ۶۔ باعرت۔

رؤد حکم بملت آدم	درس و تدریس ہے اندر ہر دم
یو ویلہ تمیز علم حق تدریس	تھو و ذاتن لقب تہند ادیس
شرح و ورع اندر لاشافی	پاک سیرت بنی سر یانی
از خصوصیت کمال تمیز	ذات پاکن عطا کرس دہ چیز
کوڈ تمی نوں بدھر علم سخنوم	گور قلم تمی تہ خط کورن سر قوم
سوی تمی جامہ گو و سون اطہار	بہیہ تمی کور سلاح جنگ تیار
او اول پیبہ مرسل	تیزہ صحیفہ بہیہ گیس منزل
نیائے انزرا و پنج تھون بنیاد	اس ارشاد نیر بہر جہاد
ابتداء تمی زفقہ ناس	وول تنے پیٹھ لباس از کبر باس
اسی امہ برو نہہ مردوزن بجهان	جالور مسلہ زیب تن بھتاوان
تھا و رفہ بن یہ خاص مینتس	گو و میسر دخول جنتس
وجہ بعثت تہند سین تحقیق	یہتہ رلتہ کر مورخو تصدیق
ورا ویلہ از جہاں سہ شیت سعید	گو ہنا پتہ عقبہ توحید
یاری قابیل خستہ بن اولاد	ڈالی ابلہ پنے بہ فسق و فساد

۱۔ نازل کر نہ اپتر ۲۔ کو کو منتر ۳۔ سوتی کپر ۴۔ مبعوث سپنگ سبب

یام تم گئے لفعْل بد مشوشت^۱
 رہنما قومہ کے لقب پوتس
 تاریشہ بیتہ سہ کھوٹہ ناوتس
 وون اڈلو اوس پیش ازارشاد
 قومہ چي گمراہی وچھتھ مشکل
 اوس توحید کے متس اقرار
 دلشین اوس تس یقین محکم
 روفکرس اندر سوارہ کال
 کایناتک نظر ام پڑ حکمت
 دیان دتھ گو حقیقتس واصل^۲
 غور و فکرے چھ منترک آغاز
 آبیہ درد ہریم حسدا گاہ
 دیان دتھ روزئیں گمنس بیلہ کل
 شکہ کی پرداڈ دتھ تس پس
 تمام ادریس کور حقن مبعوشت
 بر ملا وجیہ کے سبب گوتس
 وارہ احکام شرع باوتمن
 بے خبر از شرعیت احب داد
 بقیاراری ہراں متس در دل
 ہر زمان شہر کہ نشہ توے بزار
 یاد پانے چھنہ گو مت علم
 رود سر گو متس حقیقت حال
 دلشہ تھے تس بڑیہ بیہ سمہتھ
 علم و عرفان تس سپن حاصل
 سے چھ شہباز روحہ سند پرواز
 غور و فکرے بنو کھ مشعل^۳ راہ
 زندگی ہندیہ عقہ سپس حل
 تھکے روستے یقین بینس ہن ہن

۱۔ پریشان ۲۔ داتن دول ۳۔ دتہ ہند گاش ۴۔ گند۔ مشکل

اکھ دوہا گوؤ بنتھ سہ صاحب حال
 نیم جان تہ کوڑن بو عطر خطاب
 فکر لی تو زنکھ با سہ تال
 روز تھے قوم گونہایت گیر
 پیسے براہ ہدیٰ پیسے ستھ زنی
 تم ست است استہ گئے اکھ ساس
 بیتہ منیر بیتہ ست نفرت آرن
 ہتھ یکے داہ نفرت بمیاں او
 زانی راوم مئے بندگی کیاہ گئے
 یود مئے چھم چانہ اسنگ ایمان
 ہرین تہیہوے کوڑن تلقتن
 یام تم مونگ دعا با سز دپاک
 اوس ادریں دردعا مشغول
 آخرن سار وے اتھ بچبا
 گوؤ مخاطب بہ قوم تیرہ خصال
 بیم دیت نکھ سٹھار قہر عذاب
 خالق کل چھوٹا در متعال
 بوز تھے گو ستن زین تا شہر
 گئے ستن تس پتو ستھ زنی نری
 ساسہ نشہ بہتہ نفرت گڈن یکپاس
 شیتھ تراون تہ داہ نفرت گارن
 دوپہ یارب مئے سیزو تھ اوہ نی ماو
 بیتھ راضی سوہ زندگی کیاہ گئے
 سیود مئے کر تم عباد تن نہن زان
 منگہ بہ توہ ہستہ کرو امین
 تھوکر رفیقو پنی اتھ بر خاک
 گوہ ہرگز منگن قرین قبول
 بہر امین گری تمو بالا

۱۔ مراد بد اخلاق ۲۔ فریتہ ۳۔ دیل پیش کرنے ستر ۴۔ سار گئے پاد کرن دول ۵۔ مراد
 اللہ تعالیٰ ۶۔ ہدایتیہ وتر پیٹھ ۷۔ الگ ۸۔ ساتھین ۹۔ اجابتیں نزدیک ۱۰۔ ہیور کن

گئے اجابت تمس بشرط یقین
تربہ صحیفہ تمس سپن نازل
گو مشرف بہت نند ارشاد
کور بنا تمی اکس ہنس شہرس
لوکھ آباد گئے بہر تسلیم
معصیاتن ہند کے کورن تربیب
زائر آون حقیقت توحید
بوز ناون شرابط ایمان
تس تربیے دودہ اسی پرتھ رتس اندر
مالہ منبر زکوة مال حبدا
پور غسل جنابتک احکام
سران کرنک ز بعد حیض ونفاس
در جہاں کور تمی حسد اک اظہر
سبع سیارہ تس سپن معلوم

اتھ ہیور کن تلمتہ کور کھ اسپن
گو دتھتے تس نبوتاہ حاصل
آیہ واپس بشہر بادل شاد
رور غنادیت حقن صفا چہرس
شہر تے ہند کورن نوو تنظیم
بندگی ہند لوکن دتن ترغیب
مانر آون شرعیگ تائید
پیچہ ناون نماز ہندی ارکان
روز داری شرعیس اندر
اولا کور تمی حکم خدا
مہ تھوون یہ برخواص وعوام
حکم بہر زنان بہوش و حواس
گوشت حوک و خرسک و استر
ماہر نکتہ مایے علم نجوم

۱۔ دولت مندی ۲۔ رغبت دین ۳۔ خوف دین ۴۔ جمع رکن۔ بکیر۔ قیام۔ قرأت۔ رکوع۔
سجدہ۔ تعدہ اخیرہ ۵۔ بے غم سلی ہند سران۔ ۶۔ سورہ ہند مار۔ ۷۔ کاسر۔ ۸۔ ستھ گردش کرن داری ستار۔

اوس پانید رسم و تہائی
 ذکر تسبیح یارتس ہر آن
 سوز و تمہ کے قرار تس اسان
 جوق در جوق تس ملک سر ہم
 وچہ منے در جامع الاصول عیان
 وہ ہے اکہ قوم ہے اندر بوون
 شکر ذاتس بہ باوقار بنیوس
 تمخوہ داین بنوونس بے قوی
 چھس بے نیرتھ و نان یہو گھنار
 پترہ ہند گاش راوہ متین ہاون
 یہ آخر ہمیں کبرا عظم
 تس چہ تعریف پترہ صحنفس منتر
 شانہ بوڈ مرسلہ محمد نام
 موجب وحی ہاونکھ یہ خبر
 یتیلہ تس قوم سپد نافرمان

روبر و سار نیے و وون بختاب
تم چھ آسود مقبر کدر اندر
تم مقابر تہ بیہ پتہ آثار
مالدارس اکبر دتن تجویز
اہرماں ناو گنبدن تعمیر
ریختہ اسی تم بلند پند
مصر منیر دراو ہتھ پن اعوان
زلیوٹھ سفراہ کورن بروئے زمین
اسی محد و نسل انسانی
ییلہ واپس از سیاحت او
بعد دعوت چھ لی گوشت مذکور
پتہ از فضل رافع الدرجات

یک چھ اجداد سانی بیہ احباب
گوڑھن و اتن متن تہ کاہنہ تہ ضرر
کورنہ محفوظ تھوونکھ اصرار
گنبد اہ کربن احسن تعمیر
بروٹھ تھر کورن بچا و نک تدبیر
بند سمینٹ کرکھ تھوونکھ اندرون
گوٹھ عازم برائے سیر حیان
بیوٹھ پرتھ جایہ واتناون دین
سار نیے شہر زبان شریانی
بیہ مصرس اندر کورن ٹھہراو
تھر زہتھ تہ ستھ وری کڈی پور
دوت اندر منازل جنات



۱۔ دوست ۲۔ تکلیف ۳۔ جمع مقبرہ ۴۔ تاکپہ ۵۔ بدگوار — رفقاء
۶۔ سرادشہ تعالیٰ

فصل دوم واقعہ ہاروت و ماروت

طابو کرتظہ ربدتازی
 سرپرستہ اندر گوشت چھ شہوت
 پیش از عہد حضرت رادریں
 مسرت و مغرور گئے نفیق و فجور
 زیاد تر نحو گئے بشعبہ جات
 شہر پہو بھر گئے بشہر و بلاد
 سحر کاری اندر شمع تاشام
 قدسیو البتہ کورکھ بندا
 نوع انسان مرکب از نسیان
 پیر و تفسیر حضرت رازی
 حال ہاروت و قصہ ماروت
 خلق نیلہ گئے توابع ابلہ پس
 نگوئنگ پیالہ چیتہ سپن مخمور
 کار جادوگری کورکھ اثبات
 ساحری منہرمت ام گئے استاد
 مشراو کھ شعر بعیت سکر احکام
 رہتا نوکھ بتیایہ اہل خطا
 در جہاں ہول گندتھ چھ برصیان

۱۔ تفسیر کبیر از امام فخرالدین رازی ۲۔ پیر و ۳۔ مسرت ۴۔ باز پگری ۵۔ جو دو گری

چھاپے تمہیں تھوڑا تو قیام
چاہئے چاہئے چھاپے اسی کراں ہر آن
اسی اگر آپ ہو برے رہیں
زانہ تہ کر ہو نہ کار نادانی سے
گالہ ہو مول پشہر کچہ ہما
چاہئے تہ طاعتن اندر شب و روز
آکھ از ذوالمنن خلاصہ نداء
ترا و یودے تو ہے اندر سے شور
یعنی اطوار نفس شہوت ناک
خواہشات و خیال شہوانی
بے گماں چوں طبیعت انسان
وون فرشتہ توغوز باللہ زانہ
لاف مکو دیک کو رکھ دعوے
نی نہ ممتاز نہ ملک انی توکھ

گوکھ ارزاں خلافتک جاگیر
سانہ نشہ کیا ز گئے بنتھہ ہم جان
زانہو مانہو شریعت و دین
زانہ تہ نہر ہو نہ راہ شیطانی
پالہ ہو رتی خلافت کی احکام
روز ہو مشغول برقت و سوز
بالیقین اے فرشتگانِ سما
یس چھ انسان ہے اندر پر زور
یس چھ پاکس ہواں کر تھہ ناپاک
یس چھ مضمر یہ نفس انسانی
آسہ تو ہے نش تہ معصیت امکان
یتہ بھتی بھری گھر ہو نہ پیہ گمراہ
صاف گو امر حضرت سر مولی
برگزیدہ تیم از فلک انی توکھ

۱۔ عزت و قار ۲۔ مشغول مصروف ۳۔ سوز و گداز دہان ۴۔ مسرہ اللہ تعالیٰ
۵۔ آسمانک ملک ۶۔ پوشیدہ ۷۔ نافرمانی

فایق اندر قضا گری اسن	بیم تر لایق بشروری اسن
دین حق حب با بجا کرن جاری	برز سپن یتھ تھے بغخواری
وانی بر حب بریل و میکا سیل	راتے دتھ قد سیو کور کھ تعمیل
شو بہ تہنہ خلافتک منصب	لویہ عالم تہن وچھتھ بادب
معذرت کرنہ لگی پریشان حال	بوز تھے جبریل تہ میکال
آکھ آخر خطا بب عفو و کرم	تراک در چاک دل سپن از غم
منتخب تم بکر یو کھ بدل ز فلک	درادف سنان حق بدل ز فلک
دراو ماروت بیہ دویم ماروت	موتھ تصر از اکا پر ملکوت
تراونکھ خواہشات نفسانی	خالقن از صفات انسانی
گوکھ حاصل برائے ضبط عوام	سحر و جادو گری بندے الہام
یر وما انزل علی الملکین	در قرآن کر نظر تہ یہ شک و شین
رودتھ منہر خلافتک دفتر	بابلس منہر یوبن او مقرر
یتھ حکومت کرن بملت و دین	گئیر مامور تم براہل زمین

ع۔ سرداری ۲۔ فاصلہ دس اندر ۳۔ عہدہ ۴۔ عذر خواہی ۵۔ ارشاد پابیکریمہ
وَمَا أَنزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ (القانون) ۶۔ نوکھ قوبوتھا دینہ خاطر
۷۔ جابیر تہرار ۸۔ حکم دینہ امت۔

یہ تھ و سُن تہ کھس گنہ گنہ کھ آسان	اسم اعظم تمس دیکھ سامان
رود شامل تم باس جلیل	درمعا جیکھتھ چہ عزراپیل
منع شرک و شراب و متل وزنا	پورسپنک زوت اور دانا
بیتک بار پوتمس پیٹھ کر یوٹھ	شہوتک نار عزریلین ڈیونٹھ
عفو زھورن ز درگہ عنافر	اشک ہورن سٹھا سین نافر
تاچیل سال سجدہ سے منتر رود	عفو سپس تہ سجدہ تروون رود
ساکن اندر محافل ناسوت	رود ماروت پتھ بمعہ ماروت
برخلاق سپنر حکومت ران	تم فقط زے بصورت انسان
کالچن گنبد برنس پیٹھ	اسی آساں دہس زمینس پیٹھ
اسم اعظم پرتھ کھسا نے اسی	صبحدم بر زمین و سلب نے اسی
گمرہن و تھ ہدایتچہ ہاوان	اسی توحید کے سبق باوان
رایہ رت فاصلہ دوان نیان	واہ روئے فسادچن بجاین
ہمیرس حال مدتھ گاہ گزریو	نی تمبوہوتی سکور توو
ایہ فریادی اکھ زنا نہر تاز	اکھ دہ بلاگوتمس بحسن نیاز

ع۔ نفرت کرن دول۔ ۲۔ مغفرت کرن دول۔ مراد اللہ تعالیٰ ۳۔ جلد ۴۔ انسانی
محفلن اندر منہ راد دلی ہنس منتر۔ ۵۔ آسانس پیٹھ۔

بہرِ پدِ اس نازنین چہرہ
نندِ بانے سٹھا بٹھ آمد
وچہ فرشتو سو آفتح تصویر
وچہ دلو قد سیوتہندہ جمال
یارِ بد پوک دلو صبر شکن
بوزِ نیلہ زہر تے ابا کورکھ
اس دوہ نوے مگر گپتی مقتول
دو پکھ زہرن بعد چپس مضبوط
شرط میانی بجائو نیلہ رود
شوہرن تھاتس بہ آوارہ
نی دتھ اون تموتہنت شوہر
بے گوناہ خون نیلہ تہند ہورکھ
دو پکھ زہرن کرو شراباہ نوش
چوکھ جلدی شراب گتے فخور

شہر کئی ناواو سس تس زہرہ
شوہر سستی نیاتے تس بیومت
گپہ عشق مجازیس منتر گپہ
نال زن گوکھ زلفہ نے ہند زال
کار بد کور تموتہ طلب از زن
منع تھت کامہ بر ملا کورکھ
داد کرہس توے زحد افسرون
میون اقرار چھو مگر مشروط
سیدہ مے نش زواتہنت مقصود
قتل کری تون سے زلم خاراہ
ہورہس خون تہی کورکھ بے سر
مد عازہر سے نشے زہورکھ
سجد پوتیس کئے کرو بابوش
پیش بت سجد دین کورکھ منظور

۱۔ مراد نہایت خوبصورتی ۲۔ مراد نفسانی خواہش ۳۔ انکار ۴۔ فریفتہ - عاشق
۵۔ حد کھنوتہ زیادہ ۶۔ قتل -

تمام زہرن بدل شرط ترو وکھ
اسم اعظم پرن منے پچھنا و
بادہس اسم اعظم تعلیم
دھرنے کور وچھاں وچھاں پرواز
راند ہاروت ماند گو وماروت
آسمان کن کھس لو بکھنہ خیال
وس گنجیکہ ودر ودری رجبکہ فرحت
پیو کھ در نارضا سین رحمان
گئے پشیمان لو بکھنہ جای سپاہ
کوٹ مشکل چھ آدمی سند حال
والنس چھس گروہ شیطانی
قد سین پیٹھ کھتر بنس حاصل
پرا واد ڈال جنت الماوی
شامتن ولتہ واتی نہ بفلک

دون اڈو یام سجدہ کلو وکھ
تیلہ گو پوز منے سر حق باو
نفس امار نے کرن بے بیم
مدعا رھارتک کورکھ آغاز
زہرنے نرم وچھتھ سین مہوت
اسم اعظم پرن ہیوتکھ بکمال
زپوٹھکھ پری رپی وکھ بیت
گوکھ نہ آسمان کھس امکان
شہوتن تراوی یم بحال تیلہ
گوکھ واضح دس اندر یہ خیال
یس چھ پابند نفس شہوانی
اکھ اندر وخیہ روزیلتس دل
تھا و ییلہ نفس تھہ زحرص و ہوا
موختصر یم زہر گزیہ ملک

۱۔ حیران ۲۔ طاقت ۳۔ خوشی۔ مسرت ۴۔ ممکن ۵۔ چھین باتھ ۶۔ جاتھ ۷۔ مضمون ایہ شریفہ
وَلَمْ يَلْبِسْ مِنَ الْهَوَىٰ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَادَى ۸۔ مراد ہاروت ماروت ۔

نزد ادریس آید لارانی	آتش کینہ خون ز دیدہ ہارانی
دوپہس آئے برگزیدہ رحمان	غرق اس گئے بورطہ عصیان
عاب دارن چھہ ہر بانی چانی	کر بد گاہ حق سفارش سانی
مایل المتبانی گویام	حائل وحی اس ہتھ پیغام
ون میں دھن اگر چھہ عفو بکار	چھکھ سزایے عمل لبین ناحیہ
یا عذاب جہاں کرن منظور	نتہ تغذیب اختہ بھر پور
پاک ادریس نے متن سوہ دلیل	باو ییلہ او تمام جب راسیل
تس زشہ کر متو متیح باوتھ	مشورس منتر متی کر کھ لوث لٹھ
یو فکھ تراوی تو کلام فضول	تھر کرو دنیوی عذاب قبول
در جہاں مدت عذاب چھہ کم	آخر تہ کے سزا کڈ رہا ہم
پیوک ییلہ دنیوی عذاب پسند	جبریلین تہتھے کرن تم بند
یا بلس منتر چھا چھہ نار برتھ	دوزخک چاہ زن شرار برتھ
تراو نہ آئے تھتی چہس اندر	پاے پیور کن کر تھ وکر منہ سر
بعضیو وون بموی سر در چاہ	چھی اویراں ز روی فعل تباہ

۱۔ گو نہن ہندس او پس اندر ۲۔ مراد حضرت ادریس ۳۔ مراد جبریل امین ۴۔ لگاتار

۵۔ تینبر

تاریخ الانبیاء

تا قیامت یہو کے سرادینہ اکھ
 اُسے نشیب آب زور او گل دویہ
 روی شگیوں زردیدہ ماران خون
 انتظارس چہرست پد کمر حشر
 اوس اکھ صالحہ زابل کمال
 پے لبیکہ و قومت چہر بر سر چاہ
 پیر نہ لوگ لا الہ الا اللہ
 چھس پر شرہان و تہ اے بلند مقام
 چھکھ پر کمرہ امتک حقیقت باو
 خاص از امت محمد چھس
 چھا محمد بنی گوشت مولود
 از چہ دور محمد عربی
 نیک مردن پر زہک بحسن ادا
 جان پر غم تہند سپن خورم

معصیت کے کڈر نتیجہ
 اکھ گندہ چہر تریشہ ہتی مجبور
 سترگوں تم سپٹھا بحال زبون
 گوکھ اکھ شر و چھکھ عذابک زر
 در فتوحات پر باستدلال
 کشف ستر مسدود حق آگاہ
 منکشف گوشت رازتس ناگاہ
 یوز ملک و یوتہند کلام
 ناو کیاہ چھے خلاصہ منت تھاو
 تہر دو پچھ بندہ محمد چھس
 تور و ونہس تمو بملک وجود
 یور تہر یوونک بصوت حبلی
 یوزی تھے گئے تم خوشی پیدا
 کیاہ سبب اکھ چہر باوجود الم

۱۔ سیاہ ۲۔ قیامت ۳۔ نام کتاب ۴۔ ظاہر ۵۔ آشکارا ۶۔ تنہا ۷۔ تارک دنیا ۸۔ عالم دینی ہنس منہز
 ۹۔ نیر آواز منہز ۱۰۔ زمانہ ۱۱۔ عہد ۱۲۔ غم ۱۳۔ نوحہ شن

دو توئے و نئے لکھتے بجواب
چاوا آسہ بور زمان محنت دراو
شاد اوکئی سپہی حزیں حناطر
گوسہ ٹھاکال وانی برکنہ نام

خوشخیز بوز گئے توئے سرشاداب
تاوا آسہ رول رسول رحمت زاو
چھے محمد پیسہ بد اخیر
سید آسہ مدت عذاب تمام



فصلِ بیوم عروجِ ادریس

بی چھ گوشتِ محققن نشہ لَوْن
 اوس ادریس پاکباز سہٹھاہ
 موتہ کے لرزہ قبر نشہ تس بیم
 دم غنیمتہ سے زانتھے ہر سات
 عابدن منسرتہ تیتھے سپن مافوق
 ہتھ اجازتھ زرب ذوالعزت
 پاک ادریسہ سے سپن یہ گمان
 بیوٹھ ییلہ نزد حضرت ادریس
 نمر وولس چھکھ ترمہ بان میو نے
 وہب ابن مہین تی وون
 طالب حق تہ با نماز سہٹھاہ
 صاحب علم و پیکر تسلیم
 خم کرتھ سر لطاعت و حنات
 عزریس تہ گو تہند اد شوق
 نزد ادریس او در خدمت
 آسہ شاید یہ کائنہ وہ پیران
 گو سے تس ستی ہم کلام و جلیس
 اکھ از چھس بے میزبان چو نے

تاریخ الانبیاء

عزِ سلیس وون کُرویکان
 بوزنِ پنے طعام کھیون زینہار
 گوئے ہماں تمس شریکِ طعام
 از نبوت صفت ہیون رفعت
 کھین چنس کیا زرتے کورتھ انکار
 پاسِ رحمان مئے دستہ نام و مکان
 بوز باہوش وارچھپنے منوش
 تھا و جس چھس بے قاطع الشہوات
 جئت للقبضِ امّی الزایر
 از بے توفہ نہش پئے زیارت اس
 چھم تعجب مئے ون حقیقتِ حال
 کانسہ مقبض جاں کورتھ پہاں
 موجبِ امر حق بغیرِ شتاب
 وارہن قبضِ جان کورمِ بظہر

وقت افطار پیش گوئیہ خوان
تورا صلا کورسہ تمواتار
گئے امی طور شور دہہ امتام
شور دہی عزرسپنے ہیشروہ
پاک ادراپنے وونس بقرار
درگماں چھکھ یوان فرشتہ نشان
عزرسین وونس تر تھو حض گوش
تاومیونے چھ مادم اللہات
یوزی تھے تمی سیونس پترھن ظاہر
عزرسپن وونس تر ترا وھراس
پاک ادریس تے وونس بیوال
ترے مین تر دن دہہ ہن اندر بجاہاں
قالض الروحے وونس بجواب
مے مین تر دن دہہ ہن اندر یکسر

۱۔ ہرگز ۲۔ مراد حضرت ادریسؑ ۳۔ انسان ۴۔ لذتِ نورِ پاکِ کرمِ دول ۵۔ شہواتِ شرّ و دول

۴۔ آپ اکھاہ مئے روح قبض کرنِ خاطرِ کینہ ملاقاتِ خاطر - ع خوف - در - ع آہستہ -

شرق تا غرب چار گوشه جهان
 در عجب پیوسر برگزیده رب
 چسبیده خواہاں منہ منتہا تھا دم
 آسہ محرم چھ کئیٹھ یہ رنج و الم
 بار دیگر حیات بعد ممات
 عز زین و ولس منہ وار چھنہ
 یہ حکم اجل ز طرف قدیر
 پور اور پسے کورس اصرار
 سکرانگ مہدم و چھتہ ہدم
 آور عز ز پیل امر جیل
 قابض قبض روح تس از تن
 بیہ تس خود محکم ذات احد
 در بیان آور برگزیدہ ذات
 چھم یوان در نیٹھ در نظر چون خوان
 با ادب تس و ون پین مطلب
 مرنہ برو نیٹھ منہ قبض جاں ملام
 قبض جانگ ستم تہ نزع ستم
 منگہ منہ کینت ز قاضی الحاجات
 اجلہ برو نیٹھ منہ اختیار چھنہ
 چھنہ پتہ برو نہ شہس کرن تاخیر
 حالت نزع ملام و تم یکبار
 روزہ با غم بیاد حق محکم
 ان بے تعمیل بی و نی سہ نیل
 وقتاً کور چو قبض گل زمیں
 روح واپس تھون میان جسد
 بو و تس حال سختی شکر

۱۔ زہر ۲۔ اشارہ بایہ کریمہ فاذا جاء اجلہم لا یستأخرون ساعة ولا یستقدمون
 ۳۔ تاکید ۴۔ بزرگ ۵۔ مراد ادریس ۶۔ پتہ پاٹھ پوس چھ چمنہ منہ
 ۷۔ شرنہ یوان ۸۔ جس منہ

تس وونن میانی چھے اگر شفقت
 جنت و نار دیشھے تہنا
 مکر دولیس اے بنی یہ چھا امکان
 بی وونی مان بن بطرف جہاں
 عزریلین یہ بر سر پیغمبر
 مالکن برکت شادہ تراون تس
 گوٹہ اوریں نیم جان تہ مستقیم
 تارچی رہہ وچھتھ سپد بہوش
 ہوشہ تیھ تس وونن کدم واپس
 آو تاتھ بعد زریل زندا
 آیہ رضواں تہ با سبان بہشت
 جنتکی جو یسار تہ گلزار
 عزریلین رجوع کے تکلیف
 یوراد رہے تے وونس منظور
 گوٹہ او کم مرن تہ موت زرن
 موتہ کے پیالہ چھہ مئے دیوٹھم نار

ماوتم وکھ بدوزخ و جنت
 روزہ ما در مقام خوف و رحبا
 عزریلین تیھ سپد فرسان
 کر تمس پارکی زان از نسیدان
 بنخاطر نیون زیر باب سقرہ
 دور تھوون تہ نار ہوون تس
 لرز تہ نیم تراوتس ز جسم
 عزریلین روشن سہ در اغوش
 چھم ہووس ماوتم مئے جنت بس
 واتہ ناون بہ جنتہ الماوی
 نیو کھ عالی مکاں میان بہشت
 گو وچھاں ہر کنار پور شہ بہار
 کور ادا تس وونن الو تشریف
 چھمہ نیرن مئے کمری شر الطیہ پور
 تار سیدے ترن بہشت سرن
 جنتس کن مئے وہ فی او نم رفتار

۱۔ کھو نہ اندر ۲۔ جہنم کس دروازہ مل ۳۔ بیمار ۴۔ نالہ مئے ۵۔ واپس نیرنگ

قصہ حضرت نوحؑ کی اللہ علیہ السلام فصل اول

یام بوزکھ بہ دل سواخ نوحؑ
سورہ نوح کے لکھان تفسیر
گوس از حق عطا بلت مقام
تھووک محکم شریعتیک تعمیر
دین ادریس تھوو تمو زندہ
بے خیر نوکے نے کرکھ تعلیم
پانشروے دینہ کی سپنہ رہبر
تاو دوپس سواع تھاو بجوش
اوس شرویم یعوق پاک زبان

ہوش دارو شے تازہ سپی روح
کاشفی نوکتہ دان پاک ضمیر
دور ادریس یام گواہ امتام
پانشرہ زنی رودکس خلافت گیر
اجتہاداً بعقل رخشاںدہ
منتشر گامتین دیکھ تنظیم
قومے منز ز بعد بیکد گیر
ودا کس ناواوس صاب ہوش
تریمپس ناو تم لیغوش و نان

تاریخ الانبیاء

<p>سے خلیفہ پتیمم ملت نسب وینہ سے دیت تمو سپٹھار نیت آکھ پیک اجل تہ آخر مودر راکھ کھو دوہ دراہ و افغان پیے رہنمائی تمہن سپن نایاب ازلی دشمنانہ چھ انسانس بیت تراشی ہند سوتن نوونر رودی متقاد دلی ز راہ رشاد یتر مزین تہ چھ ششمار نگین کمر پرستش تمو تمہن جیتہ بت نسرو یعوق درایہ حدوث سورہ نوح پیر تر درق سدان نوح مرسل اوے تمہن کن او یوز ناوین سوہ اسمانی وحی</p>	<p>پنٹر میں نسرتیم و نان بہ لقب اسی تم پانٹر وے نکو طنیت کیونٹر کالہ خلافتس منتر رودر تم مرتھ خلق یتر پریشان گئے حدیشہ دلی عقیپ گوکھ خراب اٹھ اندر موقہ او شیطانس آو فنکار شکلہ نوکن مندر دیو ملعون تمہن سپن استاد تم پوہ پلی پانٹرھ کمری تمونگیں رودی پوہلین نشہ کمریتہ ود پوہل تہ بیہ سواع و لغوث گمرہی قومہ نوح چی چھ عیان کفر و شرکس تمودیکھ ییلہ باو روز و شب کفر نشہ کورکھ تمہن ہی</p>
--	---

ساد نوشتہ وری گیکھ یوتام
 رودی نہ پچھ ز راہ نادانی
 بعد طوفانِ نوح ایلپسن
 آہ وادین تمن براہل عرب
 گوڈ قوم قضاہ گئے فلوا
 اوس قوم ہزلی قوم حبہول
 قوم اعلیٰ تہ قرۃ انعم
 قوم کہلاں یعوق سند محکوم
 اوس قوم حمید خادم نسر
 ساسہ بدی وریہ گو تہ اہل عرب
 اُس توتام شرکہ چی گٹ رات
 ذراو از حسانان مطلبی
 پور پیلہ پھیور عکس نور ظہور
 احمد مرسلن کورن اعلان
 پھیری نہ از عبادت اہنام
 عاقبت گئے اسیر طوفانی
 کڈی نیبر پانشرہ بت بکیلہ و فن
 سجد ویاون تمن کئے بطرب
 اسی ودلوہ تلہ ہے کران یوجا
 بہر طاعت کورکھ سواع قبول
 تم یغوشس قدا سپنی سریم
 گیارہ از راہ دین سپن محروم
 درپرستش تے ملازم نسر
 اسی مینے بتن نماں بادب
 صبح توحید پھول بنیو کھ نجات
 آفتاب محمّد عربی
 گو بتن سوربت پرستن گیور
 عربہ منہر نامیہ گو شیطان

۱۔ خوشی سان ۲۔ اشارہ بحديث بنوی ۳۔ ان الشیطان قد ایل من ان یمیدہ
 المصلون فی قیزیرة العرب وکن فی التحدیش بیہم (الحدیث)

تاریخ الانبیاء

<p> راز داران پر دہائی نہ سان اوس ادریں یلہ میان جہان زاوش زشہ متوشلخ تی بوز دلفریبا تہ ناو تس عریا اوس لامکتہ ملک تس ناو ادشمننا ابن بعثد نکاح یس پتو نوح پبولقب شہر عمر گزراو تہی برنج و بلا اختلا فاه چہ نون گوشت زروت اوس چہو کہ لدگوشت پکان تس خون ووت نالاں نور حضرت نوح دور گزردہ دورائے سگ بدری کس کرتھ عینب ای بنی اللہ کس چہ خالق مئے تھہ کرم خرم </p>	<p> یم چہ گوہر نمای گنج قدان بعد تحقیق کور تمویہ بیان اسی اندر نکاح تس بلروز تس نکاحس اندر زن زیبا تشریشہ دلفریب نیچواہ زاو گوشت بالغ تہی بحسن صلاح تشریشہ زاوش کمر پیغمبر نوح خوانی کثرین باہ و شب کا مکر سندس کم نوح سے زلفات اکھ رلوایت چہ تہی وھپن اکھ ہون در فغان ناتوان پیوشت جروح دولپہ تہی مہرین دل تھہ یکسوی بے زبان ہون عرض کور ناگاہ چھس بے مخلوق یود کرتھ مدغم </p>
---	--

ع۔ مراد علمائے تفاسیر ۛ۔ نالہ و ناری ۛ۔ مقبر عالمین نشہ ۛ۔ جمع راوی ۛ۔ زنجی

اس شبے نش مئے روز چرخ اش
 کیا ہ گشہس کم مئے یود کریم احان
 یوزی تھے سخت شرم گین گو نوح
 کینہہ چھ لکھان نیچو تہند کمنان
 نوح پیغمبرین برف سرد دعا
 یا الہی چھ یود سہٹھا بے درد
 بی و نان از خدا جواباہ اس
 نوح یوزتھ سوتیا وتہ ڈر پیوس
 کینہہ و نان آوتس نشہ شیطان
 قوم چونے مئے یود کورم گمراہ
 پیئہ در چاہ گمراہی کاسل
 مدعا میون پور گوہر جا
 راتھ دوہ اسی کران چھ اہی چانی
 یوز تھے نوح پہو بنالہ آہ
 تا چہل سال گو برنج و ملال
 نقش چھس ذو الجلال چھم نقاش
 حسرتک داغ تھا و بران
 نوح کے زور برزمین پہو نوح
 غرق ییلہ گو بورط طوفان
 التجالی کورن بسوی حسدا
 توتہ کمنان مئے چھم عیالک فرد
 یس من اھلک عتاباہ اس
 اشکباری کورن تہ مہبت گو س
 دینہ لوگ تس کور تھ شے کاراہ جان
 بد دعا شے تمس کور تھ ناگاہ
 گئیہ میانس جماعتس سٹابل
 شے ووتھ رب لا تذرا بدعا
 رتھ کھار تھ شے پور ہنت ساڈ
 نوح تہ لہل کورن بسوی الہ
 پہو لوقے نوح ناوتس تا حال

۱۔ آوینس اندر ۲۔ یہ چھپنے چاہئے عیالہ اندر یہ چھ عمل غار صالح
 ۳۔ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي الْاَرْضَ عَلٰی الْكُفِّ يَبَادِرًا (سورہ نوح)

بعثت فرج علیہ السلام

ابن عباس بی کراں چھ رقم
 اسی بی باقیہ قابیل
 سری زرنہ کانہہ معاملت صلا
 تم تو کے کوہ ہمارے اندر
 بعد ادریس تم سپنی مایوس
 باک تراو کھ کو رکھ گریبان چاک
 بی وونکھ تم مسابرو کانہہ غم
 تم وچھتھ بار بار سبیل ونہار
 دیو ملعونہ نے بعد نیرنگ

آل شیش و صیت آدم
 یقینہ تھا و توہلک تکمیل
 گری زرنہ کانہہ مناکحت صلا
 اسی درن تہ غارے اندر
 راوی رہبر تمین سپن افسوس
 آکھ شیطان یہ حسیہ ناپاک
 شکلہ تنہ ترے بیت ابو محکم
 روز ہمار دل تہ شد بقرار
 پانشرہ بیت پور گری تیار از سنگ

۱۔ بین دین ۲۔ ریشہ ۳۔ راتھ دھو

کرم تو زیاد بہت پرستی نثر
 گال تراوتھ روکھ سہ رسم ضلال
 سوز ادب و روح از پیے انداز
 بحر سحرانہ کی چھ تم غواص
 نوح پیغمبر س اول داہ چہر
 منتہائے نسب عجلہ ام
 چھس توے ناو آدم ثانی
 چھس لقب شیخ انبیاء مرسل
 بہر تعلقین بر اہل روی زمین
 کافرین مشرکین زنار جہیم
 امتس پیٹھ سپن بطوفان خوار
 روز محشر زمرقند الور
 سے معشر سپن بعمر طویل
 وون اڈلو عالموز تو وہ شہ
 گوہ کاہنہ تان تس ضعیف و نحیف

آل قابیل گئے تہ دشتہ انی
 زار مشرکھ و وکھ شکستن نال
 پاک رتن بقوم ناہنجبار
 اہل تفسیر یک چھ حنا ص الخاص
 می لیکھان گئے عطا زرب عزیز
 بعد آدم سہ جد عرب و عجم
 سلسلہ دار نوع انسانی
 سے الوالعز مینے اندر اول
 سوز پیہ خالق سہ رہبرین
 ابتداء تھی چھ کورمت نیم
 کور تھی بددعا اور اول کار
 سے تلے سر زلعہ انس و
 انبیاء ہن اندر بہ فضل جلیل
 کڈی سداشتھ وری تھی غم بہتھ
 ساس وری گترھتھ ز عمر شریف

۱۔ گمراہی بند رسم ۲۔ خوف دینہ خاطر ۳۔ دوشکل ۴۔ جمع امت ۵۔ عمر رسیدہ

گوس نہ کانتھنہ موی پاکٹ سفید
 قوتس منتر تہ گوس نہ کینہہ کم
 دوہلہ قومس دون سہ دعوت اوس
 پرتھ شبس منتر پراس با عصمت
 چھس نوئم رتبہ اوتی بشار
 صبر کڑی کڑی بیہ متن دنبال
 علم توحید بیہ پراس اوسکھ
 درمناجات اوس باواں حال
 عارفونکتہ اکھ تلاش کورکھ
 بیک پوتلی پانشرہ نزد اہل کمال
 نشہ راواں لوکن چھ اندر از
 سورہ نوح عارفو بیلہ پور
 کبر و کذب طمع تہ نجل و حسد
 کڈہ یس سائے تہ شبہ از دل
 چھس مصفا صفا و نو منے خلاف
 رودی دندان تہ محکم مجاوید
 پشت پاکس تہ گونہ تس زانہہ خم
 کالچن محو در عبادت اوس
 رکعات نماز طاس تھہ تھہ
 تلنہ در راہ دین سپٹھا ازار
 اوس اندر نفقہ احوال
 اہد قومی دعا کران اوسکھ
 ولہمت قومے چھ شرکین تال
 راز امہ ایتک یہ فاش کورکھ
 پانشرہ شیطان برہہ اضلال
 و تہ ڈالاں زہنجی وقت نماز
 بیاکھ معنی تموز عرس فاس کور
 بیک پوتلی پانشرہ چھی میان جسد
 سہ چھ مومن بہ نزد حق و اصل
 شکر اللہ بہ چھس تمونشرہ صاف

۱۔ مشغول - ۲۔ پاکیزہ - ۳۔ تفحص - ۴۔ اللہ میانس قومس دتہ ہدایت - ۵۔ گمراہی
 ہنر و تہ پیچہ - ۶۔ جس اندر - ۷۔ اولہ بدل -

دعوتِ دین

تخلِ مصائب

بوزِ تفسیر حضرت رازی	شایقہ روز و روز بد سازی
پیشِ اصنام تم سپنی سر خم	ییلہ لوکھ ڈلی زِ ملت اوم
مشعل نور ہتھ بجی اللہ	سوزِ ذاتن بہ قرۃ گمراہ
کور سہٹھا نوحہ تمی بسوی غفور	تس توے ناو نوح پہوشہو
ملک ابن متوشلخ تس ناو	مول تس اوس پاکدین کن تھاو
روے پاکیز تس بصدق و صفا	ماجہ ہند ناو اوس تس شمنی
در نسب نامہ لی تو بم مسطور	اس شمنی انوشہ سپنرے کور
حال تہندے وچتھ سپن عنگیں	قوم ییلہ تمی وچپن گرشھان بیدین
گوییلے تس ہیشن کپنی دعوت	ژور ہتھ وری یہ عمر ہند ملت

۱۔ پتھلپن برو تہہ کنہ ۲۔ پکھنہ آمت۔

ملت ادیس دتن تحب دید
حق پرستی کئے دتن یلہ ناد
امر معروفہ سے دتن یلہ زور
باطلس آموئے کئے پیغام
شہر کوفس اندر سپین آغاز
کر کچھ تھر ستر فضل سزدانی
نی و نان اوس سے بصبج و ما
خالق کل چھ حضرت رداور
تو ہر کن سوز نس بے مادی راہ
بے زبان بت چھ پانہ لیس عاجز
یود مے ایمان ابودعوت عام
بت پرستوں و عطا بوز کفو
بعضیو جامہ تھوی لدتھ برسر
دعوت نوح ناگوارا گوکھ

بت پرستن ہیوتن پرن توحید
آس از حق رسالتک ارشاد
نہی منکر کورن نو کو تل شور
کتھ تراوو عبادت اصنام
وارث نوکن کنن تہست نراواز
عالی کوکھ اسی بوزانی
مشر کوکن چھ حضرت اللہ
تھر ستر طرفہ چھس بے پیغمبر
پترھ کر و لا الہ الا اللہ
بندگی تس پتریا کر پی تھر گز
از خدا واتہ تو ہر سٹھا انعام
ثرلہ نے لگی نوک تھیکن پیٹھ چھو
اونگجہ تھادیکھ برتھ کنن اندر
آتش کپنہ استکارا گوکھ

۱۔ نوہر۔ ۲۔ پترتھ چپڑک پاد کرن دول ۳۔ اشارہ بایہ کریمہ جعلوا اصابعہم
فی ان الہم واستغشوا شیابہم واصر واستکبوا استکبارا۔ (سورہ نوح)

تمام روح الامین یواں بے تبا
 پیر پنی تس ملال ز پائاسر
 یام تس پیر پنی ملا تے اوس
 تاز دم بیہ یواں بوقت سحر
 بیہ تم سنگدل جہنم زاد
 زنگ زنگ ز ساعر اسکار
 گو نہ اسلا من دس تاثیر
 زیاد زیاد بہ بغض و طغیاں پیے
 یام تم گئے ز حد بیتہ گمراہ
 رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ کَوِی
 یا اِلهِیْ تَرْجُحْکَ سَمِیعَ وَبصیر
 یم چھ مرد و دو عطا کے کیاہ سو
 وعظ و نونی و نونی چھ یم گڑھانی اُنِ
 وحی تس آو وہ فی توقع تراو
 کبہ پتے تلہ تس کڈاں بشتاب
 تس دیاں غم مہ بیرہن شاہ پدکر
 تمام تس درد و غم ٹلا تے اوس
 اوس قوس اندر بغیر خطہ
 سنگباری تس کراں ز عناد
 چاو نو دکھ شہ شربت انار
 روز افسروں بہ گمراہی گئیہ گیر
 ساڈنوشتہ وری یوتا متھ گئے
 متلی سپن بنی اللہ
 سوی درگاہ حق پھر ن تم روی
 چھس بقوم شریر گوشت گیر
 کیاہ چھ مقصود زیں گروہ حسود
 باز اُنِ اُنِ دس گڑھان چھکے کز
 آخری بار بیہ تہن کھہ باو

۱۔ دشمنی ستر ۲۔ اِککار کہ پیا لہ نشہ ۳۔ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَنَهَارًا
 فَلَمْ یَیْزِدْهُمْ دُعَائِیْ اِلَّا فُجَارًا۔ (سورہ نوح) ۴۔ قاید ۵۔ امہ حاسدن شہر جامعہ نشہ ۶۔ امید

لیس اکھاہ آسہ از لہ کے مسعود
 اہلہ تفسیر یکم چھ پاک ضمیر
 نوح پیغمبر بن پئے ارشاد
 نبی تو لکھہ دینہ اے گروہ جہول
 حق چھ حقائق آسمان زمین
 کافر و بوز یام دعوت نوح
 تیوت جاری سپن چھ کونہ خون
 گنہ حجت متام ووت بکا
 باز تم سہنر سٹھاہ خراب غنی
 تاوتس واعلیٰ جو آتش گرم
 اسی بد ذاتھہ پر ز مکر عظیم
 کافرین دینہ رنج انی آسہ
 چھ کہ لردو ہلہ تو بہ چھ و عظیم
 یہ چھ دیوانہ لسل کران پانہ
 یام تمہ کافرین ووتن بجزوش
 ہمہ پانہ بجانہ معبود
 چھی یہ تفسیر پر تم کران تحریر
 دفعتا کافرین دتن بیہ ناد
 کن چھ مولیٰ بہ تھس بنی و رسول
 تو بہ کن سوزنس نذیر مبین
 کنہ لایکھ تمس کورکھ مجروح
 جسم میون گوس سوسن گون
 اہل عزمن اندر نہ نیکو نام
 اسی یثرا حب نبی ز دین بنی
 مثل جمالتہ الخطب بے شرم
 لایق مسکن سعیر و حیم
 میون شوہر چھ محض دیوانہ
 پانہ راس چھ آہ و نوحہ کران
 چھ ریگانہ ز عقل بیگانہ
 نوح پیغمبر کورن تی گوشش

۱۔ مراد سب سے بیگانہ ۲۔ زن البویہ ۳۔ امراتہ صفاتہ الخطب ۴۔ مراد لایق جہنم

یوزی تھے دلہنیں سپن سہ اپن
 درمناجات بی کرن اظہار
 اتھ تلی تھی بجایت بالا
 چھکھ تراند قلوب زانان خوب
 چھس بین یور باگراوان لول
 چھکھ بدل چلے گئے کفر چ ما
 وعظ پیری پیری اثر گڑھان چھکھ
 ہنہ ہنہ کری تو مے بے رحمی
 پس مے ہنہ ہنہ ہوس چھنہ کھس
 قوم کفار بیتھ مے پووا شرار
 چھم گونی سو کینہہ در ہوئی
 موکہ لاؤم ازین زن بدخواہ
 کر مے یاری تبصرت جاری
 اوس و نہ درد عاسہ صا دین
 سوی جان آفری وودن تنگین
 وہ فی عیاش بیال کرن چھنہ وار
 فانتصر درد عاتوگس زن خدا
 گوس مغلوب و نہ بے بند کروب
 چھم مے واپس دواں بہ سختی دول
 اصلہ حی ترانے کینہہ رچھ نہ ملے
 چانہ تھرک حذر گڑھان چھکھ
 کنہ وے ستر تن گیم زحسی
 بس چھم دلورس ستم و نہ کس
 ترھ زن بد شعار چھم خو نخواستار
 زخم دیت نم یہ دم محب نوئی
 آرزو چھم دتم مہد عمرہ
 بیقراری مے کاس اے باری
 وحی بیتھ اس جبریل اپن

۱۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القرآن) ۲۔ سختیں ہنہ ہنہ اندر ۳۔ خوف ۴۔ بدخصالت
 ۵۔ دیوانگی ہنہ عاب جوئی ستر۔

دو پیش اے برگزیدہ رحمان
چھ ترے سوزاں سلام ربانام
روز بے باک کیا زچھکھ غناک
در سیر نوں رقم حدیث قوی
جبریلین درخت ساج آون
نوح پیغمبر بحکمت و فن
بعد چل سال سے لفصل کریم
گوشے بہت گزمنیک تھرتہ ہزار
اندریں مدت از انات و ذکر
منقطع نسل گوتمن یہ ہم
پیشتر اوس یں اکھاہ زامت
اسی تم ضال اندریں چل سال
اسی یم وہ فی متن شرین بندگی مالی
عمر اوسط ہزار سال متن

چون منگن قبول گواالات سے
بعد اکرام چھے دواں اعلا
اکھ کلا چاک پانہ رودر خاک
از پیغمبر چھے تی گوشت مروی
سو بے زجنت لہد رواج ان
نصف ہن در زمین کورن سے دفن
ناگہاں گو بنتھ درخت عظیم
پو ترے بہت گزمنیک بنظر
زاو نہ کا نہ شراہ ز اہل شرور
رد سین فصل وارہ گئے بیغم
فیل امت تہ خیرہ سرگومت
زیادہ گئے لا ابال بدافعال
پرائی تم اسی پور طاقت والی
خوئی آتش تہ دل زگال متین

۱۔ ساگون کل۔ ۲۔ سمجھ لکھ ناوینادنس درکار چھ پوان۔ ۳۔ اتھو چھ رنگ مایل بسیا ہی آسان۔

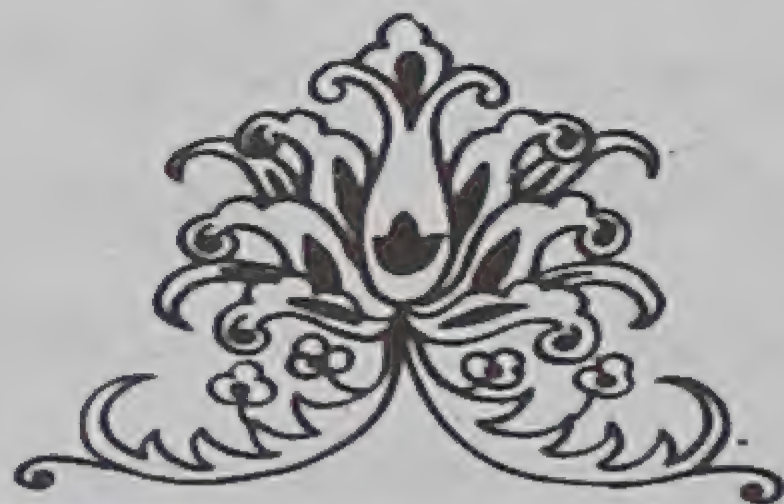
۴۔ زناو تہ مرد و نشہ۔ ۵۔ لگاتار۔ ۶۔ گستاخ۔ ۷۔ گمراہ۔ ۸۔ مبرا دنیہ۔

مردوزن لوگوں کی عیب و دشمنی
 دین کے کائنات کے حکم کو کھینچنے
 اسی دراصل ازل مردود
 یسے اسے ہدایت کے سہا
 نوحیہ الحبایہ مولیٰ کور
 کافرن کینت دیدہ گریان
 اسی جہاں افریں جہاں آرای
 یسے تہ بتر آتش پھٹے پتہ بسکین
 و تہ راوی متی بسین کرن گمراہ
 یو دتہ یکم گالہ کچھ نہ در گیتی
 شری پندے چھ درتہ باہ کاری
 مردم آزار یک چھیش بدکار
 معضرت تہ سے کرتے اے داور
 در گذر کرتے اہل ایمان

در زمین اسی نوحہ پسند دشمن
 کفر کے راہ و رسم دو کھینچنے
 نوحہ پسند و غلطی نے دیکھنے سود
 چھ گڑھان معجزہ و چھتہ اعلیٰ
 در عارت لانتہر تہی پور
 سیل طوفان منگن زحق سبحان
 رچھ مے از قوم بد دل و بد رای
 متہ چھرتن سہ کافراہ نہ زمین
 قہر پنے نے تہ سوز تکھ ناگاہ
 بند چانی دین یسن سستی
 کیاہ بدین ہنہر چھ کتہ کرم یاری
 خیل غار ز مشرہ فجار
 سستی یکم چھم بمعہ پدر مادر
 رحمت کی بر مشرہ مسلمان

۱۔ پتہ پلین بندگی کرن والے ۲۔ نشانہ ۳۔ تابینا ۴۔ اشارہ بایہ کریمہ اقلت ان تذرہم
 یصلوا عبادک۔ (القان) ۵۔ بدکارن ہنہر جاتہ۔

کرتہ از آب منھرت اسپک	یم چھ ظالم کرکھ بقہر ہلاک
آواز سد پر جب سہل امین	بعد تسلیم تس دین تسکین
تا وہندے نمونہ ہوون تس	واہنتع الفلک وحی ہوون تس
جی شریئے پیٹھ حکم او گروہ فی ناو	غصہ وہ فی تراو درد و غم مشراو
دو پنس اے جبر سہل ٹپے ماوم	کتھ وناک ناو واپر سپھ ناوم
متر دو پس ترکھ دھت سا ج بزور	تختہ ہاتھ الگ کرکھ فی القور
ساحکے گھوڑ سپہا تار او س	شاخ در شاخ شیر قد آور او س
نوح پیغیب بدن بہ ضرب تبر	جستہ تر فوون پتھر بہ کسب و ہنر
از تہ رزیں بیاری دادار	کلی گھوڑس تختہ ہاکثرین ہموار
یم مت کی شاخ اسی شیر حکم	مینجہ تمہ چے بناو متر سر ہم
تختہ نہ پیٹھ بیاری قیوم	گنبد اسمائی ابنیائے قوم



ط۔ مکرہ ستر ۲۔ اللہ تعالیٰ ہند مدد ستر ۳۔ پینین ہند ناو

کشتی لوج

کشمیر و قدرت

مختصر اوسکرم حق بر فوج
 کر کو کر سپنہ پیش سفینہ تیار
 نوحہ نے پانہ فارشی کرس
 تختہ بردار باہر تار وقار
 تاوگر تمہو چوکوشک چینی
 گئے مزین سوناوچوں مسکن
 ساس گزگو تمناک تھزر ہموار
 نوح پیغمبرین بے قوت و زور

اوس در اشتغال نماید و سال
 ٹھٹھ اس سس کراں تے دینی
 پانہ والی پے ہزل اسی و نان
 آہ رستوی یہ حنائے جو بین
 و پچھ ناوڑی یہ آسہ تس بہوا
 می و نان اسی کافران غمی
 بہر تکیں جیریل اپن
 روز خو شدل رے چھے خدایا ور
 اکھ وقت حذاب ہتھ گرداب
 مشہ پانے یمن یہ عن سازی
 یم چھے گم راہ اے نجی اللہ
 مدعانا ویسیلہ سپر معمور
 چھے رے امرد قادر حواد
 شہر کوفس اندر سمن یکسر

اسی قوم کی جوان و لال تس تال
 طعنہ اس سس دواں بہ خود بیٹی
 چھ رسول زماں بنیومت چھان
 کتھ پانٹھین پکپس برو زمین
 نتہ کوت پھیر ناو اسبہ سوا
 اوس نمگین گڑھان سہ لوج نبی
 تس اتان اوس مرثدہ شیرین
 ناو گرنس اندر تہ جلدی کر
 گڑھ غرقاب قوم در سیلاب
 طعنہ بازی تہ بیہ ہجو سازی
 عنقریب پین پے نالہ واہ
 اس حکم صبور چھکھ متصور
 کر لکن نادتی چھ چون مراد
 وحش تہ جانور سباع و بشر

۱۔ مصر و قیس اندر ۲۔ پامپہ ۳۔ پچوگر ۴۔ کسند زہن ۵۔ پٹھ خن شجر
 ۶۔ خدایہ کسند حکم

سر پہ پرتھ جنسہ کی ملو و سر
 نوح ممتاز وحیہ کے دمساز
 نہ بدلتی سندے دبالا گو
 آیت زود اثر و دلیر و دین
 جو پر جو پر نیرن زہر خلقت
 گئی پرتھ جنسہ تاویلہ شمعون
 اے بنی خدا یہ صدق و یقین
 کانہہ و نان اوس کعبہ آدم
 حکم سپنس پتھ زیارت کر
 حضرت نوح بادل عبوح
 اویلیہ حج کرتھ طواف سرتھ
 شہر کو فسن اندرک یا متھ راو
 مہر اسود ترکمبہ مذکور
 اس تاباں چوکو کب رخشان
 جستہ سے کئی جو درۃ البیضاء
 در صفاروز تازمان خلایل

پرتھ اندر سفینہ زیر نعر
 کر نہ آواز لوگ تشیب و فراز
 شرق تا غرب شور و غوغا پہو
 تڑا یہ تیم ناو مندر بکوفہ زمین
 ناوہ اندر بموجب حکمت
 اس از حق یہ وحیہ کے مضمون
 بیت معمور چھے بر فٹے زمین
 سوی بام القدری سپٹھا محکم
 سے چھ رخصت تنیک طواف پسر
 ووت جلدی بکعبہ مدوح
 ناویش ووت بیٹہ و طلیقہ پرتھ
 جبریل امین ملک بیتھ او
 بالاد تمی کڈن تھوون ستور
 در میان تھہ لوکن بندہ کے پیمان
 اسے تھاون سو در میان صفشا
 پتھ مظہر تنیک چھاسما میل

۱۔ کھووری تہ دھچن ۲۔ مال مال لبریز ۳۔ مکہ معظمہ ۴۔ تعریف کرنے پامت ۵۔ لپ شہید ۶۔ پرنزلہ ون مارکھ پیش
 ۷۔ سفید مویختہ واپہ پیش ۸۔ کوہ صفا ہنس منز ۹۔ نہ نہ راون دول



عظمت چاربا

ساموئیل تھا وگوشش روحانی
تاوتیار ییلہ کورن عسکم
تاویند بام اوس یس چورخام
جبریل یس یہ کہتہ وونن سوال
تم وونن سوزتن لکھا ہے قیل
تھہ اندر اکھ کلاہ چھ سرو مشال
سہ تلکھ بورواتہ ہتھ ییلہ یور
نوجہ نے نادد تھہ ان ترے گبر
نیلہ منبر کل روٹن کورکھ ییلہ گوش

بوز احوال آدم ثانی
پہو بہ غم زور تحتہ رھوس کم
اسی تھہ زور تحتہ کم بہمتام
پہ چھم زور تحتہ وونن فی الحال
وسہ در رود نیل باتجیل
انہ فی الحال سے کڈتھہ بکمال
گوہ ڈگنہ تھہ کلبس بن پچہ
اسی ترینوے اموب طاقتور
ہوش روو کھ ذرا سپن خاموش

تاریخ الانبیاء

<p>وحي تس آواى بتى زمسن قد و قامت چھ تس اکر مائے عوج اجہل سٹھا قوی ہیکل نگ تس کول اوس شیر پرہول تھر متس اس چوں ہر بر دلیر قدین دولتہ تم سراسر زانہ نوح نے وون بعوج کرتے یہ کار عہد کورس کرتھ بے شیر شکم کل جمید کوڈن اکے حملہ واتوون بنوع پیش روون کوہ رنجی اللہن متس تحسین ترمن روجن کن نظر کرتھ عوجن وعد کور تھم ثے بد برتھ کھیاوتھ کھار بو دکھتھ رلیم نہ معدک تاو نوح پیغمبرن وونس بجواب</p>	<p>یہ سخن عوج ابن عوقس وون رود نیلے اندر دستھ زانے خوی خنظل برو سپہ مرہل نتہ ارکھول ہیوہ ادول بی دل یڈ متس اسنہ گمثر زانہ سیر جامہ تس اونہ برابر زانہ وعد دیت نس تہ تم کورس اقرار عوجنے رود نیلہ مننر دیت دم بارتھوون بدوش چوں شملہ اسپہ تروون تہ ناو تل تھوون بروٹھ کنہ تھوونس سہ نان جوین وون رنجی اللہس ہیوہ چھا کھین سیر سپن منے وعد چھم اجبرتھ تریشہ کنہ یو دچس بے اکھ دری یو سیر سپد کھ رو فی ہنا کرتاب</p>
---	---

۱۔ اکھ شہزادہ در شخص ۲۔ مراد تلخ خصلت ۳۔ تمیزی لد دیکھہ ہیوہ مراد رویاہ - ۴۔ شاباش -
۵۔ شکرت روٹ

تاریخ الانبیاء

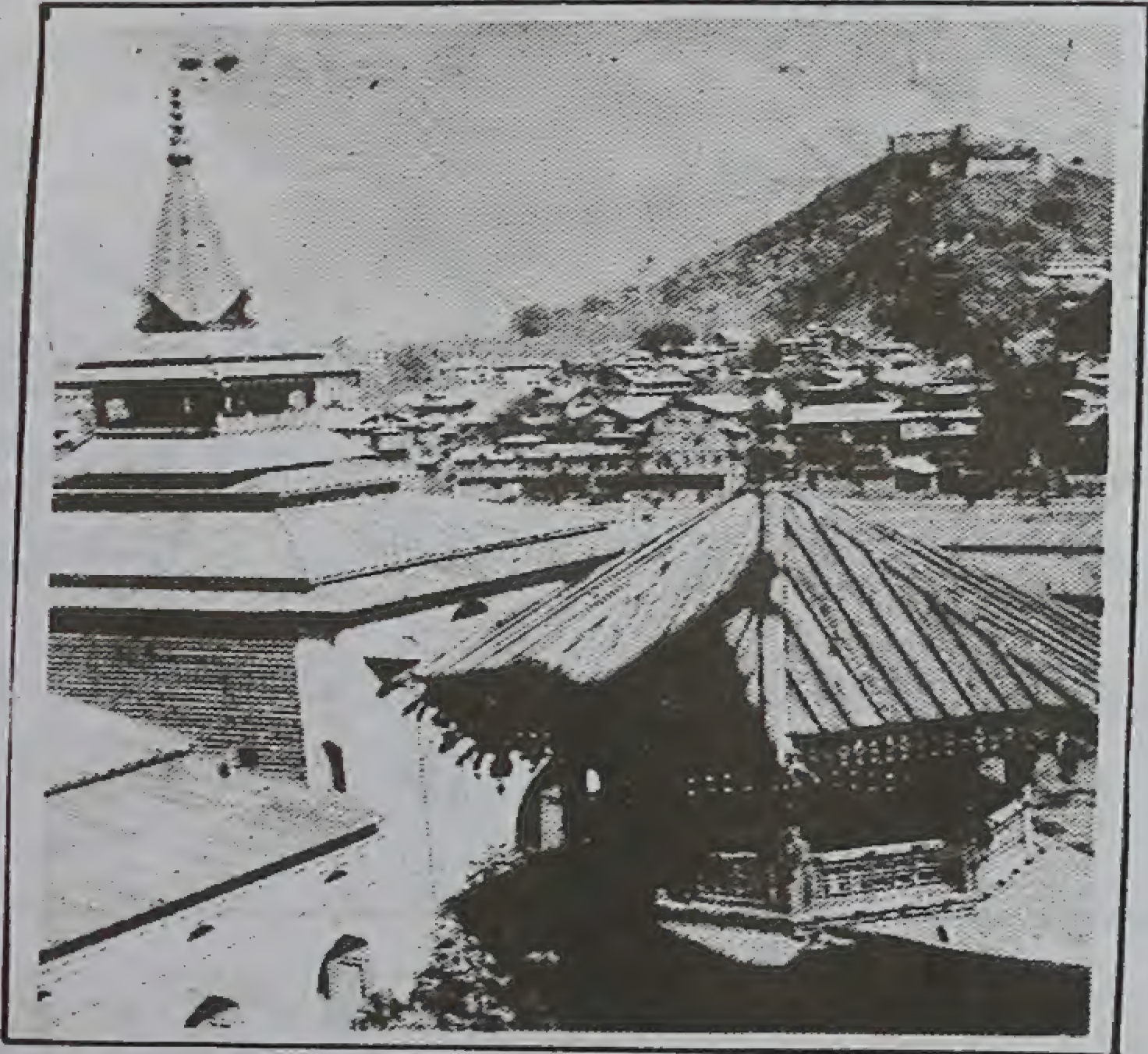
کمرِ آغازِ تہ زبِ اسمِ اللہ
 اسمِ اللہ عوجیے بہ زبان
 سیرِ نیلہ گوئی و عدِ گوتس پور
 عوجیے لیس دخت اون از نیل
 اوس پکھتہ تم بہ نقش و نگار
 نام بوجہ و عمر عثمان
 تھوڑے زیں چہار تختہ نور
 گئیے توے ناو توحہ سنر محکم
 سالکین نش پوے چہ راز ضمیر
 مادیت زاتن تہ بود طوفان
 تہوڑے چہ بعد ان سرور
 تہوڑے توے اسے لیس بدل مایل
 تہوڑے نام پاک از دل جان
 تہوڑے تمس رنج و غم سپن خورم

و چہ کوتاہ کھیکھ تہ شام و پگاہ
 کور رواں نصف کھون از یک نان
 دایہ بچہ کن تھو تھ سپن مجبور
 ذریہ تھ تہوڑے صاف و طول
 نام پاک چہار یار کبار
 بیہ نام علی شہ مردان
 نوحہ سنر ناو گئیہ بنہ معنور
 تہوڑے یم چہ قصر دینک تھم
 کشی نوح دینہ کے تبصیر
 دین مائن سجاتہ کے سامان
 پہندہ ستین چہ دین طاقتور
 واپہ ناو لیس یہ ناو بر محل
 نوح پیغمبرن ہستین بہ زبان
 جبریل و ون کرم غم

۱۔ بھس پچھ ۲۔ خوش ۳۔ واقف

تاریخ الانبیاء

کم چھ پیم نامدار نیس کو کار
 جبریلین وولس تھو حق کن
 یس چھ آخر زمانہ کے مرسل
 وقت طوفان یسے پئے شے بکار
 پیم چھ منظور درگہ نبوی
 گئیہ بر چار تختہ پیم اچھسار
 چارتن پیم چھ قاضلان رسن
 چھی تہندی ژور یار پیم افضل
 ناو چاتے پیمے ہکن دتھ تار
 سپ اسلام پیمہ ستر قوی



واقعہ طوفان

انجام کنگان

فخترِ ناوِ سیدِ سپن برپا
گوہِ دُنکسِ کمرِ پے اندر اوت دم
در دومِ کمرِ حَبِ الفِ ساری
ترتیبِ کمرِ پے اندرِ انسان
پونشِ مِسْ منترِ سابعِ تہِ ذیِ ناب
یُسْ شتیمِ کمرِ اوسِ عالیشان
مہوِ با اُسِ یَمِ عجیبِ و صفا
اُسِ دہِ دہِ گمتریِ زِ ماہِ رجب
تھا و تشریفِ ناوِ منترِ مہرِ اد
پسراںِ حامِ و سامِ و یافتِ بہتہ

اُسِ شتہِ کمرِ تہِ سہِ ہا زیا
تھو و کھِ تا یوتِ حضرتِ آدم
ثاے از حکمِ حضرتِ باری
رورِ مِسْ منترِ تھو و کھِ بُرِ تہِ حیوان
شینہِ مِسْ منترِ گیاهِ تہِ اسباب
تھو و کھِ تہِ منترِ غذایِ آدمیان
بینہِ ساریِ دوِ اطعامِ و غذا
اوپِ پیغامِ تس زِ حضرتِ رب
یاوشِ پچھِ مومنِ ثرِ لایکھِ ناد
ثا و منترِ ناوِ مومنِ گئیہِ ستہ

ما یشر برفو تھ ۲ دند و الی حیوان

پیروان رہ شمع نوح
 تراویہ تاو منترس از طقیان
 وس تہ یقہ منتر گترھکھ یتر گپر
 کھسہ کوہس تہ از جہل دوپنس
 اد ایک مے واتہ نہ آزار
 خاندان پمیکری تس روو
 کانہ بچاوتھ ییکی نہ از طوفان
 یقہنہ کھسہ آب ساس گزیالا
 بوش تس اوس از تصور خام
 زو بچاؤن پین ہیوتن پراون
 کلہم شپتہ زنی مسلمان اسی
 ناگہاں گو عیاں نشان عذاب
 واعلہ تاواوس بس مشہور
 ستر ژوہ چہ تھرتہ کے کرانے اس

یم ترے فرزند اسی تاج نوح
 ژورکی مس تاواوس تس کنعان
 نوح نے وون تمس مہ کرتا خیر
 تکر سادی الی الجیل دوپنس
 سر کہہاں تراویہ برفستار
 دعوت نوح یام تکر مشروو
 وون بنی اللہ تس یقہان
 روز نہ کانہہ تہ چوٹیاہ تنہا
 گوش کور نہ جیشنے سہ کلام
 کوہ پے کن قدم ہیوتن تراون
 یم بنی اللہ تس درایم ان اسی
 تراوتم ہتھ سہ تاو منتر لشتاب
 زوجہ نوح اس کان شرور
 توندس منتر سہ زین برانے اس

ع۔ سرکشی ستر۔ د۔ رنگی۔ ا۔ شاپایہ کریمہ سادی الی الجیل یصیتی
 مِنَ الْمَاءِ (القرآن) ی۔ اذیت۔

پھوٹ یکایک ز قہر قہری
تیز گوناؤ منہ ز تنیک حیران
سے تنو لہ ز سنگ حکم اوس
پہر پتھہ پیر سے تنور حیر
واعلن یام گرم کور سے تنور
یک قلم گوز مہنہ سے غریب
اویلدہ امیر حضرت قاہر
اوبر منہ ز آب سپرد گو نازل
از زمین ذراے ساسہ بد جھوٹ
گئے گرفتار کلہم کفار
پھیور دولاب از عذاب عقاب
چل شبانہ روز از زمین و فلک
گو بیا یام صہک مد طوفان
در تعب گیر مبتلا تعب
میانہ گویر اثر و ستہ تا و اندر

قلز ماہ از تنور گو حب آری
پرو فارالتنومہ در قران
کینہہ ونان سے تنور آدم اوس
ووت نوح در آتش اندر
دراو طوفان تہ ز شہ بنظہور
اب جاری سپن تہ پھٹن بال
از زمین اب گرم گو ظہر
تنیہ و شن اب از زمین شہ اہل
کافر و لب سترے گونا گوتے
خوار در قہر و احکام القہار
اہر کئے اب قہر کئے شہاب
اب جاری سپن بشور و شک
نوح پیغمبرن و چھن کنعان
تس بلب آویا بنی ارکب
منگہ ترے کیت نجات از داور

ع۔ روانی ع۔ کینو توندور ع۔ پزین۔ پھلنی ع۔ نام دریا

آیہ نوحس یہ شفقت پدری
 لولہ کس اوس دین نہ جواب
 بیلہ کنعان بموج طوفان تراو
 گراوتمی کربسار گاہ غنی
 کینہ چھ لیکھان سہ نوح پیغمبر
 سوی یزدان ودن ہیوتن بغان
 یس من اھلک ندتس او
 اوس مردود گو توے تابود
 نوح پیغمبرن کورن خاموشش
 ہوشہ پتھ کرنہ لوگ سہ استغفار
 مگر گمراہ یس بفعل تباہ
 تراوی زین اندینہ روس فرزند
 بیلہ نہ کنعان دینہ پیٹھ لوک
 گزشتہ شرکس اندر سردی مرتھ
 محققہ ربور بادل آگاہ
 اوس کنعان بوڈتھ بحیرہ سری
 موج ابن شتاب کور عرقاب
 دل نجی اللہس شفقت او
 در دعا دوپنہ لوگ سہ ان ابنی
 بے خبر اوس از اتفاق پس
 پیو عیا لک نفر من در طوفان
 اہل چونے چھنہ یہ دعوا تراو
 چھے سفارش کرنہ تمس بے سود
 رھینو و تمس جوش گوڈتھ بے ہوش
 سوی غفار بہراستہ تغار
 ہیکہ کس زانہہ تمس انتھ بہ پتاہ
 دینہ سستی چھ رشتہ کے پیوند
 کونہ پیغمبرن بچاوتھ ہیوک
 پیر ہیکہ کیاہ تمس بچاوتھ
 شپتہ زنی پتھ بیلے نجی اللہ

۱۔ تاقرانی اندر۔ ۲۔ ان ابنی من اھلی ۳۔ دوروی۔ ۴۔ عذر خواہی خاطر۔

تاریخ الانبیاء

رَجَبِیۃ دُہرِ مہِ یوٹھ درکشتی
 گوہ ڈاٹھک ارگو نشانِ عذاب
 پتہ از شرق تا بغرب زمین
 ووتھ زابر جلال اک زلال
 بوزے ریب ز اک قہر و نہیب
 نوحہ سنہر ناو گئیہ رواں بر اک
 او دریاد حق بخئی اللہ
 ناویلیہ تیز آہ پیٹھی پیٹھو ذراے
 اُس زن موج اک مثل جبال
 شہن رتن تام واو اکے ترورہ
 گہہ جنوبس کھن گڑھان منجر
 شبہ اکہ آر گاشی ہتھہ تم باڑ
 ناو گئیہ بستہ نوح گوختہ
 یا الہی یہ کیاہ صدم بھہ او
 چار یارن ہنہرے لبین پشتی
 از تنور حوا بجوشش آب
 شق سُن آب پوک سیارمین
 کوہ تہ بال آیہ مالا مال
 گئے فراز و نشیب ساری غاب
 کوفہ منہر ذریہ گئیہ رواں بر اک
 پور نہ اللہ بہ لفظ فجر سیا
 ساری سہے عالمس سوہ پھیر تھہ آے
 ساسہ بدی مپلہ سہے نوان اکھ ٹھال
 اور تہ یور سہے کراں دورہ
 گاہ اندر شمال از صرصر
 واژ دردشت کربلا اڈ راڑ
 دل شکستہ دعا کورن استہ
 باو تم کیا ز بستہ گئے آسہ ناو

۱۔ مددگاری ۲۔ بے شک ۳۔ بِسْمِ اللہ صبرِ یھا و صر سھا ۴۔ اشارہ بایہ
 کریمہ فی موج کالجبال ۵۔ جمع جبل۔ پہاڑ ۶۔ رواں ۷۔ تند ہواست

تاریخ الانبیاء

اُس اہسام اے نیکو فرحیم
 کشتی اہل بیت یا کردار
 چھٹے شہادت گہر امام حسینؑ
 ہر طرف آسہ جبر کے طوفان
 سپنے دار تھو نہ روز طوفانس
 نوحہ نے بوزیلہ سے راز نہسان
 اشک ریزی گرن ز حال رسول
 شدت کر بلا یہ ال عبسا
 گریہ ییلہ تم کو رن بریں روداد
 بیہ دوہہ دریہ واورن سوئے ناو
 گرد بیت الحرم بغار خلاف
 آبہ سے پیٹھ سوکشتی سیار
 اوس عالم گوشت کیود و سیاہ
 ناگہ سانی زردِ تورانی !
 اوس اکھ دانہ مثل مہر تیابؑ

چھکھ تہ تھہ جایہ کر بلا ستھہ نام
 کر تھہ منز قس کردار آخر کار
 قرۃ العین سید الثقلین
 شہیت زن ہیتھہ سواندیں میدان
 خونہ سگہ ناو باغ ایمانس
 کور سپٹھا گریہ تمی باہ و فغان
 از کمال فراق الؑ بقولے
 بر ملا بوز تمی و دن بہ ولا
 گتے تمی آنہ ناوتس ازاد
 کعبہ چے جایہ یتھہ کورن ٹھہراو
 ستلہ پھیری اندی اندی بطواف
 روز نفیس اکس تہن بقس کردار
 از شب و روز گوئے کانہہ آگاہ
 سوزی ذاتن برائے تابانی
 بیاکھ در دانہ اوس چوں مہر تیابؑ

ع۔ اولاد فاطمہؑ ۲۔ مسدداہل بیت ۳۔ روشنی اندر

نوح پنیب بن جماعتس ماوی
 تم زه گوهر و چھتھ اچھو مافر
 روح اعظم ز بارگاہ قدم
 اوس تھتھ پرچس بکھتھ ازلی
 نوح پنیب نادر سے رون یامس
 ساکن سدر پیلہ علم پتھ او
 جان اندو ہناک تھو بی پاک
 یام نوحن نوین نشان رسول
 از درودو شناگیس زلو مٹھ
 شیبہ ریتی تم لبین سوخو شنودی
 چھ سہ کو ہا بلت اندر شام
 اڈی ارطات چھی انان بہ بیان
 پٹھ ییلہ ناوتھ کو ہس پٹھ پور
 ناو ییلہ کور بہ کوہ بخودی تم
 تم بہ کشتی تم اویران تھکاوی
 ناو والہن تہ جمع گوخ سطر
 پتھ علم آوتھ زری پتھ پیم
 کلمہ مصطفیٰ بنظر حبلی
 ناو یکبار آیہ آرامس
 نوح پنیب سرس ووتن غم تراو
 شاہ نواک چھ وسیلہ پاک
 پور درودہ تمی نشان رسول
 ناو تاتھ بکوہ جودی پٹھ
 پر قرآن واساتوت علی الجودی
 موصل متصل تہ جودی نام
 نوح پنیب ناو ہندنان چھ نشان
 اہل کشتی سہٹھا سپنی مسرور
 حضرت نوح گو سہٹھا خورم

یاحیٰ و اقامت روحانی

چار پاتہ چہ زندگان و طیور	ناو منتر اسی یکم بکیف و سرور
گئے پلیدی تہنہ شمشہ بسیار	ناو مندر اکھ طبق کور کھ مہر
او روح الامین باسانی	اکھ ہستی تھوون بہ پیشانی
جنت خنر ریتہ کز تن درے	کھنہ معتاد تاو اندر شرے
او شیطاں عداوتھاہ پوئن	اکھ خنر میرے دیکس دولن
پوند پتھ جنت موش گئے ظاہر	تام شیطاں گو متن حاضر
او گگرن ریشہ وون گستاخ	ناو تو ہی کوہ چھو کراں سورخ
بوز گکر ولعینہ سندے زرق	ہیو تکھ ناوے کرن بدنہاں خرق
پاک پیغمبرن و چھن ابلیس	تس پر زھن ونتہ اے جہم خیس

ع پرندہ ۔۔۔ گکر جوری ۲۲ جیدگری ۵ سورخ

تا و منتر کمر دیتے تھے بار دخول
 حیلہ گرفتہ لوگ بہ پیغمبر
 الغرض از منگاہ بہتہ دین
 نوح پیغمبر بن بحسن ادب
 پار کمری ہم منے تا و گئے مار
 اولوری فرشتہ روحانی
 درہاں لخط بوز درایہ دلیر
 برور ییلہ دراو لون تلن تکی شور
 بوز یا ہوش لفظ تھو در گوش
 جالور یک منے در بیاں بیتہ انی
 حاصل الامر کشتی دوار
 تاوییلہ بیٹھ بر سر آں کھ
 اوس روز سعید عاشورا
 اے زمین آب میں کودتھ پر جوش
 بے اجازت قدم آفتھ اے غول
 بہ خرس ستر تر اس تاواندر
 اوس پتہاں بہتھ میان کمین
 چار امہ کے مونگن ز حضرت رب
 تار اسہ تار سون کر حیلہ
 آتھ دولن سہس بہ پیشانی
 برار جوراہ نہر ز بینی شیر
 درور، ہتھ تگر گز رن فی الفور
 دشمنی چھے میان گربہ و موش
 پانہ وانی مماثلت چھکھ نر
 بیٹھ بیٹھ کوہ جودیس بہ تار
 اسی گاہی سدر منی داہ دہ
 گوز مینس خطاب از مولی
 یٹھ دوہس منتر سوہ بن پیہ کر نوش

۱۔ اثنیہ اجازت ۲۔ اے بیکراچوک ۳۔ زاگن جایہ منتر ۴۔ بہ بہ منتر
 ۵۔ منتر ۶۔ مشابہت

آسمانوں طناب طوفانِ ثرُٹ
 پیرِ قرآن چھتے ندا برارضِ فلک
 نیم گوئل ستہ نیم گو بالہ
 اوس سے دوہ محرمِ عاشر
 آب اور شرفِ نہ اور اڈیا و چودود
 گئیہ کافر فنا بہ سیلِ خطر
 آئیہ نوحس زحق بشارتِ خیر
 حکم تہ کوڑ بجانب کجشک
 درے عصفور گئے و چھانی دور
 درے بدخواہ کھوت تمس سے راہ
 کو ترس کن و ونن تر کر پرواز
 گوٹہ کو تر دواں بر آب روان
 تا و نشہ یام در او تیز جسم
 پائے در آب تھا و کئی تر خطاب
 وین بین آب بیہ پانس رٹ
 قیل یا ارض ابلعی ماءک
 آب طوفان تر پر و غیض الماء
 آئیہ نشہ کوہار گئیہ طہا ہر
 کم قلیلاہ زمینہ سی پیٹھ رود
 اہل ایمان بچے بہ شپتہ نفر
 نا و مشر نیز بر زمین کر سیر
 گزشتہ خبر ان مے نش زالی خشک
 گئے مغرور پھل کھنس مخمور
 سو و کھتہ در سواہ پکان چھنہ راہ
 ان خبر آئیہ کے تر کر انداز
 رود از جاں مے تابع فرمان
 روٹنہ آرام آئیہ سے پیٹھ تام
 پنجرہ تس گئے بنہہ برنگ کلاب

اَوَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي الْمَاءَ وَفِصْحِي الْأَمْوَاسَتُوتِ عَلٰی
 الْجُودِی (القرآن) ۲۰ و غیض الماء و فیصھی الامر و استوت علی

تم بنی اللہ سے اطاعت بوزر
 رنگ پارہ ز آب گو شیر تھ
 کافی بنی نبیؐ رب جلیل
 نوح پیغمبرؑ بحر و بر کا
 روح اکبر بگفتہ داور
 ستھ سمندر بنیہ دریک آن
 بعد طوفان حکمت تو آب
 آب طوفانہ نشہ زمین گئے صاف
 سرخی پیچہ تس تسے پیچہ روزی
 او پھیر تھ خب ان شیر تھ
 بوزے قیل آب حق چھ قلیل
 عالم الغیبہ مونگس بہ دعا
 او بر آب پھا ٹھون ستھ پر
 سبقتہ البحر چھ درقران
 تمنے منتر ژ میو و باقی آب
 قاف تا تاف خشک گئے اطراف

حکایت رسول اللہ
 والذین معہ علی الکلم
 حماد بن محمد

واقعه شجرہ انجور

ساقیا چاو تم شراب طہور	گرتھ سیتھ دور از بدن منے قصور
گرتھ محرم بنتھ ز رازِ خسفی	لیکھ اد قصتہ سجاتِ نجی
حضرت نوح آدم ثانی	دراو ییلہ تاویشہ باسانی
حشرات و چرندگان و طیور	تاو منبرِ درایہ باہزار سرور
بیہ تم شپتہ زنی ز اہل یقین	درایہ عالم قدم تھو وکھ بزمین
آس الہام حضرت یکتا	در زمین کل روکھ ز تخم و نوا
قلبہ رانی بہ فضلِ رحمانی	کر مناسب تر تخم افشانی
کر تر حرکت بہ تھ دے برکتھ	چھ یہ سرکھتھ بہ پانہ ملاوے دتھ



۱۔ پوشیدہ سریشہ ۲۔ انجوریشہ ۳۔ داندواین

فتح ابلیس

بنیاد اک الجنایت و حرمت مسکرت

موجب امر حق بخئی اللہ
 کلیم چوب با این تره سارته
 دامن کوه جودیست تل شاد
 ده به اکہ تراو با غصے اندر
 اس آئومہ حض گزھو غمگین
 نوحے روٹ بہ نیم رہ سہ زیم
 دوینس اے نوح چھمنہ کیئہ معلوم
 یور نوحن وونس کہ اے ملعون
 سہ لعین دینہ لوگ تمس بیقین
 شرط چھے اکھ کتھاسو گوہ ڈ کر پور
 باغبانی اندر سپن آگاہ
 کھل کر تھ در زمین تھون تار تھ
 ساسہ بدی باغ تھی گرن آباد
 دچھہ کل کانیہ تہ اسنہ بنظر
 ترور تھاو تھ چھ تھ سہ دیو لعین
 ہوونس بیم کائی مقیم جسم
 کس چھ شابد مے ونہ کس تھی نیوم
 کرد گارن مے کر خراب کنون
 ترور مے نیو کھٹھ تھووم از کین
 اد ہا فے بہ شجرہ انکور

ع۔ مراد ابلیس ع۔ اے جہنم کہ روزن والہ ع۔ عداوتہ ستر

تاریخ الانبیاء

دو شوے آب تھ دمو بھر پور
 نوحنے تس بلی دوپن برضا
 نوح پند آہ کئے اثر چھ ببال
 دیت لعین دھپس شرابک شور
 قاعدی چھ راج و شہر
 چنیہ یس خمر کو ڈبے بے شرمی
 یلہ بار دوم چواں چھے سیر
 لتہ لایان نوکن بہ بے عفتلی
 بار سوم میلے چھ خمر چواں
 پارکڑاں کینہہ تہ چھپسہ روزانی
 چھم شراب تھ مئے اتھ اندر منظور
 کیاہ خبر اس تس ز حکم قضا
 دچھ تہ سرکہ مول تھے چھ حلال
 زور بر خمر تھی لڑو و شرف پور
 یس شہابہ تباں چھ از انکور
 لہہ سندی پاٹھی چھے کران نرمی
 لہجہ تھی سند گزھاں بخصلت شیر
 مسخ رو چھپس گزھاں بہ بدشکلی
 خوے خنزیر تس گزھاں چھ عیاں
 موج تہ کور چھے نہ بوزانی



نذمت منشیات و

درویشی شریعت

چھے ز شیطان شرابی بنیاد	مومنو وار تھو حقیقت یاد
چرس تہ بنگہ چھے شرابِ عجم	روز پتھ از شراب گھرہ محرم
چھنہ بجایز تہ چون مسلمانس	کھالہ لیس چیز نشہ انسانس
چرس تہ بنگہ چھے شرابک بوے	چرسہ سہ سہتی زانہ سہ تھو خوے
درسدان پر تر شجرہ ملعون	چرسہ کل لعنتی چھے گونا گون
دلستہ کر زانہ سہ روے پاک جناب	چرس یشمی چو تہ زنتہ چون شراب
چون یشمی چرس گو بنتھہ درویش	اودنپس مضتبہ در پیش
لوکھ کڑی متی تو چھے چرسہ مرید	روے ناشستہ بازبان پلید
چرسہ سہ عطر چھی ونان بے شرم	بے وضو بے نماز لاگتھہ نرم

بے اشیاء بد را بینج خمر الایعاجم ۲۰۷ کل مسکر جہرام (الحديث)

تاریخ الانبیاء

تراویم شرع سے بنیاد نبیث
 درایہ دجالیم چہ تراوہ زال
 تھو کہ لایان رتن کران تو، مین
 بکنا یات چھکھ و تانے غاب
 وقت جمیس متن شو نگن چہ رواج
 جاہلو پور کور متن تصدیق
 مکر لاگتھ چہ فقہر ہوانی
 باو چرس دیکھ بڑو وکھ ناو
 اکھ یود عالمہاہ شریعت جوی
 سوہیکھ مصحف مجید پرین
 زنتہ لبرکانہ تل یوان چھکھ گور
 اے مصفاۃ ترک کریہ مقال
 دینہ کی رور تم بحکم حدیث
 لو کہ جنجال چھکھ پرکاں دنبال
 لیکہ کڈنس اڈو کورکھ آمین
 شرع چن کامہ نئے کراں چھکھ غاب
 راو رکھ و تھ لکن باستدراج
 غافلورٹ کتھاہ بلا تحقیق
 چرس لوکن چہ زور چپ اوانی
 حد رس بدعتک کورکھ ورتاو
 نتہ کانہہ واعظاہ نصیحت گوی
 واقف از وعدہ و وعید کرن
 چرسہ درویش چھکھ دوانی دول
 انہ پانے متن خداے زوال



ع۔ پتہ پتہ ع۔ استدرج شیطانی

مکالمہ میان

شیطان و لوح

الغرض آو در سخن شیطان
و نہ توک بی سہ و ارب لعنت
یہ چوئے دعا سپن منتظر
لر ز او کم اگر ان اہم شان
اوس کو خس نہ دوکھتہ غم کال
میانہ گو گئیہ یہ کتہ مونگتہ طوفان
تمتہ از کفر دوزخس واصل
نوحہ نے یوزیلہ وودن واراہ
کیار مونگم دعای بدافسوس

نوکتہاہ مکر چي انن بے بیان
اے بخی تھاؤ تھم منے بد منت
خلق گلی میون دل سپن سرور
لبہ ہن تم نجات از تیران
زندگی میانہ اس لا حاصل
قو مے کیت بیاعت عصیان
گیہ میانس جماعتش شائل
وادرینا کورم کڈر کاراہ
گوس مالوئس از مے گونجوس

ط۔ تارنیش ط۔ ناوہ مہد

تاریخ الانبیاء

<p> کو نہ پروم منے راہ صبر و سکون نی و نتھ گو وداں وداں بے جس تس توے نوح نام اشہر پیوس نو چنے پر ترہہ یہ نو کتہ شیطان ترو و نوس ترور چہر چھی یثرب وون نجی اللہن تمس اے تہال مکتی وونس تورہ اے نجی اللہ آدمس برونتھ شن لچھن وریین یاد آدم سپن بروح و جسد دل دو دم از حید بے گو س ترار پیہ در سجد تس ملک یکا بوز کبرک چھ کیا خراب اثر وون منے ذاتن کہ ای لعین رحیم یور وونمس تر روے استکیار آیہ ولتہ منے کبر چپ شامت </p>	<p> ترہنگر ہے مایہ ست اطر ملعون نو چہ تکی کور اگس ہنس ورییس نتہ تس اصل نام یثکر اوس کس گھتاہ شیر کڈر چھ انیانس کبر و نجل و طمع تہ پیہ چھ حسد ون یہ تفصیل منے من ہند حال اولاً از حسد کترتھ آگاہ گو نہ زانہہ منے عباد تس منتر رہن گئے رقابت منے یاد گوم حسد کیہہ در سینہ پتھ منے روو قرار پتھ بے روو س منے گو حسد پیدا سجد کس امر ہے پھر م پیلہ بر کیا ز تر ووتھ نہ شجده تو عظیم کر مس بے خلقتی من ناد گو بنتھ کوٹھ لایق لعنت </p>
---	---

۱۔ مراد شیطان لعین ۲۔ ہل ۳۔ دشمنی ۴۔ ذلیل ۵۔ کبر پستی

چھ ترمیم بود گونا گونا گونا
 راویله جتس سے فرخ پی
 ناگہانی سے دام حرصن دول
 حرصہ کے شامتہ زدار بہشت
 حرصہ پتہ بخلہ جی حقیقت بوز
 بوز باوے بے بخلہ کے انجام
 بی و نتہ گوئے تیرہ روشیطان
 امہ پتہ نوحی سے سین ارشاد
 ناو بیون بیون کرن چھے تدیر
 نوحی شپتہ زنی تلز ہمراہ
 نمر بناون بیشوق و خوشنودی
 سوئے مرتین کرن بصد تزیین
 اسی یکم شپتہ زنی زاہل بیتین
 از بخارات آب طوفانی

اون تہندی بایہ آدمین بہ عمل
 اس منع شجر جانب حی
 جتس منتشر منع یزداں دول
 اوکد نہ دریں خزاہ زشت
 چھے بخیلی گونا گونا عالم سوز
 بوی جنت چھے بز بخیل حرام
 نوح پیغمبرس نشے پنہان
 کریشکرانہ مسجدہا بنیاد
 اکھ عبادت گہا کرن تعمیر
 مسجدہا اکھ بن اکرن دلخواہ
 مسجدہا رت بدامن جودی
 تہہ تھوؤکھ ناو مسجد تمکین
 تم کچے کال رودی عیش گزین
 ذریہ ولولہ زعم عالم فانی

۱ اشارہ بایہ کریم اناخیر منہ خلقین من نار و خلقہ من طین (الفرقان) ۲ اللہ تعالیٰ
 ہند طرف ۳ مراد دنیا ۴ عبادت گاہ

رُود پتھ کن سہ نوح پاک نہاد
 حام تہ سام رُود بیہ یافت
 درمیان جہاں پتو موجود
 اصل عرب و عجم چھ نون از سام
 اہل تارخ بی بکھان بکتاب
 آہیم در جہاں تہندی اولاد
 پھانچھلے متری چھ ساسہ بدتر تہیب
 نوحہ سنز و انس اندریں عالم
 ساڈ نوشتہ چھ قبل از طوفان
 بیشہ اتمہ عمر منتر رہایش گاہ
 وہ ہہ اکہ عزائیل تس نشہ او
 تہ وونس اسہ لیس شے ہیو دیے
 شخصن اکی پیر زھس زیر دم شہر
 زندہ بیہ رُود تہندی اولاد
 زری تہندی رُود بیہ تہندی ولایت
 نسل از حام و سام و یافت رُود
 اصل ہندوستان و حبشہ زحام
 نسل یافت چھ ترکہ سقلاب
 بیہ دنیا تمو کورکھ آباد
 ساینے آے رہنما تہ ادیب
 چھ سداہ شتہ وری نہ زیادہ کم
 قی چھ ثابت زایت قرآن
 پتہ یا پتہ بتا وینہ تہ زانہ
 دوپنس آے نوح اکھ گراہ زینا
 سود کیاہ تس لراہ بنا و فی چھ
 ونہ کیتہ ہیوہ لو بہہ شے مت دہر

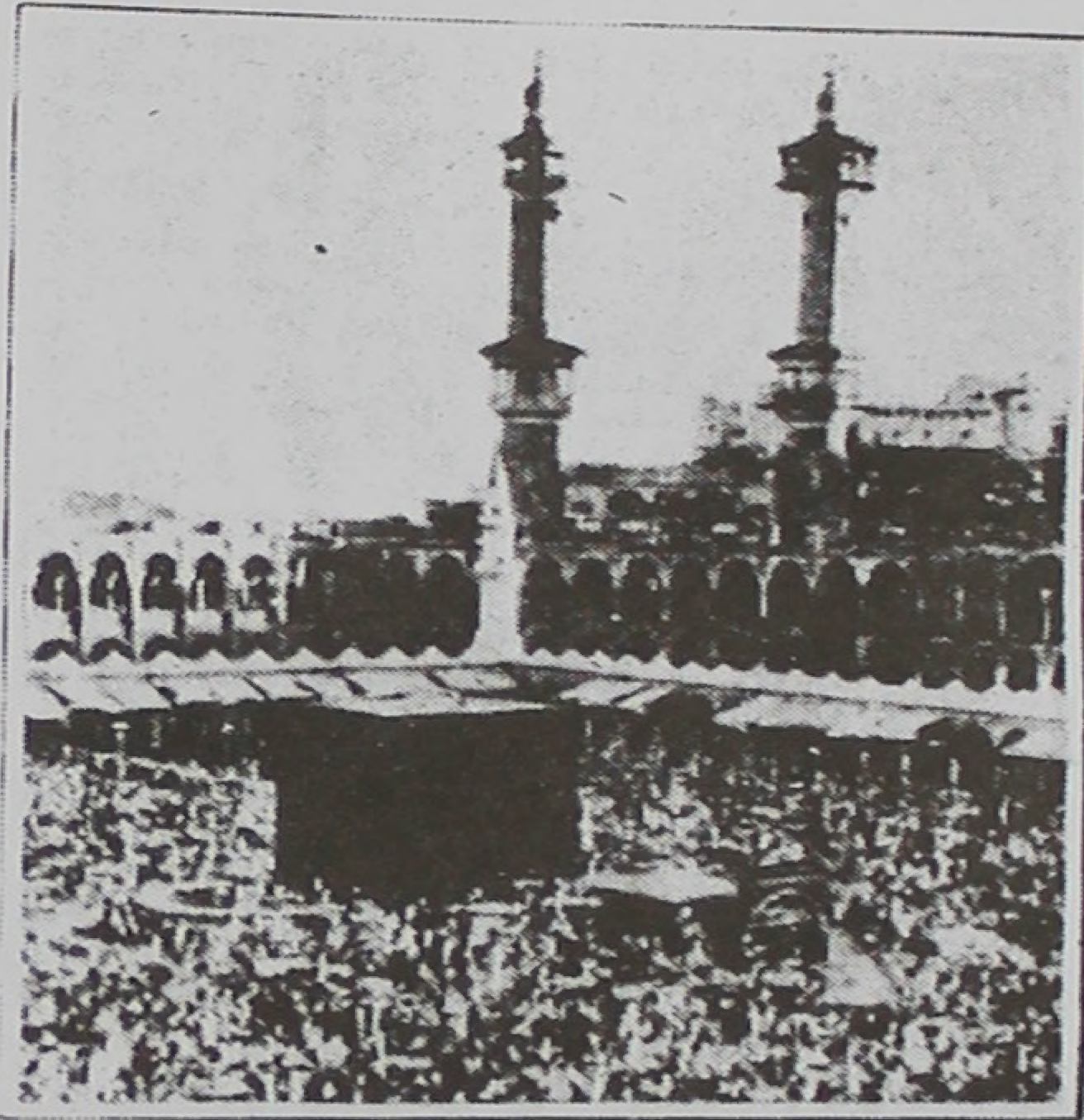
ع۔ تہ ارسلنا رسلنا متراً (القرآن)

فلبث فی قومہ الف سنۃ الا خمسین۔ (القرآن)

و نبال۔

تاریخ الانبیاء

تہر دوپس اکھ گراہ نویم پریاس
 بی و نہتہ نقل تہر کورن ز جہان
 جو دیس نش دفن سہ حق اکاہ
 اے مصفا یہ قصہ کر تر تمام
 اکہ دروازہ تر اس بیہ کھر در اس
 گو سہ ذیشان واصل رحمان
 صل یارب علی نبی اللہ
 ذات باری تمس و نان چھ سلام



..... سلام علی نوح فی العلمین - (القرآن)

Title _____

Author [REDACTED]

Accession No. _____

Call No. 8 [REDACTED][illegible]

[illegible]

SHALIMAR ART PRESS
(Srinagar) Ph.: 2474972